Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 43 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Thursday, 13th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۱۴ رشعبان المعظم ● جمعرات ۱۳ رفروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

”2025 کا ریاستی بجٹ“ سماج کی خوشحالی کی ضمانت

سماج کے پچھڑے طبقے کو آفادی اسکیموں سے جوڑ کر ترقی کی بلندی تک لے جانا ہے: وزیر اعلیٰ

کولکاتا 12 فروری: 2025 کا ریاستی بجٹ وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں وزیر مالیات چندر یما بھٹا چاریہ نے پیش کر دیا۔ کامل بجٹ 2025 کا بھی اطمینان بخش رہا۔ گرچہ ہر بار بجٹ میں ایک خاص چمک کا بھی اشارہ ملتا ہے اس بار بھی ممتا بجٹ میں کوئی انوکھی چمک ہے سبھی نگاہیں گڑے ہوئے ہیں۔ 4 بجے سہ پہر کو اسمبلی ہاؤس میں چندر یما بھٹا چاریہ نے وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں بجٹ پیش کیا۔ بجٹ سے پہلے ریاستی وزارت کی ایک خصوصی میٹنگ بھی بروز منگل کو رکھی گئی تھی۔ اس میٹنگ میں کسی نے بھی زبان کھولنے کی کوئی پہل نہ کی۔ کھولنے کا ارادہ بھی نہیں دکھایا۔ ویسے اس بار کے بجٹ کا خاکہ کیا ہوگا اس کے بارے میں بورڈ کے وزیر شوبھن دیب چٹو پادھیائے نے سارا کچھ بتادیا۔ ریاستی حکومت ”بنگال آگے بڑھو“ کا سلوگن برقرار رہے ممتا بنرجی کی قیادت میں اور ممتا بنرجی ساری رکاوٹوں کو پس پشت کر کے ترنمول کانگریس کو نمایاں کرنے میں لگی ہیں اسی لئے وہ سبھوں کو ہر دم ہر وقت اپنی زمین سے قریب رہنے کا درس دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 2011 میں جب ہماری حکومت بنی تو ہم لوگوں کی پہلی کوشش یہی رہی کہ سماجی سطح سے جو لوگ مالی طور پر پچھڑ گئے ہیں ان کو اوپر اٹھایا جائے، خود کفیل بنایا جائے۔ دراصل مالی طور پر جو بھی لوگ نیچے جا چکے ہیں جب تک ان کو مالی طور پر خود کفیل نہ بنادیا جائے تب تک کوئی بھی سماج ترقی نہیں کر پائے گا۔ پچھڑہ رہے گا۔ محض سماجی طور پر پسماندہ و پچھڑے لوگوں کا ہی نہیں بلکہ پڑھائی کرنے والے طلبا وطالبات، نوجوان، محنت کش، مزدور، خواتین ہی نہیں بلکہ ممتا بنرجی نے سماجی ومعاشرتی سطح پر سبھوں کے حالات کو بدلنے میں کوشاں رہیں۔ لہٰذا اس بار کا بجٹ بھی ان ہی بنیادی مسائل کو بدلنے کی ایک عمدہ کوشش ہے۔ ”بنگال آگے کی طرف“ اس سلوگن کے تئیں بھی وزیر موصوف نے یہ کہا کہ بنگال کے ہر طبقہ کے لوگوں کیلئے ممتا بنرجی نے اس بار کے بجٹ میں کئی طرح کی اسکیمیں بھی متعارف کریں گی۔ ”بنگال ترقی کی راہ پر“ اب یہی ترنمول پارٹی اور ممتا بنرجی کا سلوگن رہے گا۔ اس سلوگن کا مطلب ہے کہ سماج کے ہر فرد کو خود کفیل بنایا جائے گا۔ ترقی کی راہ پر لانے کیلئے ان کو اسکیموں سے جوڑا جائے گا۔ ممتا کی قیادت میں بنگال ہر پل ہر لمحہ ترقی کی دوڑ میں آگے ہے۔ اس بار پورے ملک سے بھی زیادہ ہمارے کسان خوش ہیں۔

اعلانِ تعطیل

شبِ برات کے موقع پر دفتر عوامی نیوز میں 13 رفروری کو چھٹی رہے گی اور اس کا اگلا شمارہ سنیچر 15 رفروری کو شائع ہوگا۔ (ادارہ)

کشی نگر مسجد پر بلڈوزر کارروائی پر مایاوتی نے اٹھایا سوال، حکومت سے مذہبی تفریق پر روک لگانے کا مطالبہ

لکھنؤ 12 رفروری: اتر پردیش کے کشی نگر میں مدنی مسجد پر بلڈوزر کارروائی کے معاملے پر بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ضلع انتظامیہ کی مذہبی تفریق پر مبنی کارروائیوں پر فوری روک لگائے۔ مایاوتی نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ کشی نگر کے ہاٹا علاقے میں واقع مدنی مسجد کے مبینہ غیر قانونی تعمیر کو منہدم کرنے کی خبر عوام میں غم و غصے کا باعث بنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کو فوراً اس معاملے کا نوٹس لے کر مذہبی تفریق پر مبنی اقدامات کو روکنا چاہیے۔

یہ واقعہ 9 فروری کو پیش آیا جب کشی نگر کی مدنی مسجد کے ایک حصے کو غیر قانونی تجاوزات قرار دے کر مسمار کیا گیا۔ اس اقدام کے بعد سیاسی ہلچل مچ گئی اور اپوزیشن جماعتوں نے حکومت کو نشانہ بنایا۔ سماجوادی پارٹی نے بھی اس معاملے میں مداخلت کی اور پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کی ہدایت پر ایک 18 رکنی وفد کو مسجد کا جائزہ لینے کے لیے بھیجا۔ وفد نے مسجد کے منتظمین سے ملاقات کی اور بلڈوزر کارروائی کی مذمت کرتے ہوئے اسے غیر آئینی قرار دیا۔ سماجوادی پارٹی نے کہا کہ وہ اس (باقی صفحہ 10 پر)

دھلی: سی بی آئی کی بڑی کارروائی، بدعنوانی اور رشوت خوری کے الزام میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے 6 افسر گرفتار

12 رفروری: سی بی آئی نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے دہلی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے 6 افسروں کو بدعنوانی اور رشوت خوری کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ یہ کارروائی منگل کی شام میں انجام دی گئی۔ افسروں نے آج اس کی اطلاع دی ہے۔ دہلی میں برسر اقتدار عام آدمی پارٹی کے بے دخل ہونے کے بعد راجدھانی میں یہ پہلی بڑی کارروائی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایجنسیوں کو محکمہ میں وسیع پیمانے پر بدعنوانی کے خلاف شکایتیں مل رہی تھیں۔ سی بی آئی نے بتایا کہ گرفتاری سے پہلے شکایتوں کی نگرانی اور تصدیق کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ شکایتوں کی تصدیق میں پہلی نظر میں مختلف سطح پر بدعنوانی کے اشارے ملے، جس کے بعد ان افسروں کی گرفتاریاں ہوئیں۔ حراست میں لیے گئے ان سبھی افسروں سے پوچھ (باقی صفحہ 10 پر)

”گورو کو ’راشٹر ماتا‘ کا درجہ دیا جائے“

شنکراچاریہ کا 33 دنوں کا مودی حکومت کو الٹی میٹم

نئی دہلی 12 فروری: گائے کو ”راشٹر ماتا“ کا درجہ دینے پر مودی حکومت کو اتراکھنڈ کے شنکراچاریہ سوامی اَبھیمکتیشور نند سرسوتی کا 33 دنوں کا الٹی میٹم اب آئندہ 17 مارچ یعنی 33 دنوں کے اندر اگر مودی حکومت نے اس کا اعلان نہیں کیا تو ایک بڑی تحریک کا سامنا کرنے کیلئے بھی بھاجپا حکومت تیار رہے۔ ہندو تنظیم کافی عرصے سے گورو کو ”راشٹر ماتا“ کا درجہ دلوانے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہی تھی۔ لیکن مودی حکومت نے ان کے اس کوشش (باقی صفحہ 10 پر)

سعودی کابینہ: فلسطینیوں کی جبری ہجرت سے متعلق اسرائیل کا انتہا پسندانہ بیان مسترد

، 12 فروری: سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے کابینہ کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں موجودہ علاقائی اور بین الاقوامی صورت حال پر بات چیت کی گئی۔ اس کے علاوہ برادر فلسطینی عوام کی جبری ہجرت کے حوالے سے اسرائیل کے انتہا پسندانہ بیان کو یکسر مسترد کر دیا گیا۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق کابینہ نے سعودی (باقی صفحہ 10 پر)

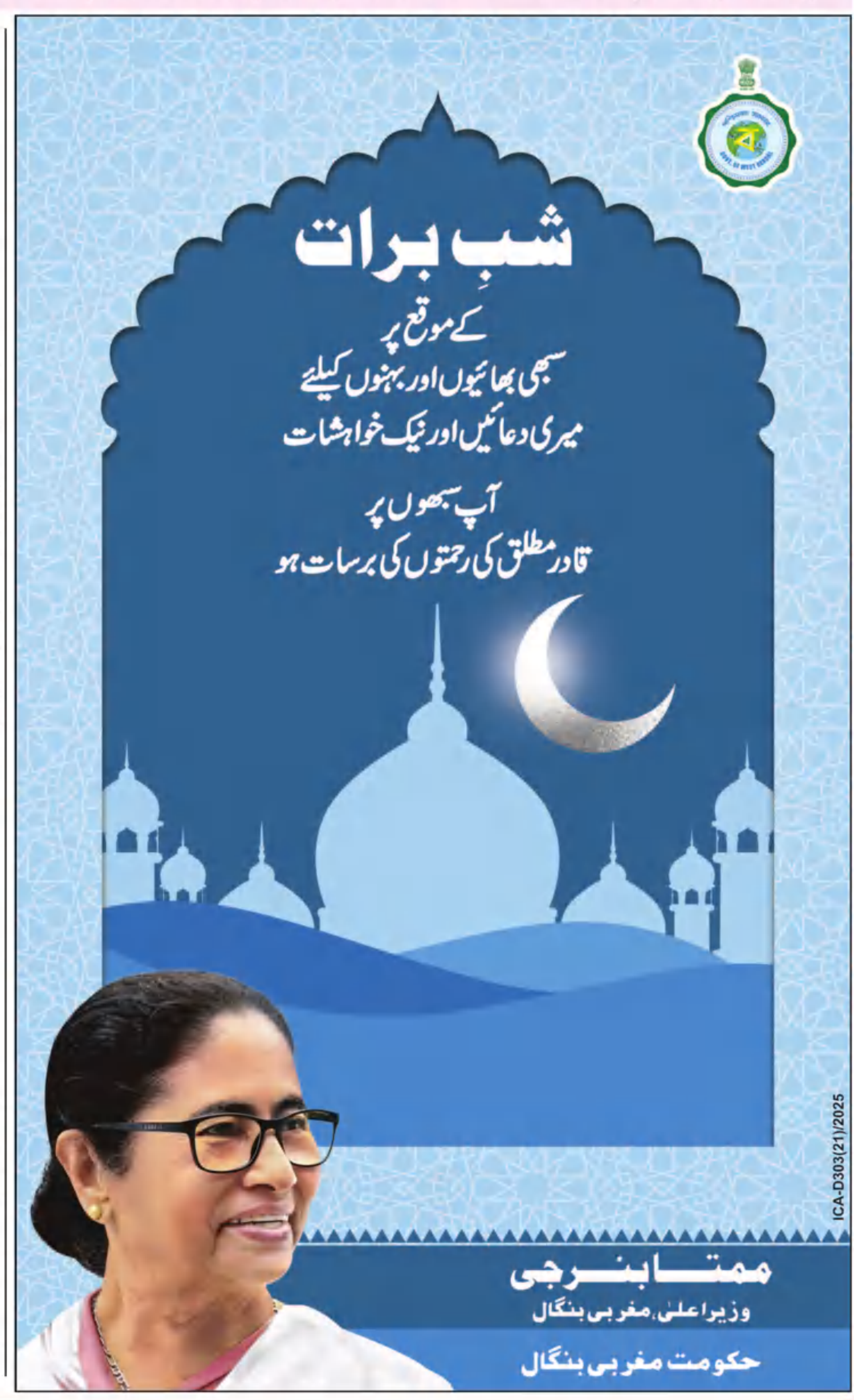

ریاستی سرکاری ملازمین کیلئے ڈی اے میں 4 فیصد اضافہ
اب یہ 18 فیصد ہے، چندریما نے بجٹ تقریر میں اعلان کیا

کولکاتا:12 فروری (عوامی نیوز سروس) جو امید تھی، اس کو پورا کرتے ہوئے، ریاست کی وزیر مملکت برائے خزانہ چندریما بھٹاچاریہ نے بدھ کو اپنی بجٹ تقریر میں سرکاری ملازمین کے لیے چار فیصد مہنگائی الاؤنس (DA) کا اعلان کیا۔ اس کے نتیجے میں یہ بڑھ کر 18 فیصد ہوگیا۔ چندریما نے کہا کہ توسیع شدہ ڈی اے یکم اپریل سے لاگو ہوگا۔ اس سال کا بجٹ 2026 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت کا آخری 'مکمل بجٹ' ہے۔ اس لیے ریاستی سرکاری ملازمین اس بجٹ میں مہنگائی الاؤنس (DA) کی ایک بڑی رقم کا اعلان کرنے کی امید کر رہے تھے۔ ان کا حساب یہ تھا کہ وزیر اعلیٰ آئندہ بجٹ میں اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے کئی نئے منصوبوں کا اعلان کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ روپاشری، کنیا شری، اور لکشمی بھنڈار جیسے پروجیکٹوں کے لیے اضافی فنڈز مختص کیے جاسکتے ہیں۔ اس کی بنیاد پر، سرکاری ملازمین کا خیال ہے کہ حکومت ان کا حق جیتنے کے لیے بجٹ میں ڈی اے کی ایک بڑی رقم کا اعلان کرسکتی ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے حال ہی میں مرکزی حکومت کے ملازمین کے لیے آٹھویں تنخواہ کمیشن کے اعلان کے بعد مرکزی حکومت کے ملازمین اور مغربی بنگال کے ریاستی سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ڈی اے کے درمیان فرق نمایاں طور پر بڑھنے والا ہے۔ اس سے ریاستی سرکاری ملازمین کی تنظیموں کے مطالبات کو مزید تقویت ملی، جو ڈی اے کو لے کر طویل عرصے سے احتجاج کر رہی ہیں۔ سرکاری ملازمین ووٹ ڈالنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے انتظامیہ کے ایک طبقے کو لگتا ہے کہ ریاستی حکومت کو ریاستی بجٹ میں ان کے لیے کچھ اضافی کے بارے میں سوچنا چاہیے۔

فی الحال، مرکزی حکومت کے ملازمین 53% کی شرح سے ڈی اے وصول کر رہے ہیں۔ اور مغربی بنگال کے سرکاری ملازمین کو 14 فیصد مل رہے ہیں۔ حزب اختلاف کے رہنما شبھیندو ادھیکاری مرکزی اور ریاستی سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اس 'اہم' فرق کو اجاگر کر رہے ہیں۔ اس صورتحال نے نبانو پر کچھ دباؤ ڈالا۔

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
13 رفروری 2025

فجر	4 بج کر 48 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 10 منٹ
ظہر	11 بج کر 51 منٹ
عصر	3 بج کر 55 منٹ
مغرب	5 بج کر 37 منٹ
عشاء	6 بج کر 47 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

سستی ہوگی بجلی، وزیر اعلیٰ نے دیوچا پچامی کو لے کر بڑا اعلان کیا

کولکاتا: 12 فروری (عوامی نیوز سروس) بائیں بازو کے دور میں لوڈ شیڈنگ کے مسئلے سے عام لوگوں کو بہت پریشانی اٹھانی پڑی۔ تاہم ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد یہ مسئلہ ختم ہوگیا۔ بنگال کے لوگ تقریباً بھول چکے ہیں کہ لوڈ شیڈنگ کیا ہوتی ہے۔ اگلے 100 سال تک ریاست میں بجلی کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ بجلی کی سروس حاصل کرنے کی لاگت بھی کم ہوگی۔ چندریما بھٹاچاریہ کے بدھ کو بجٹ پیش کرنے کے بعد ممتا بنرجی نے دیوچا پچامی کو لے کر بڑا اعلان کیا۔ آج، انہوں نے کہا، "دیوچا پچامی میں بہت سے بچوں کو ہوم گارڈز کی نوکری ملی ہے۔ مقامی لوگوں کو نوکریاں دی گئی ہیں۔ میں نے مانگنے والوں کو پیسے دیئے۔ میں نے علاقے میں گھر، اسکول، کالج اور ہسپتال بنائے ہیں۔ میں نے معاوضہ ادا کر دیا ہے۔ اب ہماری زمین پر کام ہو رہا ہے۔ ہمیں کچھ اور زمین درکار ہوگی۔ باقی زمین دینے والوں کو پیسے اور مکان بھی ملے گا۔ دنیا کی دوسری سب سے بڑی کوئلے کی صنعت دیوچا پچامی میں ہے۔ یہ منصوبہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آنے والی نسلیں 100 سال تک لوڈ شیڈنگ کے مسائل کا شکار نہ ہوں اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ نہ ہو۔ کم از کم ایک لاکھ نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔ اگر کوئلہ پیدا ہوتا ہے تو بجلی کی قیمت بھی کم ہو جائے گی۔ CESC کے بارے میں ممتا نے مزید کہا، "اگر ریاستی حکومت بجلی کی قیمت میں اضافہ نہیں کرتی ہے، تب بھی وہ CESC بڑھا دیتی ہے۔" لوگوں کو بہت نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ یہ ہمارے بس میں نہیں ہے۔ یہ ایک خود مختار ادارہ ہے۔ سی پی ایم نے حکومت میں رہتے ہوئے دیا۔ دہلی میں کی بورڈ کے ذریعے۔" کسی بھی صورت میں، مستقبل میں بجلی کی قیمتیں بہت نیچے آئیں گی۔" غور طلب ہے کہ ورلڈ بنگال بزنس کانفرنس میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ملکی اور غیر ملکی مہمانوں کے سامنے اعلان کیا تھا کہ بنیادی ڈھانچہ تیار ہے، اور اگر چاہیں تو 24 گھنٹے کے اندر بیر بھوم میں دیوچا- پچمی کوئلہ کانوں میں کام شروع ہوسکتا ہے۔ ان کی بات کے مطابق، 6 فروری کو ایشیا کی دوسری سب سے بڑی کوئلے کی کان میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ کام شروع ہوا۔ تاہم، دیوچا پچامی میں اس طرح کام شروع کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا۔ زمینداروں کی جانب سے مناسب بحالی، ملازمتوں اور مالی امداد کی انتظامی یقین دہانیوں کے باوجود، کوئلے کی کان کے علاقے کے بہت سے رہائشیوں نے اعتراضات اٹھائے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ کوئلے کی کان کنی سے علاقے کا ماحول تباہ ہوجائے گا۔ جنگلات کاٹے جائیں گے۔ تاہم انتظامیہ کی مسلسل مہم سے وہ مسائل حل ہو گئے ہیں۔ آخر میں، کام شروع ہوتا ہے۔

روی داس مہاراج کی یوم پیدائش کے موقع پر تلجلہ علاقے میں منعقدہ پروگرام میں کولکاتا کے میئر اور ریاستی وزیر فرہاد حکیم، نیز وزیر جاوید احمد خان نے شرکت کی۔ تصویر: اشفاق احمد ثمر

مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے بنایا پروگرام اک شام فیض کے نام
15 فروری کو نارکل ڈانگہ میں سٹ اینڈ ڈرا، مجسمہ کی تنصیب فیض پارک میں

کولکاتا 12 فروری: برصغیر کے ناقابل فراموش شاعر فیض احمد فیض کی 13 فروری کو 115 ویں سالگرہ ہے اور اس عظیم شاعر کو دلی خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے ایک خصوصی پروگرام کرنے کا فیصلہ لیا ہے لیکن ان کی یوم سالگرہ چونکہ 13 فروری ہے اور 13 فروری کو شب برأت ہے جو عبادت اور دعائے مغفرت کی رات ہے ایسے موقع پر یہ پروگرام کسی بھی طور پر مناسب نہ ہوتا۔ لہٰذا آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اکاڈمی کے فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین جناب ایس ایم حیدر نے کہا کہ ہم شب برأت کے موقع پر 13 فروری کو یہ پروگرام نہیں کر پا رہے ہیں لیکن یہ پروگرام 15 فروری کو بہت ہی دلکش اور دلفریب انداز میں منایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نارکل ڈانگہ پولس اسٹیشن کی مخالف سمت ایک پارک ہے جسے فیض پارک کے نام سے منسوب کیا گیا ہے اور اس پارک میں فیض کی ایک تصویر فریم میں آویزاں ہے۔ لہٰذا مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے یہ فیصلہ لیا ہے کہ فیض کا یہ پروگرام اسی پارک میں منایا جائے گا۔ چونکہ اس پارک میں صاف صفائی کی ضرورت تھی لہٰذا اس پارک میں صاف صفائی کیلئے جناب مختار علی، جناب نوشاد اور جناب شوکت علی گئے ہوئے تھے اور بقول ڈاکٹر دبیر احمد صاف صفائی جنگی سطح پر ہو رہی ہے۔ اس موقع پر اکاڈمی کے اہم جی بی ممبر ڈاکٹر دبیر احمد نے بتایا کہ فیض احمد فیض ہی نہیں ہم لوگ ان تمام شعراء، ادباء کو ان کے جنم دن کے موقع پر یاد کرتے ہیں تاکہ وہ ہماری نظروں کے سامنے موجود رہیں اور ایسا نہیں کہ ان کے گزر جانے کے بعد ہم انہیں پوری طرح سے فراموش کردیں۔ انہوں نے کہا کہ 15 فروری کو سہ پہر 3 بجے اسکولی بچوں کا سٹ اینڈ ڈرا پروگرام ہوگا اور اسکول، کالج کے طلباء وطالبات جو اس سے پہلے اکاڈمی کے کتابی میلہ میں فیض کی غزلیں پڑھ کر انعامات حاصل کر چکے ہیں انہیں بھی اس موقع پر دعوت دی جائے گی کہ وہ فیض کی غزلوں کو اپنی سریلی آواز میں پیش کریں۔ جناب دبیر احمد نے مزید کہا کہ شام کے 5 بجے مہمان خصوصی کی حیثیت سے ترنمول کانگریس کے سینئر لیڈر اور ایم پی سبر تو بخشی، مقامی کونسلر ایان بنرجی اور جے پرکاش مجمدار وہاں موجود رہیں گے اور اس موقع پر فیض احمد فیض کا ایک مجسمہ وہاں اس پارک میں نصب کیا جائے گا۔ اس پروگرام میں اکاڈمی کے نائب چیئرمین اور ممبر راجیہ سبھا محمد ندیم الحق بھی شرکت کریں گے۔ اس پریس کانفرنس میں سید شہاب الدین حیدر، ڈاکٹر دبیر احمد کے علاوہ نسیم عزیزی، مختار علی، شمس الصالحین بھی موجود تھے اور ان سبھوں نے اپنی طرف سے اس پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے اپنے مفید مشورے دیئے۔ فیض احمد فیض ایک پاکستانی شاعر تھے اور پنجابی، اردو زبان کی خدمت کی تھی۔ 73 سال کی عمر میں وہ 20 نمبر 1984 کو وہ معبود حقیقی سے جا ملے۔ ان کے چند مشہور متفرق اشعار ملاحظہ کریں۔

اب وہی حرف جنوں سب کی زباں ٹھہری ہے
جو بھی چل نکلی ہے وہ بات کہاں ٹھہری ہے
ہر منزلِ غربت پہ گماں ہوتا ہے گھر کا
بہلایا ہے ہر گام بہت در بدری نے

تروینی کمبھ میں لاکھوں سردھالوؤں کی بھیڑ
ایم پی نے سر پر پانی چھڑک کر کہا میں "کلر تھیراپی" کرتی ہوں

ہگلی: 12 فروری (عوامی نیوز سروس) تروینی میں کمبھ میلہ آج ننگا سادھو سنتوں اور سردھالوؤں سے امڑ پڑا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ یہ مغربی بنگال نہیں اتر پردیش پریاگ راج ہو۔ گزشتہ کل سے ہی پوجا پاٹھ شروع ہو چکی تھی اور آج صبح سے تمام راستے تروینی کی جانب جاتے دکھائی دے رہے تھے۔ کیا بی جے پی، کیا ترنمول سب ایک ساتھ باری باری سے آگے پیچھے تروینی سپترشی گھاٹ کی زینت بنے ہوئے تھے۔ ایک طرح بی جے پی کے ریاستی رہنماء شکانتو مجمدار تو دوسری طرح مقامی ترنمول ایم پی رچنا بنرجی یہاں توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھیں۔ انکے علاوہ ترنمول کانگریس مقامی اور ضلعی سطح کے رہنماء، ضلعی انتظامیہ سردھا لوؤں کی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑے تھے۔ تروینی کے اس علاقے میں ایک طرف پی ایم مودی تو دوسری جانب سی ایم ممتا کی تصویریں پوسٹرز، بینر پر ٹنگے دکھائی دیئے۔ ایم پی یہاں پہنچ کر یہاں کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی کہ یہاں "گنگا گھاٹ مرمت کی ضرورت ہے" اسکے بعد وہ کہنے لگی کہ میں پریاگ راج میں ڈبکی لگا چکی ہوں اسی وجہ سے یہاں اب پھر سے غسل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف سر پر گنگا کا پانی چھڑک لی ہوں۔ آج اس خاص دن خاص موقعے پر یہاں نہیں آتی یہ کیسے ہوسکتا ہے۔ انہوں نے یہاں کا بندوبست دیکھ کر انتظامیہ کی خوب سراہنا کی۔ آج ایم پی کی لباس و رنگ پر چرچا شروع ہوگیا۔ پریاگ راج میں ڈبکی لگانے زعفرانی رنگ میں پہونچی تھی اور یہاں تروینی سبز ساڑی، سبز چشمہ اس کے سوال پر انہوں نے کہا کہ میں "کلر تھیراپی" کرتی ہوں۔ انہوں نے پریاگ راج میں ڈبکی کے متعلق کہا کہ "سرسوتی پوجا" کے دن وہاں بہت بھیڑ ہوگی، اس وجہ سے جانے کیلئے مجھے منع کیا گیا تھا۔ لیکن میں نے کہا کہ اسی دن میں ڈبکی لگاؤنگی اور لگائی بھی۔ وہاں انتظامات بندوبست بہت اچھا تھا۔ لیکن بہت ہی دور گاڑی کھڑی کرکے پیدل چل کر گھاٹ تک پہونچی تھی۔ یہاں ایم پی کی زبانی وہاں کی حکومت کے متعلق تعریفیں ہی نکلی۔ یہاں پھر سے تروینی گھاٹوں کی مرمت کیلئے وعدہ کیں اسکے بعد پھر سے کہنے لگی کہ آج بدھ کا دن ہے میں اس دن میں سبز لباس ہی پہنتی ہوں۔ اس دوران انکے ساتھ مقامی ایم ایل اے تپن داس گپتا، بانسبیڑیا میونسپلٹی کی نائب چیئرپرسن سلپی چٹرجی، چیئرمین آدیتہ نیوگی اور دیگر۔

ادھر اس تروینی کمبھ میلے کی تیاریوں پر ایک مقامی بزرگ خاتون نے سوال اٹھائی کہ یہاں سال کے بارہ مہینے تروینی گھاٹ پر پروہت، سردھالو آتے جاتے رہتے ہیں انکے ٹھہرنے اور بیٹھنے تک کا کوئی بندوبست نہیں کیا جاتا اور اس 3 روزہ میلہ کیلئے بانسبیڑیا میونسپلٹی، ضلع انتظامیہ یہیں ڈیرہ ڈالے بیٹھے ہیں۔

☆☆☆☆

پرنب مکھرجی کے بیٹے ابھیجیت مکھرجی کی کانگریس میں واپسی

کولکاتا: 12 فروری (نور عالم) سابق صدر جمہوریہ پرنب مکھرجی کے بیٹے اور سابق رکن پارلیمنٹ ابھیجیت مکھرجی نے 4 سال بعد دوبارہ کانگریس میں شمولیت اختیار کرلی۔ وہ آج ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر بدھان بھون میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری غلام احمد میر اور ریاستی صدر شبھانکر سرکار کی موجودگی میں پارٹی میں واپس آئے۔ اپنی واپسی کے موقع پر ابھیجیت مکھرجی نے کہا کہ کانگریس چھوڑنا ان کی غلطی تھی اور حالیہ دہلی انتخابات سے یہ ثابت ہو گیا کہ کانگریس کے بغیر کوئی مضبوط متبادل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "میں کافی عرصے سے کانگریس میں دوبارہ شامل ہونے کے بارے میں غور کر رہا تھا۔ سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کی قیادت کو دیکھ کر ہی میں نے واپسی کا فیصلہ کیا۔" واضح رہے کہ ابھیجیت مکھرجی 2012 میں جنگی پور حلقے سے ضمنی انتخاب جیت کر پہلی بار رکن پارلیمنٹ بنے تھے، یہ سیٹ ان کے والد پرنب مکھرجی کے صدر جمہوریہ بننے کے بعد خالی ہوئی تھی۔ وہ 2014 میں بھی یہاں سے منتخب ہوئے، لیکن 2019 کے عام انتخابات میں انہیں ترنمول کانگریس کے امیدوار کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بعد ازاں، جولائی 2021 میں انہوں نے ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کی، تاہم پارٹی میں انہیں کوئی بڑا سیاسی کردار نہیں دیا گیا، اور وہ گزشتہ تین برسوں سے غیر فعال رہے۔ کانگریس میں واپسی کے بعد انہوں نے کہا کہ ملک میں اتحاد اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے کانگریس کی پالیسی سب سے اہم ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست اور ملک میں تقسیم کے خلاف کانگریس ہی واحد طاقت ہے جو تمام طبقات کو ساتھ لے کر چل سکتی ہے۔" سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق ابھیجیت مکھرجی کی کانگریس میں واپسی سے مغربی بنگال میں پارٹی کو ایک نیا حوصلہ مل سکتا ہے، خاص طور پر جنگی پور جیسے علاقوں میں جہاں ان کا ذاتی اثر و رسوخ رہا ہے۔ اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ کانگریس انہیں آئندہ انتخابات میں کس طرح سیاسی میدان میں متحرک کرتی ہے۔

گھاٹل ماسٹر پلان دو سال کے اندر مکمل ہوجائے گا
ریاستی حکومت نے اس کیلئے 500 کروڑ روپے مختص کیا

کولکاتا: 12 فروری (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت نے مرکز پر انحصار کیے بغیر گھاٹل کے لوگوں کو سیلاب کی پریشانی سے بچانے کے لیے گھاٹل ماسٹر پلان پر عمل درآمد شروع کیا۔ اس طرح کام شروع ہوا۔ اس بار، تیسری ممتا حکومت کے آخری مکمل بجٹ میں اس پروجیکٹ کے لیے 500 کروڑ روپے مختص کیا گیا تھا۔ بدھ کو اسمبلی میں بجٹ (ڈبلیو بی بجٹ 2025) پیش کرتے ہوئے، وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ نے اعلان کیا کہ گھاٹل ماسٹر پلان دو سال کے اندر مکمل ہو جائے گا۔ ریاستی حکومت نے اس کے لیے 500 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ دریائی علاقوں میں لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے اس سال کے بجٹ میں نئے منصوبوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد 'ریور لنکیج' نامی پروجیکٹ کے ذریعے مختلف دریاؤں اور آبی ذخائر کو جوڑ کر روزگار پیدا کرنا ہے۔ اس کے لیے 200 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے یہ بھی بتایا کہ ریاست میں دریا کے کٹاؤ سے نمٹنے کے لیے ایک ماسٹر پلان کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے 200 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ پائلٹ پراجیکٹس شروع کیے جائیں گے۔ تیسرے ممتا حکومت کے آخری مکمل بجٹ میں سب سے بڑا اعلان ریاستی سرکاری ملازمین کے ڈی اے میں 4 فیصد اضافہ تھا۔ تاہم باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ گھاٹل اگلا اہم ترین ماسٹر پلان ہے۔ برسوں سے بارش کی وجہ سے آنے والا مسلسل سیلاب گھاٹل کے مکینوں کے لیے بدحالی کا باعث بنا ہوا تھا۔ الزام یہ ہے کہ یہ منصوبہ بہت پہلے تیار ہونے کے باوجود مرکز کے عدم تعاون کی وجہ سے عمل درآمد سے سینکڑوں میل دور ہے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے وزیر اعلیٰ نے وہاں کے رکن پارلیمنٹ دیب سے بات چیت کے بعد اعلان کیا کہ ریاستی حکومت گھاٹل ماسٹر پلان کو نافذ کرے گی۔ گھاٹل کے لوگوں کے مسائل ختم ہو جائیں گے۔ اس کے بعد سے ہلچل شروع ہوگئی۔ بہت سارے ابتدائی کام ہو چکے ہیں۔ اس سال کے بجٹ میں اس منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کے لیے ایک آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے اور مخصوص فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ یہ کام 2 سال کے اندر مکمل ہو جائے گا، اور 500 کروڑ روپے مختص کیا گیا ہے۔ بدھ کو بجٹ میں اس اعلان کے بعد گھاٹل کے لوگ خوش ہیں۔ انہیں امید ہے کہ کام میں تیزی آئے گی۔

آر جی کار کرپشن کیس میں چارج شیٹ داخل

کولکاتا: 12 فروری (عوامی نیوز سروس) سی بی آئی آر جی کار اسپتال میں مالی بدعنوانی کے معاملے میں چارج شیٹ پیش کرنے کے لیے تیار ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے تمام دستاویزات آج بدھ کو ملزم کے وکیل کو سونپ دیے گئے۔ انہیں تحقیقات کے لیے ہفتہ تک کا وقت دیا گیا ہے۔ سندیپ گھوش اس دن جو بھی کہیں گے، ان کے وکیل عدالت میں کہہ سکیں گے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس جمالیہ باگچی اور جسٹس گورنگ کانت کی بنچ کے سامنے منگل کو اس سلسلے میں کیس کی سماعت کے دوران، سابق آر جی کر پرنسپل سندیپ گھوش کے وکلاء، جن کے خلاف مالی بدعنوانی کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے، نے کہا کہ سی بی آئی نے اب تک 462 دستاویزات میں سے صرف 216 دستاویزات فراہم کی ہیں۔ نامکمل دستاویزات کے ساتھ سماعت کیسے ہوگی؟ انہوں نے سوال اٹھائے۔ اس کے پیش نظر ججوں نے سی بی آئی کو حکم دیا کہ وہ بدھ تک تمام دستاویزات ملزمین کے وکلاء کو سونپ دے۔ ججوں نے کہا، اس قسم کی بدعنوانی کے انتظامیہ کے اندر دور رس اثرات ہوتے ہیں۔" یہ صحت کے نظام اور انتظامیہ کو بھی خراب کر دیتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ عوامی مفاد میں کیس کی سماعت بغیر کسی تاخیر کے جلد شروع کی جائے۔ مرکزی تفتیش کاروں نے علی پور میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت کو بتایا کہ سی بی آئی نے اس حکم کی تعمیل میں بدھ کو تمام دستاویزات سونپ دیے ہیں۔ سندیپ گھوش کے وکیل نے اس کے بعد دستاویزات کی تصدیق کے لیے وقت مانگا۔ عدالت نے حکم دیا کہ آپ کے پاس آئندہ ہفتہ تک کا وقت ہے۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ڈبلو 7-633-ایم ایف بی ڈبلو -2-ٹنڈر-2025: مورخہ 10.02.2025، جی ایم/چیف ٹریک انجینئر، پوربی ریلوے، ہیڈکوارٹر، 7 اپنا جی سبھاش روڈ، کولکاتا-700001 سے ای-ٹنڈرس مطلوب ہے جس کا ٹنڈر نمبر: ڈبلو 7-633-ایم ایف بی ڈبلو-2-ٹنڈر-2025 ہے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ کام کا نام: فلاش بٹ ویلڈنگ 60 کیلوگرام/ 52 کیلوگرام کا (90 یوٹی ایس/ 42 یوٹی ایس، آر-260)، (نیز ایس ایچ/ ایس آر/ ایس ڈبلو آر/ ایل ڈبلو آر) پٹری، جانب میں مع کنٹراکٹرس موبائل فلاش بٹ ویلڈنگ پلانٹ کا ہوڑہ ڈویژن میں کے حلقے میں۔ ٹنڈر کا طرز: کھلا۔ بڈنگ سسٹم: سنگل پیکٹ سسٹم۔ اشتہاری لاگت: 7,52,08,435.49 روپے۔ زر بیعانہ: 5,26,100/- روپے۔ ٹنڈر دستاویزات کی قیمت: 0.00 روپے۔ بڈنگ آغاز کی تاریخ: 24.02.2025۔ ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ اور وقت: 18.46:07.02.2025 بجے۔ پیشکش کی میعاد (یومیہ): 90۔ پورا ہونے کی مدت: 24 مہینے کیلئے۔ بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 15.00 10.06.2025 بجے۔ ٹنڈر دستاویزات کی تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ www.ireps.gov.in بڈرس اپنے اصل/ نظر ثانی پیشکش کو داخل کریں گے۔ بند ہونے کی تاریخ اور وقت پر دستی پیشکش کا اس ٹنڈر کیلئے ممکن نہیں۔ ایسی پیشکش اگر آ بھی گیا تو انہیں نظر انداز کر دیا جائے گا۔
MISC-331/2024-25
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

کہانی 103 ایک بہترین مجموعہ ہے

ایک منفرد کتاب 'گلپاں 103' نامور مصنف اور بنکم چندر اسمرتی ایوارڈ یافتہ نے مرتب کی ہے اور اس کی قیمت صرف 1200 روپے میں خریدی جاسکتی ہے۔ بالکل مختلف کرداروں کی اس کتاب میں ایک سو تین ممتاز کہانی کاروں کی لکھی ہوئی بنگالی کہانیوں کا خزانہ ہے۔ یہاں مغربی بنگال، آسام، تریپورہ اور دیگر ریاستوں کے مصنفین کی کہانیاں ہیں۔ یہ کتاب آزادی کے بعد کی بنگالی زندگی کے تین مراحل اور ان کے تبصروں کی ایک گہری تصویر ہے۔ پبلشرز کا دعویٰ ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان کہانیوں کا کوئی مجموعہ بنگالی زبان میں اس سے پہلے کبھی شائع نہیں ہوا، جس میں اتنے وسیع جغرافیائی پھیلاؤ اور جمالیاتی تنوع ہے۔ انہوں نے یہ امید بھی ظاہر کی کہ اسے پڑھنے والوں کو پسند آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ کتاب میں نئے خیالات اور نئے انداز کے ساتھ ایک نئے انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اس سے قارئین کو تقویت ملے گی۔ (نورالاسلام خان)

ہمارے پاس پیدائش سے موت تک 94 اسکیمیں: ممتا

کولکاتا، 12 فروری: (عوامی نیوز سروس) بدھ کو ریاستی بجٹ پیش کیے جانے کے بعد وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے صحافیوں کا سامنا کیا۔ انہوں نے مرکزی محرومی کا مطالبہ کرتے ہوئے بات کی۔ مرکز نے ہاؤسنگ اسکیم اور 100 دن کے کام کی رقم روک دی ہے۔ وزیراعلیٰ کا دعویٰ ہے کہ مرکزی حکومت نے ہاؤسنگ اسکیم کے لیے فنڈز روک دیے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ریاست نے 2.8 ملین مکانات تعمیر کئے ہیں۔ کن اسکیموں سے کتنے لوگوں کو فائدہ ہوا اس کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس پیدائش سے موت تک 94 اسکیمیں ہیں۔ ریاست نے لکشمی بھنڈر پراجکٹ پر 50 ہزار کروڑ روپے خرچ کئے۔ بہت سی ریاستوں نے ہم سے سبق لیتے ہوئے اسے متعارف کرایا ہے۔ کچھ تو رک بھی گئے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی بہت سی شرائط ہیں۔ ہمارا لکشمی بھنڈر عالمگیر ہے۔ 120 ملین خواتین اسے حاصل کرتی ہیں۔ کئی لاکھ مزید لڑکیاں دروارے سرکار میں شامل ہوئی ہیں۔ سواتھ ساتھی پروجیکٹ سے تقریباً 90 ملین لوگ مستفید ہوتے ہیں۔ 80,000 طلباء نے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ لون لیا ہے۔ 30 لاکھ 50 ہزار افراد کو بڑھاپا الاؤنس ملتا ہے۔ 20 لاکھ سے زائد خواتین نے بیوہ الاؤنس حاصل کیا ہے۔ یوتھ ڈریم پروجیکٹ کے تحت 5.2 ملین سے زائد اسمارٹ فون فراہم کیے جائیں گے۔ ہم کتابیں اور کپڑے بھی مفت فراہم کرتے ہیں۔ اس سے 18 کروڑ طلبہ مستفید ہوں گے۔ 68 ہزار افراد کو زرعی پنشن دی جا رہی ہے۔ ایم ایس ایم ای میں 13 ملین لوگ کام کر رہے ہیں۔ اپوزیشن بار بار تجارتی کانفرنس پر سوالات اٹھاتی ہے۔ اسی تناظر میں، ممتا نے آج کہا کہ اس سال کی کانفرنس کو چھوڑ کر، ریاست کو اب تک منعقد ہونے والی تمام کانفرنسوں سے کل 19 لاکھ کروڑ روپے ملے ہیں۔ جس میں 13 لاکھ روپے کے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ روپاشری پروجیکٹ کے باہر، 1,43,000 کارکنوں کے خاندانوں کو ان کی شادیوں کے لیے رقم ملی۔ ہم نے بنجر زمین کو زرخیز بنادیا ہے۔ ریاست میں تقریباً 75 فیصد پیاز کی پیداوار ہوتی ہے۔ اقتدار میں آنے کے بعد میں نے ہلسا مچھلی کے لیے ریسرچ سینٹر قائم کیا۔ اس کے بعد، آپ کو دوسری طرف بیٹھ کر انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ دیوچا پچامی میں ایک لاکھ بچوں کو روزگار ملے گا۔ اگر ہمیں وہاں سے کوئلہ مل جائے تو بجلی کی قیمت بہت کم ہو جائے گی۔ چھ مال بردار راہداری پورے بنگال کا احاطہ کرے گی۔ سڑک کے دونوں طرف انڈسٹری ہوگی۔ ہمارے لوگ جب کہیں اور کام پر جاتے ہیں تو بھگا دیا جاتا ہے۔ ہم یہاں کسی کی صلاحیتوں کو کم نہیں کرتے ہیں۔

گورنر کا وزیراعلیٰ اور کنال گھوش کو ہتک عزت کا نوٹس

کولکاتا، 12 فروری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں حکمراں ترنمول کانگریس اور گورنر کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ گورنر سی وی آنند بوس نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، کنال گھوش اور ترنمول کانگریس کے دو اراکین اسمبلی کو ہتک عزت کا نوٹس بھیجا ہے۔ بوس کی طرف سے بھیجے گئے اس نوٹس میں تمام لیڈروں سے کہا گیا ہے کہ آپ نے گورنر کو بدنام کیا ہے۔ اگر اس سلسلے میں فوری طور پر معافی نہیں مانگی گئی تو 11 کروڑ روپے کا ہتک عزت کا نوٹس ترنمول کی نومنتخب ایم ایل اے سیانتکا بنرجی اور رعایت حسین سرکار کو بھیجا گیا ہے۔ ملک کی تاریخ میں پہلی بار کسی گورنر نے وزیراعلیٰ اور ایم ایل اے کو ہتک عزت کا نوٹس بھیجا ہے۔ واضح ہو کہ مئی 2024 میں بنگال کی 2 اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات ہوئے، جس میں بارانگر سیٹ سے سیانتکا بنرجی اور بھگوانگولا سیٹ سے رعایت سرکار نے کامیابی حاصل کی۔ دونوں ایم ایل اے کے حلف کو لے کر مسئلہ پیدا ہوا۔ گورنر نے اسمبلی کے اسپیکر کو حلف دلانے کا حق نہیں دیا۔ گورنر نے کہا کہ ڈپٹی اسپیکر ان دونوں کو حلف دلائیں۔ دونوں ایم ایل اے راج بھون گئے اور حلف لینے سے انکار کردیا۔ ان ایم ایل اے نے کہا کہ راج بھون محفوظ نہیں ہے۔ جب یہ پورا واقعہ چل رہا تھا، بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے راج بھون کو لے کر ایک سنجیدہ تبصرہ کیا تھا۔ ممتا نے کہا کہ راج بھون میں خواتین محفوظ نہیں ہیں۔ تاہم کولکاتا ہائی کورٹ نے ممتا سے کہا تھا کہ وہ راج بھون کے بارے میں اس طرح کے تبصرے نہ کریں۔ کہا جا رہا ہے کہ اس واقعہ کے دوران دونوں ایم ایل اے نے گورنر پر سنگین الزامات لگائے، جس کے لیے اب قانونی نوٹس بھیجا گیا ہے۔ گورنر سی وی بوس کی طرف سے بھیجے گئے ہتک عزت کے نوٹس میں 11 کروڑ روپے کا ذکر ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سیانتیکا بنرجی کے کل اثاثے 45 لاکھ روپے اور رعایت حسین سرکار کے کل اثاثے 3 کروڑ روپے ہیں۔ سیانتیکا ایک بنگالی فلم اداکارہ ہے اور سرکار نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز ترنمول کانگریس سے کیا تھا، ممتا بنرجی کے کل اثاثے 16 لاکھ روپے ہیں۔ ممتا نے حال ہی میں اس کا انکشاف کیا تھا۔

لال بازار کی ہر ڈویژن میں ایک ڈی سی -3 کی تقرری

کولکاتا، 12 فروری: (عوامی نیوز سروس) لالبازار نے کولکاتا پولس کے ہر ایک نسبتاً مصروف ڈویژن جیسے شمالی، مشرقی مضافاتی، جنوبی اور وسطی کے لیے ایک نیا ڈپٹی کمشنر یا ڈی سی کا عہدہ بنایا ہے۔ رہنما خطوط میں نئے ڈی سی رینک کو DC-3 کہا گیا ہے۔ DC-3 پوسٹیں تفتیشی کیڈر (نان آئی پی ایس) کے افسران کے لیے ہیں۔ کولکاتا پولس کے 10 ڈویژنوں میں سے ہر ایک میں کل دو ڈی سی، ایک آئی پی ایس اور ایک ڈیپارٹمنٹل (نان آئی پی ایس) ہوتے ہیں۔ اس بار تعداد تین ہوگی۔ واضح ہو کہ کابینہ کی ایک حالیہ میٹنگ میں ریاست کے محکمہ داخلہ نے 12 نئے ڈی سی عہدوں کو منظوری دی۔ کولکاتا پولس میں ڈی سی کی مزید سات پوسٹیں بنائی جارہی ہیں، یعنی ڈی سی (صدر)-2، ڈی سی (آر ایف)-2، ڈی سی (ہوم گارڈ)-2، ڈی سی (کمبیٹ)-2، ڈی سی (وائرلیس)-2، ڈی سی (ٹریفک) ساؤتھ-2 اور ڈی سی (ٹریفک)-4۔ یہ عہدے غیر تفتیشی کیڈر (نان آئی پی ایس) کے افسران کے لیے ہیں۔ خیال رہے کہ 2024 میں بھانگڑ کے حصول کے بعد کولکاتا پولس کے دائرہ اختیار میں آنے والا علاقہ اچانک بڑھ کر 530 مربع کلومیٹر ہوگیا۔ یہ نئی پوسٹیں جرائم پر قابو پانے اور گریٹر کولکاتا میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے بنائی گئی ہیں۔

مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کو کولکاتا میں مغربی بنگال قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے دوران ریاستی عبوری بجٹ پیش کرنے سے پہلے ریاستی بجٹ سے متعلق فائل ریاستی وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ کے حوالے کرتے ہوئے۔

بجٹ میں لکشمی بھنڈار کی رقم میں کوئی اضافہ نہیں

کولکاتا، 12 فروری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی بجٹ میں لکشمی بھنڈار پروجیکٹ کے بارے میں کوئی اعلان نہیں ہے۔ لکشمی بھنڈر میں کوئی نیا مختص نہیں کیا گیا ہے۔ یعنی لکشمی کے خزانے میں رقم نہیں بڑھ رہی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایس سی اور ایس ٹی خواتین کو ماہانہ صرف 1,200 روپے کا الاؤنس ملے گا۔ دیگر خواتین کو 1000 روپے ملے گا۔ ریاستی وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ کے ذریعہ پیش کردہ بجٹ میں لکشمی بھنڈار کا ذکر ہے اور اس پراجکٹ سے کتنی خواتین کو فائدہ ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے لکشمی بھنڈار پر بجٹ پیش کرنے کے بعد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ لکشمی بھنڈر ایک مقبول منصوبہ ہے۔ 2.21 کروڑ خواتین نے لکشمی بھنڈار حاصل کیا۔ ریاستی حکومت نے 50 ہزار کروڑ روپے خرچ کیے۔ دوسری ریاستیں بھی لکشمی بھنڈار پروجیکٹ کی پیروی کر رہی ہیں، خاص طور پر بی جے پی۔ خیال رہے کہ لکشمی بھنڈار پروجیکٹ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں لفظی طور پر ممتا بنرجی کا ماسٹر اسٹروک تھا۔ یہ منصوبہ جلد ہی ریاست بھر میں پھیل گیا۔ لکشمی بھنڈار پراجیکٹ فروری میں 2021 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے شروع کیا گیا تھا۔ اس اسکیم کے تحت ریاست میں 25 سے 60 سال کی عمر کی خواتین کو ریاستی حکومت سے مالی امداد ملتی ہے۔ ممتا کی اسکیم کی مثال پر چلتے ہوئے اب متعلقہ ریاستوں کی حکومتوں نے ملک کی دوسری ریاستوں میں خواتین کو پیسے دینے کی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ یہاں تک کہ سیاسی پارٹیاں بھی اپنے انتخابی منشور میں لکشمی بھنڈار جیسے منصوبوں کا وعدہ کر رہی ہیں۔ ریاست کی تمام خواتین لکشمی بھنڈار سے رقم وصول کرنے کی اہل ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ حکومت نے دروازے پر کام شروع کر دیا ہے۔ لکشمی بھنڈار کے لیے درخواست فارم دروازے پر سرکاری کیمپ میں دستیاب ہوگا۔ آپ لکشمی بھنڈار کے لیے آن لائن بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ منصوبہ صرف خواتین کے لیے ہے۔ درخواست دہندہ کے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات بشمول اکاؤنٹ ہولڈر کا نام، اکاؤنٹ نمبر، بینک کا پتہ، IFSC کوڈ اور MICR کوڈ، بینک پاس بک کے پہلے صفحہ کی زیراکس، بینک اکاؤنٹ ذاتی ہونا چاہیے۔ درخواست گزار کی حالیہ رنگین پاسپورٹ سائز تصویر۔ یاد رکھیں، دیگر دستاویزات کی بھی ضرورت ہوسکتی ہے۔

☆

محکمہ بلدیہ کا آبی ذخائر یا تالابوں کو بھر کر مکانات بنانے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع

کولکاتا، 12 فروری: (عوامی نیوز سروس) اگر کوئی گھر تالاب یا حوض میں بنایا گیا ہے تو اس کا معائنہ کرنا ضروری ہے۔ متعلقہ میونسپل کو یہ دیکھنا ہوگا کہ اس سلسلے میں کوئی اجازت ہے یا نہیں۔ اس کی بنیاد پر ایکشن لینا چاہیے۔ بہت سے سول انجینئرز کے مطابق، وہ تمام گھر جو حال ہی میں منہدم ہوئے ہیں وہ پانی کے ذخائر یا تالابوں میں بھر کر بنائے گئے تھے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں کولکاتا سمیت کئی میونسپل علاقوں میں مکانات گرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ زیادہ تر واقعات میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ یہ گھر تالابوں یا آبی ذخائر میں بھر کر بنائے گئے ہیں۔ جس کے نتیجے میں اس قسم کا واقعہ پیش آیا۔ اس صورتحال میں محکمہ میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ نے تمام میونسپلٹیوں کو نگرانی بڑھانے کی ہدایت دی ہے کہ آیا پانی کے ذخائر یا تالابوں کو بھر کر غیر قانونی طور پر مکانات تعمیر کیے جار ہے ہیں۔ ساتھ ہی حکم میں کہا گیا ہے کہ اب سے کوئی بھی میونسپلٹی تالابوں یا آبی ذخائر کو بھرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ محکمہ نے ہدایت نامہ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی گھر تالاب یا آبی ذخائر میں بنایا گیا ہے تو اس کا معائنہ کرنا ضروری ہے۔ متعلقہ میونسپلٹی کو یہ دیکھنا ہوگا کہ اس سلسلے میں کوئی اجازت ہے یا نہیں۔ اس کی بنیاد پر ایکشن لینا چاہیے۔ بہت سے سول انجینئرز کے مطابق، وہ تمام گھر جو حال ہی میں منہدم ہوئے ہیں وہ پانی کے ذخائر یا تالابوں میں بھر کر بنائے گئے تھے۔ اگر آپ تالاب کو اس طرح بھر کر گھر بناتے ہیں، اگر ڈھیر کی بنیاد مضبوط نہ ہو تو پورا گھر گر سکتا ہے۔ انجینئرز کے مطابق، کسی تالاب یا حوض کو بھرنے کے فوراً بعد مٹی سخت نہیں ہوتی۔ وہاں کی مٹی کو سخت ہونے میں کافی وقت لگتا ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے محکمہ بلدیات اور شہری ترقیات نے یہ حکم جاری کیا ہے۔ بلدیات سے کہا گیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں سختی کریں۔ ہدایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مٹی کی جانچ صرف اسی صورت میں کی جائے جب کسی گھر کی اونچائی 10 میٹر سے زیادہ اور پہاڑی علاقوں میں 6.5 میٹر سے زیادہ ہو۔ مزید یہ کہ اگر کسی گھر میں زیر زمین کوئی چیز بنانے کا ارادہ ہو تو اگر گھر کے 15 میٹر کے اندر پانی کا ذخیرہ موجود ہو تو مٹی کو ضرور جانچنا چاہیے۔ ایک بار پھر یہ الزامات لگائے گئے کہ بہت سے لوگوں نے اسے تالاب یا آبی ذخائر میں تبدیل کر دیا۔ نتیجتاً، ریکارڈ میں زمین کا کردار بدل جاتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سرکاری قوانین کے مطابق اگر زمین تین کٹھہ سے کم ہو تو BLRO سے اور زیادہ ہو تو DLRO سے کرانی پڑتی ہے۔ اس معاملے میں پروموٹرز پر زمین کا کردار بدلنے کا الزام ہے۔ اس لیے بلدیات سے کہا گیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں محتاط رہیں۔ میونسپلٹی سے کہا گیا ہے کہ وہ ہر چیز کی جانچ کے بعد مکان کی تعمیر کے لیے کلیئرنس سرٹیفکیٹ جاری کرے۔ بنیاد کی تعمیر کے وقت سے ہی نگرانی کا حکم دیا گیا ہے۔

اب ای رکشہ ڈرائیوروں کے لئے مخصوص ہدایت، انتظامیہ کا بڑا فیصلہ

کولکاتا، 12 فروری: (عوامی نیوز سروس) نیوٹاؤن میں ایک نابالغ کے قتل اور عصمت دری کے الزام میں ایک ای رکشہ چلانے والے کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ٹوٹو اور ای رکشہ ڈرائیوروں کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ای رکشہ ڈرائیوروں کے نام اور شناخت حاصل کرنے کے لیے سخت ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ بدھان نگر پولس کمشنریٹ نے ہدایات جاری کی ہیں کہ ڈرائیوروں کو ای رکشا چلاتے وقت اپنے شناختی کارڈ کو گلے میں پہننا ہوگا۔ اس کے علاوہ شناختی کارڈ کا ایک بڑا پرنٹ آؤٹ ای-رکشہ کے پیچھے لگانا ضروری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نیوٹاؤن میں کام کرنے والے تمام ٹوٹو اور ای رکشہ ڈرائیوروں سے کہا گیا ہے کہ وہ فوٹو آئی ڈی اور کلر فوٹو جمع کریں۔ آپ کو پولس کلیئرنس سرٹیفکیٹ ایپ کے ذریعے اپنا نام اور شناخت رجسٹر کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس کی بنیاد پر پولس کی جانب سے شناختی کارڈ جاری کیا جائے گا۔ اس شناختی کارڈ کی کاپی گاڑی کے ساتھ منسلک کی جائے گی۔ پولس کے پاس ایک کاپی ہوگی۔ اور دوسری کاپی محکمہ ٹرانسپورٹ کو جائے گی۔ پولس ذرائع کے مطابق تمام ٹوٹو ڈرائیوروں اور ای رکشہ چلانے والوں کے پس منظر کی جانچ کی جائے گی۔ اگر کسی کے خلاف کوئی پرانا مجرمانہ کیس ہے تو اسے یہ سرٹیفکیٹ نہیں دیا جائے گا۔ اور وہ ٹوٹو اور ای رکشہ نہیں چلا سکیں گے۔ پولس ذرائع کے مطابق مقامی رہائشیوں کے علاوہ کئی ٹوٹو ڈرائیور باہر سے آئے ہیں اور یہاں اپنے گھر کرائے پر لے کر ٹوٹو یا ای رکشہ چلا رہے ہیں۔ اگر آپ جرم کرتے ہیں اور فرار ہوتے ہیں تو پولس کے پاس کوئی ریکارڈ نہیں ہوگا۔ اسی لیے یہ شناختی کارڈ جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ پولس کے اس فیصلے کا ای رکشہ ڈرائیوروں سے لے کر عام لوگوں تک سبھی نے خیر مقدم کیا ہے۔

چار سالہ بچے کے ساتھ جنسی زیادتی، ملزم میونسپل ورکر کو درخت سے باندھ کر پٹائی

کولکاتا، 12 فروری: (عوامی نیوز سروس) بہالا میں نابالغ کے ساتھ جنسی ہراسانی کا الزام سامنے آیا ہے۔ میونسپل ورکر کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا گیا۔ گرفتار شخص کو لیمپ پوسٹ سے باندھ کر مارنے کا الزام ہے۔ اس کے سر منڈوائے گئے اور چہرے پر سیاہی پوتی گئی۔ اطلاع ملنے پر پولس نے موقع پر پہنچ کر ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق شیل پاڑہ، وارڈ 123، بہالہ میں چار سالہ بچے کے ساتھ جنسی ہراسانی کا الزام ایک میونسپل ورکر پر لگا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بچہ گھر کے سامنے کھیل رہا تھا۔ الزام ہے کہ اس کے بعد اسے اٹھا کر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ مقامی باشندوں نے اسے ناگوار حالت میں پایا۔ پھر لوگ چیختے چلاتے ہوئے اکٹھے ہو گئے۔ میونسپل ورکر کو لیمپ پوسٹ سے باندھ کر مارا پیٹا گیا۔ پھر اس کے بال منڈوائے گئے۔ چہرے پر سیاہی پتی گئی۔ علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی ہردیب پور تھانے کی پولس موقع پر پہنچی۔ اس کے بعد بھی مقامی لوگوں نے پولس کی گاڑیوں کو روک کر احتجاج کیا۔ پولس نے انہیں سمجھایا اور ملزم کو علاقے سے لے گئی۔

نیوٹاؤن نابالغہ واقعہ: اہل خانہ کا وزیراعلیٰ سے ملزموں کو سزا دینے کا مطالبہ

کولکاتا، 12 فروری: (عوامی نیوز سروس) ایک نابالغ لڑکی کا خاندان نیوٹاؤن میں اس کی لاش کی برآمدگی کے معاملے میں ملزمین کو مناسب سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی سے اپیل کرنے جا رہا ہے۔ نابالغ کے والدین کا الزام ہے کہ ان کی بیٹی کی عصمت دری اور قتل کیا گیا۔ واضح ہو کہ جمعہ کو نیوٹاؤن تھانے کی پولس نے نیوٹاؤن آئرن برج کے قریب ایک لاوارث جنگل سے ایک نابالغ لڑکی کی خون آلود لاش برآمد کی۔ واقعہ کی تحقیقات کے بعد پولس کو معلوم ہوا کہ نابالغ کا گھر سوروپ نگر تھانہ علاقہ میں ہے۔ پچھلے کچھ برسوں سے نابالغ کے والد نوکری کی وجہ سے نیوٹاؤن تھانہ علاقے میں کرائے کے مکان میں رہ رہے تھے۔ نابالغ جمعرات کی رات اپنی ماں کے ساتھ جھگڑے کے بعد گھر سے چلی گئی۔ اس کے بعد پولس نے جمعہ کو نابالغ کی لاش برآمد کی۔ کولکاتا کے ایک سرکاری اسپتال میں پوسٹ مارٹم کے بعد لاش اہل خانہ کے حوالے کر دی گئی۔ لاش ملنے کے بعد اسے سنیچر کی صبح سویرے سوروپ نگر پولیس اسٹیشن لایا گیا۔ اس کے بعد متوفی طالب علم کی لاش کو سوروپ نگر میں واقع اس کے اصل گھر میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نامہ نگاروں کے کیمروں کا سامنا کرتے ہوئے، متوفی نابالغ کے والد نے دعویٰ کیا کہ ان کی بیٹی کی عصمت دری اور قتل کیا گیا۔ کئی جگہوں سے خون بہہ رہا تھا۔ جسم کے کئی حصوں پر چوٹ کے نشانات بھی ہیں۔ تھانے کی پولس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا ہے۔

ریاستی بجٹ: ندی کے ڈیموں سے لے کر دیہی سڑکوں کیلئے 1500 کروڑ مختص

کولکاتا، 12 فروری: (عوامی نیوز سروس) ڈی اے میں اضافے سے لے کر ریور ڈیمنگ پروگرام تک، ریاستی بجٹ میں آنگن واڑی کارکنوں کے لیے موبائل فون سے لے کر دیہی سڑکوں کی تعمیر تک ہر چیز کے لیے 1500 کروڑ روپے تجویز کیے گئے ہیں۔ گھٹال ماسٹر پلان کے لیے 500 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ تاہم لکشمی بھنڈار پروجیکٹ کے لیے کوئی نیا مختص نہیں کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ ریاست میں بے شمار دریا ہیں۔ وہاں کبھی کبھار کٹاؤ دیکھا جاتا ہے۔ اس بار اس کٹاؤ کو روکنے کے لیے ریاست میں ایک بڑی تجویز پیش کی جارہی ہے۔ دریا کے کٹاؤ کو روکنے کے لیے 200 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ یہ خطیر رقم دریا کے کنارے کے تحفظ اور سیلاب سے بچاؤ سمیت مختلف شعبوں پر خرچ کی جائے گی۔ خیال رہے کہ یہ 2026 کے انتخابات سے قبل آخری مکمل بجٹ ہے۔ اس بار محکمہ پنچایت اور دیہی ترقیات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل دیہی علاقوں میں رہنے والے اور پسماندہ لوگوں کو مختلف طریقوں سے فائدہ پہنچانے کو یقینی بنانے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔

جانچ رپورٹ دیکھنے کے بعد پولس پر جج برہم

کولکاتا، 12 فروری: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ کے جج تحقیقات میں غفلت پر برہم ہو گئے۔ پولس کی جانچ کو دیکھنے کے بعد جسٹس تیرتھنکر گھوش نے واضح تبصرہ کیا کہ ان افسران کے پاس کولکاتا پولس میں رہنے کی کوئی اہلیت نہیں ہے۔ انہیں ضلع میں بھیجا جائے۔ جج نے تفتیشی افسر کو جمعہ کو کیس ڈائری کے ساتھ عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا۔ ذرائع کے مطابق مقامی نوجوان ابھینو ساہا گزشتہ ستمبر میں اپنے گھر کے سامنے اپنے پالتو کتے کے ساتھ چہل قدمی کر رہا تھا۔ اس وقت ابھینو کا علاقے کے کچھ نوجوانوں سے جھگڑا ہو گیا۔ جھگڑا بالآخر لڑائی میں بدل گیا۔ اس وقت جب ابھینو کی ماں اپنے بیٹے کو بچانے گئی تو مبینہ طور پر جسمانی زیادتی کا نشانہ بنی۔ ابھینو کو شدید زخمی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ پولس نے اس واقعہ میں شوبھن دتہ اور آدتیہ منڈل نامی دو نوجوانوں کو گرفتار کرلیا۔ بعد میں اسے ضمانت مل گئی۔ یہیں پر ابھینو کی ماں بھارتی ساہا سوال اٹھاتی ہیں۔ کئی اسپتالوں میں علاج کے باوجود، ابھینو بالآخر مفلوج ہو گیا۔ بھارتی دیوی کا دعویٰ ہے کہ پولس نے اس بات کا ذکر نہیں کیا کہ ان کا بیٹا مفلوج تھا۔ بھارتی دیوی کے وکلاء کا الزام ہے کہ کیس میں دستاویز کی عدم موجودگی نے ملزم کو اس سے فائدہ اٹھانے کا موقع فراہم کیا ہے۔ اس پر جسٹس گھوش کافی ناراض ہو گئے۔ عدالت نے حکم دیا کہ آئی او جمعہ کو کیس ڈائری کے ساتھ عدالت میں پیش ہوں۔ انہیں آکر بتانا ہوگا کہ نچلی عدالت میں میڈیکل دستاویز کس گواہ نے پیش کی؟ بصورت دیگر تفتیشی افسر کے خلاف محکمانہ کارروائی کا حکم دیا جائے گا۔

احادیث رسول میں شب برأت کی فضیلتیں

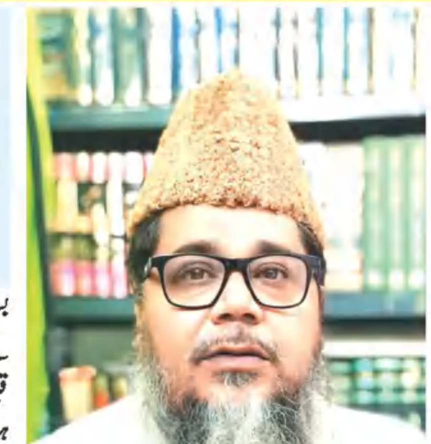

از : مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی........(سکریٹری: آل انڈیا تبلیغ سیرت، مغربی بنگال)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہویں شعبان کی رات یعنی شب برات کی بڑی فضیلتیں بیان فرمائی ہیں اور خود بیدار رہ کر اس رات عبادت کی اور صحابہ کو بھی اس عمل خیر کی ترغیب دی ہے۔ لہذا ہم مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ اس سنہرے موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اس رات عبادت وبندگی کی کثرت کے ذریعہ اپنی دنیا وآخرت سنوارنے کی کوشش کریں۔ آیئے اس رات کی برکتوں سے مالا مال ہونے کے لیے ذیل کی حدیثوں کو دیکھیں اور ان پر عمل کر کے دونوں جہاں میں سرفراز ہونے کی کوشش کریں۔

پہلی حدیث: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب پندرہویں شعبان کی رات آئے تو رات عبادت میں گزارو اور دن کو روزہ رکھو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ آفتاب غروب ہونے کے بعد آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے۔ (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) اور فرماتا ہے: ہے کوئی مغفرت اور بخشش کا طلب گار تا کہ میں اسے بخش دوں؟ ہے کوئی روزی کا طلب گار تا کہ میں اسے روزی دوں؟ ہے کوئی مبتلائے مصیبت تا کہ میں اسے چھٹکارا عطا کروں؟ اس طرح سے برابر ندا دیتا رہتا ہے طلوع فجر تک۔ (سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث: ۱۴۵۱ رشعب الایمان، رقم الحدیث: ۳۶۶۴)

دوسری حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پہ نہ پایا، تو میں انہیں تلاش کرنے کے لیے نکلی، میں نے دیکھا کہ آپ جنت البقیع میں ہیں (یہ مدینہ شریف کے قبرستان کا نام ہے) اور اپنا سر آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات سے ڈرتی ہو کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ تم پر ظلم کریں گے؟ حضرت عائشہ نے عرض کیا: ایسا کچھ نہیں، البتہ مجھے ایسا گمان ہوا کہ شاید آپ دوسری ازواج کے پاس تشریف لے گئے ہوں۔ اس پر اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ پندرہویں شعبان کی رات آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کی مغفرت فرمادیتا ہے۔ (مسند امام احمد، رقم الحدیث: ۲۶۰۱۷ رجامع الترمذی، رقم الحدیث: ۷۴۴ رسنن ابن ماجہ، رقم الحدیث: ۱۴۵۲۔ شعب الایمان، رقم الحدیث: ۳۶۶۷)

تیسری حدیث: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ پندرہویں شعبان کی رات بندوں کو بخش دیتا ہے۔ سوائے مشرک اور کینہ پرور کے۔ (سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث: ۱۴۵۳ رشعب الایمان، رقم الحدیث: ۳۶۷۴) یعنی مشرک اور بغض وعناد رکھنے والے کی مغفرت نہیں کی جاتی۔

چوتھی حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف پندرہویں شعبان کی رات طلوع ہوتا ہے اور اپنے تمام بندوں کو بخش دیتا ہے، البتہ بغض وعناد رکھنے والے اور ناحق قتل کرنے والے کو نہیں بخشتا۔ (مسند امام احمد، رقم الحدیث: ۶۸۰۱)

پانچویں حدیث: شب برات کی فضیلت کے سلسلے میں ایک طویل حدیث کا حصہ ملاحظہ فرمائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا یہ پندرہویں شعبان کی رات ہے۔ اس رات اللہ تعالیٰ قبیلہ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ تعداد میں اپنے بندوں کی مغفرت فرماتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اس رات مشرک اور بغض وعناد رکھنے والے، رشتہ کاٹنے والے اور کپڑا ٹخنہ کے نیچے کرنے والے اور ماں باپ کے نافرمان پر نظر کرم نہیں فرماتا اور نہ شراب کے عادی پر۔ (شعب الایمان، رقم الحدیث: ۳۶۷۸)

چھٹی حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں دعا رد نہیں کی جاتی (۱) جمعہ کی رات (۲) ماہ رجب کی پہلی رات (۳) پندرہویں شعبان کی رات (۴) عید الفطر کی رات (۵) عید الاضحیٰ کی رات۔ (مصنف عبد الرزاق: رقم الحدیث: ۷۹۲۷)

ساتویں حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۵ رویں شعبان کو نماز پڑھنے لگے تو اتنا لمبا سجدہ کیا کہ مجھے خدشہ گزرا کہ آپ وصال فرماگئے ہیں۔ (بیہقی شریف)

آٹھویں حدیث: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! کیا تو جانتی ہے کہ آج کون سی رات ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ پندرہ پندرہویں شعبان کی رات ہے اور اللہ تعالیٰ آج کی رات اپنے بندوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور توبہ واستغفار کرنے والوں کو بخش دیتا ہے اور رحم کی درخواست کرنے والوں پر رحم فرماتا ہے اور بیٹھ رہنے والوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیتا ہے۔ (الترغیب والترہیب، المجلد الثانی، رقم الحدیث: ۱۵۲۰)

نویں حدیث: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کی ۱۳ رویں شب اپنی امت کی شفاعت کے لیے دعا کی تو آپ کو تہائی عطا ہوا پھر چودھویں شب دعا کی تو دو تہائی عطا ہوا پھر پندرہویں شب دعا کی تو سب کچھ عطا ہوا، سوائے اس آدمی کے جو اللہ تعالیٰ سے بدکے ہوئے اونٹ کی طرح بھاگے یعنی نافرمانی کرنے والا۔ (مکاشفۃ القلوب)

دسویں حدیث: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کی آمد پر فرماتے تھے اس مہینے میں اپنی جانوں کو پاک کرو اور اپنی نیتوں کو درست کرو۔ (مکاشفۃ القلوب)

مذکورہ حدیثوں سے معلوم ہوا کہ پندرہویں شعبان کی رات نجات ومغفرت کی رات ہے۔ اس رات اللہ تعالیٰ کا دریائے رحمت جوش میں ہوتا ہے۔ لہٰذا اس رات کو عبادت وبندگی میں گزارنا چاہیے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے پندرہویں شعبان کی رات عبادت کرنے اور دن میں روزہ رکھنے کا حکم فرمایا ہے اور بذات خود شہداء ودیگر مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے قبرستان تشریف لے گئے، لہٰذا ہم مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ اس رات نوافل کی ادائیگی، تلاوت قرآن پاک، ذکر واذکار، درود سلام، صدقہ وخیرات، اور مرحومین کے لیے ایصال ثواب میں گزاریں تا کہ اس کا بیش بہا فائدہ ہمیں اور ہمارے مرحومین کو دنیا و آخرت میں نصیب ہو۔

پندرھویں شعبان امام غزالی کی نظر میں

پندرہویں شعبان کی رات کو مختلف ناموں سے پہچانا جا تا ہے کیوں کہ یہ رات اپنے دامن میں مختلف طرح کے فضائل لیے ہوئے ہے حضرت امام غزالی نے مکاشفۃ القلوب میں تحریر فرمایا ہے یہاں اختصار کے ساتھ اس کا خلاصہ لکھا جارہا ہے۔ **یہ کفارہ کی رات ہے:** کیونکہ اس رات اللہ کی عبادت کرنا اور یاد الٰہی میں ساری رات جاگ کر گزار دینا گناہوں کے کفارے کا سبب ہوتا ہے۔ **یہ شفاعت کی رات ہے:** اس لیے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہویں شعبان کی رات اللہ تعالیٰ سے اپنی پوری امت کی بخشش کی دعا فرمائی جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمالیا سوائے اس کے جو اپنے اعمال بد کے ذریعہ خود کو اللہ کی رحمت سے دور کرلے۔ **یہ بخشش کی رات ہے:** اس لیے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پندرہویں شعبان کی رات اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظہور فرماتا ہے اور دو شخص کے علاوہ تمام لوگوں کی بخشش فرمادیتا ہے ان دو میں سے ایک مشرک اور دوسرا کینہ پرور ہے۔ **یہ زندگی کی رات ہے:** اس لیے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے پندرہویں شعبان کی رات جاگ کر (عبادت میں) گزار دی تو ایسے دن جب کہ تمام دل مر جائیں گے اس انسان کا دل نہیں مرے گا۔ یعنی قیامت کے دن اس کا دل مطمئن ہوگا۔ **یہ قسمت اور تقدیر کی رات ہے:** اس لیے کہ جب پندرہویں شعبان کی رات آتی ہے تو ملک الموت کو ہر اس شخص کا نام لکھوا دیا جاتا ہے جو اس شعبان سے آئندہ شعبان تک مرنے والا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب)

ایک حیرت انگیز واقعہ :

شب برأت کی فضیلت کے سلسلے میں حضرت عبدالرحمٰن صفوری علیہ الرحمہ نے ایک حیرت انگیز واقعہ تحریر فرمایا ہے۔ چنانچہ تحریر فرماتے ہیں: حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک پہاڑ کے قریب سے گزرے تو اس پہاڑ پر انہیں سفید رنگ کا گنبد نظر آیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اسے چاروں طرف سے دیکھا اور اسکی خوبصورتی کو دیکھ کر حیرت میں پڑ گئے اسی دوران ان پر وحی نازل ہوئی کہ اگر تم اس گنبد کے راز سے واقف ہونا چاہتے ہو تو ہم اسے کھول دیتے ہیں آپ نے ہاں میں جواب دیا تو اچانک اس گنبد سے ایک دروازہ ظاہر ہوا اور اس سے ایک شخص سبز رنگ کا عصا ہاتھ میں لیے ہوئے باہر نکلا گنبد کے اندر انگور کا ایک پودا تھا اور پانی کا ایک چشمہ بھی جاری تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دریافت فرمایا: تم یہاں کب سے مصروف عبادت ہو اسنے عرض کیا چار سو سال سے عبادت میں مصروف ہوں! بھوک لگتی ہے تو انگور کھا کر پیٹ بھر لیتا ہوں پیاس لگتی ہے تو چشمہ کے پانی سے پیاس بجھالیتا ہوں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا: میرا گمان ہے الٰہی اس سے افضل تیرے نزدیک کوئی نہ ہوگا؟ ارشاد ہوا کیوں نہیں: جو شخص امت محمد یہ میں سے پندرہویں شعبان کی رات دو رکعت نفل ادا کرے گا وہ اس شخص کی چار سو سال کی عبادت سے افضل شمار ہوگا۔ (نزہۃ المجالس)

گزارش: قارئین حضرات! مذکورہ بالا سطور پڑھ کر آپ اچھی طرح سمجھ چکے ہوں گے کہ شب برأت یعنی پندرہویں شعبان کی اللہ کی بارگاہ میں کیا قدر ومنزلت ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر کس کس طرح اس رات کرم فرماتا ہے۔ اس لیے وقت ضائع کیے بغیر رات نفل نمازوں میں، تسبیح وتہلیل میں، ذکر ودرود اور تلاوت میں گزاریں، قبرستان جائیں، مرحومین کے لیے دعائے مغفرت اور ایصال ثواب کریں، صدقہ خیرات کریں، رات عبادت میں اور دن روزہ رکھ کر گزاریں، یاد رکھیں اللہ کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں فرماتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

شب برأت آتش بازی اور تماشہ کی رات نہیں ہے

اللہ تبارک وتعالیٰ کا انعام واکرام یوں تو بندوں پر عام طور پر نازل ہوتے رہتا ہے مگر کچھ خاص راتیں ایسی ہیں جس میں رحمت خداوندی جھوم جھوم کر برستی ہے، وہ راتیں بندوں کے لیے اپنے رب کی جانب سے انعام ہوتی ہیں، عقلمند انسان وہ ہے جو انعام خداوندی کو حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے، اس شخص کی کم نصیبی اور محروم القسمتی پر سوایے ماتم کے اور کیا کیا جاسکتا ہے جو ان اہم راتوں کو بھی لہو ولعب، بدعات وخرافات، برائیوں اور آتش بازی جو سراسر فضول خرچی پر مشتمل ہے، جیسے ناجائز اور حرام کاموں میں برباد کردے۔ بالخصوص شب برات جیسی متبرک اور مغفرت والی رات قبرستان میں حاضری کے نام پر رات بھر موٹر سائیکلوں پر ادھر ادھر گزار دے، کوئی آتش بازی میں مشغول رہے، ایسے لوگوں کو اللہ کا خوف کرنا چاہیے، اپنی آخرت موت کو یاد کرنا چاہیے کوئی دنیا میں رہنے نہیں آیا ہے ہر ایک کو موت کا سامنا کرنا ہے اور اللہ کی بارگاہ میں حساب وکتاب پیش کرنا ہے۔ مسلمانو! ہوش کے ناخن لو، اپنے گناہوں سے سچی توبہ کر کے اس عظیم رات کے فیوض وبرکات حاصل کرو۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو کام اس رات کیے اور کرنے کا حکم دیا ان کو لازم پکڑو اسی میں آپ کی نجات وبھلائی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ''شعبان میرا مہینہ ہے'' فرما کر اس کی عظمت کو دوبالا کردیا ہے۔ لیکن خاص اس مہینہ کی پندرہویں شب جسے عام طور سے ''شب برأت'' کہا جاتا ہے، بڑی برکت وعظمت والی ہے۔ احادیث طیبہ میں اس رات کی متعدد خصوصیات وفضائل بیان کیے گئے ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمھیں معلوم ہے اس رات یعنی شعبان کی پندرہویں رات میں کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سال میں جتنے بھی پیدا ہونے والے ہیں اور جتنے مرنے والے ہیں وہ سب اس رات میں لکھ دیئے جاتے ہیں اور اس رات میں سب بندوں کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اور اسی رات میں لوگوں کی مقرر رزی اترتی ہے۔ (مشکوۃ، ج:۱، ص: ۲۷۴، ۲۷۵) شب برأت میں اللہ تعالیٰ غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک آسمان دنیا کی نزول اجلال فرماتا ہے اور اپنے بندوں پر نظر رحمت ومغفرت فرماتا ہے، سوائے چند افراد کے سب کی مغفرت فرمادیتا ہے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں شب کو ظہور فرماتا ہے اور مشرک وچغل خور کے علاوہ سب کی بخشش فرما دیتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، ج:۳، ص ۱۷۶) اسی مبارک رات کے حوالے سے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی یہ روایت بھی ہے۔ آپ فرماتی ہیں: ایک رات میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ پایا تو میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلی، کیا دیکھتی ہوں کہ آپ جنت البقیع میں ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے ڈر ہوا کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کرے گا؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں نے سوچا شاید آپ کسی دوسری زوجہ کے یہاں تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پندرہویں شعبان کی رات کو آسمان دنیا پر (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اترتا ہے اور قبیلۂ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کی مغفرت فرماتا ہے۔ (ترمذی، ابواب الصلوۃ، ج:۲، ص: ۱۸۳) اس حدیث پاک سے شب برات میں قبرستان جانے کا اور اپنے مرحومین کے لئے دعاء مغفرت کرنے کا ثبوت ملتا ہے اس لیے اس رات قبرستان بھی جانا چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود اس رات کا اہتمام فرماتے اور اپنے صحابہ کو بھی اس کے اہتمام کی ترغیب دیتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس مبارک رات کا اہتمام کرنے اور شب بیداری کر کے ذکر واذکار کی توفیق مرحمت فرمائے۔

شعبان کا روزہ:۔ سرور کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ماہ شعبان میں کثرت سے روزہ رکھا کرتے تھے۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں دیکھتا ہوں کہ جس طرح آپ شعبان میں روزہ رکھتے ہیں اس طرح کسی مہینے میں نہیں رکھتے؟ فرمایا: رجب اور رمضان کے بیچ میں یہ مہینہ ہے لوگ اس سے غافل ہیں، اس میں لوگوں کے اعمال اللہ رب العلمین کی طرف اٹھائے جاتے ہیں اور مجھے یہ محبوب ہے کہ میرا عمل اس حال میں اٹھایا جائے کہ میں روزہ دار ہوں۔ (سنن نسائی، ص: ۳۸۷) بخاری شریف میں ہے: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ نہ رکھا کرتے بلکہ پورے شعبان ہی روزے رکھ لیا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے! اپنی استطاعت کے مطابق عمل کرو کہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک اپنا فضل نہیں روکتا جب تک تم اُکتا نہ جاؤ۔ (بخاری، ج:۱، ص: ۶۴۸) حضرت مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے: جب پندرہ شعبان کی رات آئے تو اس میں قیام کرو اور دن میں روزے رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ غروب آفتاب سے آسمان دنیا پر خاص نظر رحمت فرماتا ہے اور کہتا ہے! ہے کوئی مجھ سے مغفرت طلب کرنے والا کہ اسے بخش دوں، ہے کوئی روزی طلب کرنے والا کہ اسے روزی دوں، ہے کوئی مصیبت زدہ کہ اسے عافیت عطا کروں! ہے کوئی ایسا! ہے کوئی ایسا! اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، ج:۲، ص: ۱۶۰) شب برأت کی نمازیں: اس رات میں جتنی عبادتیں کی جائے کم ہے۔ بندے کو حتی المقدور اس رات میں زیادہ سے زیادہ نمازیں پڑھنا چاہیے، اس رات کی نمازوں کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ علماء کرام نے اس رات نمازوں کے متعدد طریقے بیان کیے ہیں، اختصار کے مدنظر صرف ایک طریقہ کے بیان پر اکتفا کرتے ہیں۔ محبوب سبحانی سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں: شب برأت میں ایک سو رکعت (نوافل) نماز اس طرح وارد ہوئی ہے کہ اس میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جائے یعنی ہر رکعت میں دس بار ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' پڑھیں اس نماز کو ''صلوۃ الخیر'' کہا جاتا ہے۔ اس کی برکت پھیل جاتی ہے.... حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: مجھ سے تیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بیان فرمایا کہ جو شخص اس رات یہ نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار نظر رحمت فرماتا ہے اور ہر نظر کے بدلے اس کی ستر حاجات پوری کرتا ہے۔ سب سے کم درجے کی حاجت مغفرت ہے۔ چودھویں کو یہ نماز پڑھنا بھی مستحب ہے کیونکہ اس رات کو (عبادات کے ساتھ) زندہ رکھنا بھی مستحسن ہے۔ (غنیۃ الطالبین ص: ۴۵۰) واضح ہو کہ جن لوگوں پر فرض نمازوں کی قضا باقی ہے ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی فرض نمازوں کی قضا ادا کریں کہ وہ نوافل پر مقدم ہیں، ان سے فارغ ہو کر اگر وقت بچے تو ان نوافل کو پڑھیں۔

مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی
مصباحی، مٹیابرج کولکاتا

شب برات کی عظمت وفضیلت

شعبان کے متعلق اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

شعبان شهری و رمضان شهر الله
شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا

شعبان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا مہینہ قرار دیا ہے جب حضور نے اس مہینہ کو اپنی جانب منسوب کردیا تو اس کے بعد شعبان کے دیگر فضائل کے بیان کی ضرورت باقی نہیں رہتی کیونکہ جو مہینہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوگا، اس کی عظمت، اس کی فضیلت وبڑائی کے کیا کہنے، اس ماہ کی ایک یہ بھی خصوصیت ہے کہ اس مہینہ میں حق تعالیٰ کے سامنے تمام بندوں کے سال بھر کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں۔ شعبان کا مہینہ امتحان کا مہینہ ہے، اس میں تمام سال کے اعمال پیش ہوتے ہیں اور ان پر آئندہ کے احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

چنانچہ مجموعہ احادیث کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس قدر شعبان میں کثرت سے روزے رکھتے تھے رمضان کے علاوہ اور کسی دوسرے مہینہ کو یہ خصوصیت حاصل نہیں تھی۔ (فضائل الایام والشہور / ۳۰۱)

ماہ شعبان المعظم میں ایک رات آتی ہے جو بڑی فضیلت والی رات ہے، اس رات کی فضیلت سے متعلق حدیث کی کتابوں میں مختلف طرق سے اور مختلف سندوں سے روایات وارد ہوئی ہیں، ہم ان احادیث کو ذکر کریں گے ان شاءاللہ۔

فضائل شب برات

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے پانچ راتیں زندہ رکھیں اس کے لئے جنت واجب ہوگئی (1) آٹھویں ذی الحجہ کی شب (۲) نویں ذی الحجہ کی شب (۳) عیدالاضحیٰ کی رات (۴) عیدالفطر کی رات (۵) شعبان کی پندرہویں رات۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں کی جانے والی دعاء رد نہیں ہوتی (۱) شب جمعہ (۲) رجب کی پہلی رات (۳) شعبان کی پندرہویں شب (۴) عیدالفطر کی رات (۵) عیدالاضحیٰ کی رات۔

شب برات میں رحمت خداوندی کا نزول

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات (یعنی شب برات) میں بنظر رحمت متوجہ ہوتا ہے اور اپنی ساری مخلوقات کو معافی دیتا ہے۔ سوائے مشرک کے اور کینہ پرور کے ابن ماجہ اور احمد نے اس روایت کو حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص سے نقل کیا ہے اور ان کی روایت میں (آخری فقرہ) یوں ہے سوائے دو آدمیوں کے ایک تو کینہ رکھنے والا دوسرا ناحق جان لینے والا یعنی قاتل۔

شب برات میں ایک پکارنے والے کی پکار

ترجمہ: حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شعبان کی پندرہویں شب ہوتی ہے تو (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ کیا کوئی مغفرت کا طالب ہے کہ میں اس کی مغفرت کردوں کیا مانگنے والا ہے کہ میں اسے عطا کروں اس وقت خدا سے جو مانگتا ہے اس کو ملتا ہے سوائے بدکار عورت اور مشرک کے۔

قبروں کی زیارت کے احکام و آداب

اس رات لوگ قبرستان جاتے ہیں اور اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرتے ہیں قبروں کی زیارت کرنا مستحب ہے۔ قبروں پر جانے سے آخرت کی یاد تازہ ہوتی ہے، آنکھیں بھر آتی ہیں۔ دل نرم ہوتا ہے، دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوتی ہے، رات کے وقت قبور کی زیارت کرنا یعنی ان کو کچھ پڑھ کر بخشنا جائز ہے؟ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں بقیع کی طرف نکلتے اور ان کے لئے دعاء مغفرت کرتے تھے۔

چنانچہ قبروں پر جانے سے متعلق آداب ومسائل ذکر کئے جاتے ہیں
جن کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔
جب قبر پر پہونچے تو صاحب قبر کو سلام کرے۔
قبر کے سامنے نہ تو تعظیماً جھکے اور نہ سجدہ کرے۔
جس قدر ممکن ہو قرآن کریم پڑھے، سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورہ یسین، سورہ تکاثر سورہ کافرون سورہ اخلاص معوذتین۔ یا قرآن کریم سے جو کچھ یاد ہو پڑھ کر ایصال ثواب کرے۔

پندرہ شعبان کا روزہ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا ہے کہ جب شعبان کی پندرہویں رات ہو تو اس رات میں عبادت کرو اور اس کے بعد والے دن میں روزہ رکھو؛ کیونکہ اس رات کو اللہ تعالیٰ غروب آفتاب کے وقت سے ہی آسمان دنیا پر جلوہ خاص فرماتا ہے، اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کیا کوئی مغفرت چاہنے والا ہے کہ میں اسے بخش دوں، کیا کوئی مبتلائے مصیبت ہے کہ اسے عافیت دوں، کیا کوئی ایسا ویسا ہے اور یہ آواز صبح تک آتی رہتی ہیں۔

شب برات میں شب بیداری کیسے کی جائے؟

امام حسن بن عمار بن علی شرمیلانی حنفی (م ۱۰۶۹ھ) فرماتے ہیں: شب بیداری کا مطلب یہ ہے کہ رات کے اکثر حصہ میں اور ایک قول کے مطابق کچھ حصہ میں قرآن وحدیث پڑھنے یا سننے میں مشغول رہے۔ یا تسبیح پڑھتا رہے، یا حضور نبی اکرمؐ کی بارگاہ میں ہدیہ درود وسلام بھیجتا رہے۔'' (مراقی الفلاح مع حاشیہ طحطاوی)

اس رات میں شب بیداری کے لیے کوئی خاص طریقہ اور کوئی خاص عبادت مقرر نہیں کی گئی ہے طبعی نشاط کے ساتھ جس طرح بھی اللہ تعالیٰ کو یاد کرسکیں کریں چاہے قرآن وحدیث کی تلاوت وسماعت میں مشغول رہیں، چاہے تسبیح پڑھتے رہیں، چاہے درود شریف پڑھتے رہیں،

فرائض کی قضاء کو نوافل کی ادائیگی پر ترجیح دی جائے

ہر چند کہ شب برات اور دیگر شب ہائے مقدسہ میں نفلی عبادات کرنا بلا کراہت جائز ہیں بلکہ مستحسن اور مستحب عمل ہیں، تاہم جن لوگوں کی کچھ فرض نماز میں چھوٹی ہوں وہ ان مقدس راتوں میں اپنی قضاء نمازوں کو ادا کرلیں، اسی طرح نفلی روزوں کے بجائے جو فرض روزے چھوٹ گئے ہوں ان روزوں کی قضاء کرلیں تو بہترین عمل ہے۔

اصل یہ ہے کہ مسلمان کو چاہیے کہ اس کی جتنی نمازیں قضاء ہوں ان کا حساب کر کے تمام کاموں سے مقدم ان نمازوں کی قضاء کرے اور کم از کم درجہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے ساتھ ایک قضاء نماز پڑھے اور اس کی نیت یوں کرے:'' میں آخری نماز فجر کی نیت کرتا ہوں جس کو میں نے ادا نہیں کیا۔ پھر اسی طرح آخری ظہر اور آخری عصر کی نیت کرے، ہر روز وتر کی بھی قضاء کرے اور جب بھی عبادت کرنے کا موقع ملے زیادہ سے زیادہ فرض نمازوں کی قضاء کرے، خصوصاً جب حج یا عمرہ کے لیے جائے۔ اسی طرح جو روزے چھوٹ گئے ہوں، ان روزوں کو بھی جلد از جلد قضاء کرلے، بہر حال ترک کیے ہوئے فرائض کی قضاء کو نوافل کی ادا پر مقدم کرے، کیونکہ اگر کوئی شخص نوافل نہیں پڑھے گا تو اس سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی اور نہ اسے کسی عذاب کا خطرہ ہوگا اور لیکن اگر اس کے ذمہ فرائض رہ جائیں گے تو اس سے باز پرس ہوگی اور اسے بہر حال عذاب کا خطرہ ہوگا۔

نوٹ: تمام مسلمان بھائیوں سے گزارش ہے کہ اس رات کوئی ایسا کام نہ کریں کہ جس سے اسلام اور مسلمانوں کی بدنامی ہوتی ہو خاص طور پر پٹاخے چھوڑنا اور موٹر سائیکل تیز چلا کر ادھر ادھر گشت کرنا کہ جس سے جانی نقصان ہو اگر آپ اس رات عبادت نہیں کرنا چاہتے تو کم از کم خرافاتی میں رات نہ گزار کر عشاء باجماعت پڑھ کر فجر باجماعت پڑھ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین

محمد شفق قادری فیضی
خطیب وامام پاتک پاڑہ بھدریشور چھوٹی مسجدیں

بہار کے ماہی گیروں کو ان کا حق ملنا چاہیے: روڈی

رکن پارلیمنٹ نے لوک سبھا میں ماہی گیروں کی آمدنی بڑھانے اور جدید مارکیٹ ڈھانچہ تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا

چھپرہ (اے این بی) ماہی گیروں کی محنت کا پسینہ بہار کی مقدس سرزمین پر بہتی گنگا کے پانی میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ لیکن ان کو ان کی محنت کی قیمت نہیں ملتی۔ مذکورہ درد ایم پی اور سابق مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڈی نے پارلیمنٹ کے سامنے اپنی بات رکھتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے لاکھوں ماہی گیروں کی آواز اٹھائی اور ان کے خاندانوں کے مستقبل کو روشن کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا، مناسب قیمت اور ریاست میں ماڈل فشریز ولیج پروجیکٹ کے تحت بہار کے ماہی گیروں کو مالی امداد سے متعلق مسائل پر حکومت سے جواب طلب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان میں مچھلی کھانے والوں کی تعداد 95 کروڑ ہے۔ جب کہ مچھلیاں پالنے والے ماہی گیروں کی تعداد صرف ایک کروڑ ہے۔ ان میں سے 40 لاکھ ماہی گیر صرف بہار میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں اندرون ملک ماہی گیری کی پیداوار 46 لاکھ ٹن تھی۔ جو 2025 میں بڑھ کر 131 لاکھ ٹن ہو گیا۔ لیکن بہار کے ماہی گیروں کو مالی امداد اسکیم کا فائدہ نہیں ملا۔ ایم پی نے یہ بھی بتایا کہ بہار کے ماہی گیروں کو اسکیم کے تحت 2022-23، 2023-24 اور 2024-25 میں ایک روپیہ نہیں ملا۔ انہوں نے ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری کے مرکزی وزیر للن سنگھ سے گزارش کیا کہ بہار کے ماہی گیروں کو ان کا حق ملنا چاہیے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے وزیر نے اعتراف کیا کہ محدود مدت کے دوران ماہی گیروں کو 4500 روپے کی امداد دی جاتی ہے۔ جس میں مرکز، ریاست اور استفادہ کنندہ کا حصہ ہے۔ تاہم بہار میں اس اسکیم کے نفاذ کے حوالے سے کوئی واضح جواب نہیں ملا۔ ایم پی مسٹر روڈی نے اس پر چٹکی لیتے ہوئے کہا وزیر موصوف کا جواب واضح ہے مگر میرا سوال لا جواب رہا۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ماہی گیروں کے لیے فائدہ مند شراکت کو ختم کرنے کے لیے اسکیم میں ترمیم کی جانی چاہیے۔ تاکہ منصوبہ مزید موثر ہو سکے۔ رکن پارلیمنٹ نے بہار میں مچھلی بازار کی خراب حالت کی طرف بھی توجہ مبذول کروائی۔ انہوں نے کہا کہ آندھرا پردیش میں 150 سے زیادہ جدید ترین مچھلی بازار ہیں۔ لیکن بہار میں ایک بھی نہیں۔ بہار میں مدھوبنی، دربھنگہ، سہرسا، سپول اور چھپرہ جیسے مقامات کو ساختی بہتری کی ضرورت ہے۔ وزیر نے کہا کہ بہار کے لیے 91.906 کروڑ روپے منظور کیے گئے ہیں۔ جس میں 1,708 ٹرانسپورٹ سہولیات شامل ہیں جن میں ریفریجریٹڈ گاڑیاں، دو پہیہ گاڑیاں، تین پہیہ گاڑیاں وغیرہ شامل ہیں۔ اس میں 52 کولڈ اسٹوریج، ایک ہول سیل فش مارکیٹ، 90 فش کیوسک، ای مارکیٹنگ اور ای ٹریننگ کی سہولیات شامل ہیں۔ اس پر رکن اسمبلی نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ماڈل فشریز ولیج پروجیکٹ کی حالت کے بارے میں بھی معلومات مانگی۔ بحث کے دوران رکن پارلیمنٹ مسٹر روڈی نے ہلکے پھلکے انداز میں لوک سبھا اسپیکر سے پوچھا مجھے نہیں معلوم کہ آپ مچھلی کھاتے ہیں یا نہیں؟ اس پر اسپیکر نے جواب دیا نہیں، میں شاکاہاری ہوں۔ لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے ہوں گے کہ ہندوستان میں 95 کروڑ لوگ مچھلی کھاتے ہیں۔ اس پر ایوان میں قہقہہ گونج اٹھا۔ ایوان کے باہر میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ایم پی روڈی نے ہندوستان اور بہار میں ماہی گیری کی صورتحال کے بارے میں اہم ڈیٹا شیئر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار 2014-15 میں نویں پوزیشن سے اب ملک میں چوتھے مقام پر چلا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بہار میں فی کس مچھلی کی کھپت 6.4 کلوگرام ہے۔ جو ریاست کی بڑھتی ہوئی مچھلی کی پیداوار اور کھپت کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے ماہی گیروں کی آمدنی بڑھانے اور جدید مارکیٹ ڈھانچہ تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

ہائی ٹینشن تار کی زد میں آنے سے نوجوان ہلاک

حاجی پور: ضلع کے بیلسر تھانہ علاقہ کے پڈوارا گاؤں میں رویداس جینتی کا جلوس ہائی ٹینشن تار کی زد میں آ گیا۔ جس کی وجہ سے ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ دو نوجوان شدید جھلس گئے۔ واقعہ کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ واقعہ کے بعد اہل علاقہ جمع ہو گئے اور دونوں شدید جھلس گئے نوجوانوں کو علاج کے لیے بیلسر پرائمری ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے ان کی حالت نازک بتاتے ہوئے انہیں بہتر علاج کے لیے حاجی پور صدر اسپتال ریفر کر دیا۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار کیلئے پورا بہار خاندان ہے: منیش یادو

2025 سے 30 ایک بار پھر وزیر اعلیٰ نتیش: محمد فضل امام ملک

بہار شریف (مرشد دسنوی) جے ڈی (یو) کے ریاستی ترجمان منیش یادو نے این ڈی اے اتحاد کے زیر اہتمام ایک پریس کانفرنس کے دوران اپوزیشن پارٹی آر جے ڈی پر سخت نشانہ لگایا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کے لیے پورا بہار ان کا خاندان ہے اور وہ بہار کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے دن رات محنت کر رہے ہیں اس پریس کانفرنس کے دوران بی جے پی کی ریاستی ترجمان مسز اوشا ودیارتھی، ایل جے پی (رام ولاس) منیش سنگھ، ہم سے پنٹو راجک اور راشٹریہ لوک مورچہ کے محمد فضل امام ملک موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار نے اقتدار سنبھالتے ہی 2006 میں پنچایتی راج میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن دیا جبکہ 2007 میں نتیش کمار نے اقلیتی طبقے کی فلاح و بہبود کے لیے کئی اہم فیصلے کیے جن میں محکمہ کا کل مالیاتی بجٹ 50 کروڑ 50 لاکھ روپے تھا۔ مالی سال 2023-24 میں تقریباً 198 گنا بڑھ کر 700 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ نتیش کمار حکومت کی طرف سے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم چلائی جا رہی ہے اور نالندہ میں اسپورٹس یونیورسٹی کے قیام کو نتیش کمار حکومت کا ایک تاریخی قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے نالندہ کو اس کی پرانی شاندار تاریخ میں واپس آنے میں مدد ملی ہے، جو کہ 2025 سے 2025 گھنٹے تک بجلی سے محروم ہے۔ ریاست میں کسانوں کو زراعت کے لیے صرف 55 پیسے فی یونٹ کی شرح سے بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔ جے ڈی (یو) کے ریاستی ترجمان منیش یادو نے کہا کہ 2025 میں بہار میں ایک بار پھر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت بنے گی جس کی سبب بہار میں ترقی کی رفتار بھی تیز ہو جائے گی۔ این ڈی اے کے ترجمان نے کہا کہ اس سال ہونے والے اسمبلی انتخابات میں ریاست میں ایک بار پھر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت بنے گی اور این ڈی اے اتحاد کو 225 سے زیادہ سیٹ حاصل ہوگی۔ مزید کہا کہ نتیش کمار کے لیے پورا بہار ایک خاندان کی طرح ہے اور بہار کے عوام کے لیے فلاح و بہبود کے ہمیشہ فکر مند رہتے ہیں۔ این ڈی اے کے ترجمانوں نے پریس کانفرنس میں کہا کہ 2025 سے 30 ایک بار پھر نتیش۔ مزید کہا کہ اپوزیشن تو پوری طرح بکھرا ہوا ہے لیکن این ڈی اے پوری طرح متحد ہو کر بہار کے 2025 کے اسمبلی انتخابات کا مقابلہ کرنے کو تیار ہے اور 225 سیٹ کا مشن ہے جسے ہر حال میں حاصل کرنا ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلع صدر محمد ارشد، بی جے پی کے ضلع صدر روی سنکر پرساد، ایل جے پی کے ستندر رمکٹ، آر ایل ایم کے سونو کشواہا، سچین سنگھ، ڈاکٹر سنجے سنگھ، جے ڈی یو کے ضلع ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، ضلع ترجمان بھوانی سنگھ، سنجے پاسوان، مسز پرگیا بھارتی کے علاوہ این ڈی اے کارکنان موجود تھے۔

مولانا عمر مرہی کی رقت آمیز اور پورے عالم کی امن و سلامتی کی دعا کے ساتھ ختم

تقریباً 70 ہزار عقیدت مندوں کی شرکت، اتنی بھیڑ کے باوجود کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا رونما

ارریہ: (اے این بی) ہند و نیپال کے سرحد پر واقع اور سرحد سے تقریباً دو کلومیٹر نیپال کے سکٹی کے سبری نگر پالیکا وارڈ نمبر آٹھ کا سہ روزہ تبلیغی اجتماع گزشتہ کل نظام الدین دہلی سے تشریف فرما حضرت مولانا عمر مرہی کی رقت آمیز اور پورے عالم کی امن و سلامتی کی دعاء کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ اس اجتماع میں تقریباً 70 ہزار عقیدت مندوں نے شرکت کیں اور اکابرین کی ایمان و یقین اور دینی بیانات سے مستفیض ہوئے، اتنی بھیڑ کے باوجود کہیں بھی اور کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا، جسے دیکھ ہند و نیپال کی پولس انتظامیہ نے آرام کی سانس لیا، خاص کر ہند و نیپال کی سرحد پر تعینات SSB کے جوانوں کو راحت ملی، کیوں کہ حفاظتی نقطہ نظر سے ان کے کاندھوں پر بڑی ذمہ داریاں تھیں۔ اس موقع پر نظام الدین دہلی سے تشریف فرما حضرت مولانا عمر مرہی میواتی نے اپنے بیان میں کہا کہ لوگوں کو اپنی ذات کے شر سے محفوظ رکھو یہی تمہارے لیے اپنی ذات کے اوپر صدقہ ہے۔ دوسروں کو اپنی زبان، ہاتھ، پیر و نگاہ سے تکلیف نہ پہنچانا اور غیروں کو اپنی ایذاء و شر سے بچا کے رکھنا خود اپنی ذات کے اوپر صدقہ ہے۔ جو باعث اجر و ثواب ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ نیکی کی بہت ساری شکلیں ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے جس کا حصول نہایت آسان ہے اور جس میں کوئی محنت و مشقت نہیں ہے اور یہ بالکل فری میں ہے۔ اب غور کرنے کی ضرورت ہے کہ آج کے دور میں کتنے مسلمان بھائی ہیں جو دوسروں کو کسی بھی طرح کا کوئی نفع یا فائدہ نہیں پہنچا پاتے ہیں اور اس کی طاقت بھی نہیں رکھتے ہیں لیکن دوسروں کو نقصان پہنچانے میں پیش پیش رہتے ہیں۔ اور اس کے لیے مختلف قسم کے حیلے و بہانے اختیار کرتے ہیں۔ بہت زیادہ جوڑ توڑ اور جدو جہد کرتے ہیں۔ بعض تو محض اس لیے ایسا کرتے ہیں کہ اگر میرا فائدہ نہیں ہوا ہے تو دوسرے کا فائدہ کیوں ہو۔ ہم اس کا فائدہ قطعاً نہیں ہونے دیں گے۔ غرضیکہ اس طرح کے لوگ ہر زمانہ و ہر جگہ پائے جاتے رہے ہیں۔ دور حاضر میں تو ان کی کمی نہیں ہے۔ اس طرح کے لوگوں کو اس حدیث رسول سے سبق لیتے ہوئے دوسروں کو کسی بھی قسم کی تکلیف پہنچانے سے باز آ جانا چاہیے، کیونکہ اس میں ان کا ڈبل نقصان اور دوہرا خسارہ ہے، ایک تو دوسروں کو تکلیف پہنچانے کا نقصان جو گناہ ہے۔ دوسرے اپنی ذات پر ایک بہت ہی آسان صدقہ سے محرومی جو باعث اجر و ثواب ہے۔

حادثے میں زخمی ہونے کے بعد دوستوں نے ہی کیا دوست کا قتل

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے ودیاپتی نگر تھانہ علاقے کے کھیسر اہادھوپا کر چور میں 08 فروری کو ملے لاش معاملے کا انکشاف کر لیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں انیل کمار رائے، ولد رامانند رائے عرف کاری رائے اور رام ونئے مہتو، ولد دھرمیش مہتو، دونوں ساکن سمری، تھانہ ودیاپتی نگر ضلع سمستی پور شامل ہیں۔ دلسنگھ سرائے کے ڈی ایس پی وویک کمار شرما نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ گزشتہ جمعہ کو ودیاپتی نگر تھانہ کے تحت کھیسر اہادھوپا کر چور میں سریش ساہ ولد جگناتھ ساکن سمری کی لاش ملی تھی۔ مہلوک کے اہل خانہ کے مطابق سریش ساہ مٹھائی بنانے کا کام کرتا تھا اور اس کام کے لیے وہ اپنے دو دوستوں انیل کمار رائے اور رام ونئے مہتو کے ساتھ 8 فروری کو گھر سے نکلا تھا جس کے بعد اگلے دن 9 فروری کو مدھوپا کر چور سے اس کی لاش ملی تھی۔ اس معاملے میں مقتول کے والد نے اسکے دونوں دوستوں کے خلاف قتل کا شبہ ظاہر کرتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ واقعہ کے بعد مقتول کے دونوں ساتھی بھی فرار ہو گئے تھے۔ اس کے بعد سب ڈویژنل پولیس افسر دلسنگھ سرائے کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی تھی اور تکنیکی اور انسانی معلومات کی بنیاد پر دونوں ملزمین انیل کمار رائے اور رام ونئے مہتو کو گرفتار کیا گیا۔ واقعہ کے سلسلے میں دونوں گرفتار افراد نے بتایا ہے کہ 8 فروری کی شام 4 بجے تینوں دوست بائیک سے جا رہے تھے اسی دوران ہلئی تھانہ علاقے کے اندرا وارہ گاؤں کے نزدیک بائیک کھمبے سے ٹکرا گئی۔ جس کی وجہ سے بائیک پر سوار مہلوک سریش شدید زخمی ہو گیا۔ سریش کے زخمی ہونے کے بعد دونوں بہت گھبرا اور ڈر گئے کہ کہیں ہم پھنس نہ جائیں۔

ڈاکٹر کی مبینہ غفلت سے ماں- بچے کی موت، ہنگامہ

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے اجیار پور واقع ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں علاج کے دوران ماں اور بچے کی المناک موت ہو گئی۔ لواحقین نے ڈاکٹر پر غفلت کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کر دیا تاہم اس سے قبل ہی ڈاکٹر اور نرسنگ ہوم آپریٹر موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ضلع کے کلیان پور تھانہ علاقہ کے بیر سنگھ پور گاؤں کے رہنے والے امیت کمار کی بیوی رینو کماری (24) کو 8 فروری کی رات اُجیار پور کے بنیادی صحت مرکز میں داخل کرایا گیا تھا، جہاں سے آشا ورکر سنیتا دیوی نے اسے سرکاری اسپتال کے بالکل سامنے واقع ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں داخل ہونے کا مشورہ دیا۔ آشا ورکر کے مشورے پر گھر والوں نے اسے پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا، بتایا جاتا ہے کہ پرائیویٹ اسپتال کے ڈاکٹروں نے آپریشن کا فیصلہ کیا لیکن آپریشن کے فوراً بعد ہی نومولود بچے کی موت ہو گئی اور خاتون کی حالت بھی بگڑ گئی اور وہ بھی آج صبح دم توڑ گئی۔ گھر والوں کو جیسے ہی اس واقعہ کی اطلاع ملی تو انہوں نے نرسنگ ہوم کے باہر ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس دوران واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈاکٹر اور کلینک آپریٹر موقع پر سے فرار ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ کر کارروائی کی یقین دہانی کراتے ہوئے مشتعل لوگوں کو پر امن کیا۔

سنت رویداس کی جینتی دھوم دھام سے منائی گئی

جے ڈی یو کے ضلع ترجمان بھوانی سنگھ سمیت سینکڑوں عقیدت مندوں نے گلہائے عقیدت پیش کیا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے رہوئی نگر پنچایت میں بدھ کو عظیم سماجی مصلح سنت شرومنی

رویداس جی کا یوم پیدائش بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔ جنتا دل یونائیٹڈ کے ضلع ترجمان بھوانی سنگھ نے رہوئی گاؤں کے مغربی سرے پر واقع سنت رویداس جی کے مندر میں منعقدہ پروگرام میں شرکت کی اور سنت رویداس کی مورتی پر پھول چڑھائے اور خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر بھوانی سنگھ نے سنت رویداس کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ 1398 میں کاشی میں پیدا ہونے والے سنت رویداس نے ساری زندگی سماج میں پائے جانے والے ذات پات کے امتیاز کے خلاف جدو جہد کی۔ انہوں نے دنیا کو اتحاد اور بھائی چارے کا انمول پیغام دیا۔ اس تقریب میں شرکت کرنے والے معززین میں جے ڈی (یو) کے ضلع جنرل سکریٹری آلوک کشواہا، راجندر رویداس، کارو رویداس، ارجن رویداس اور پرتاپ رویداس شامل تھے۔ یوم پیدائش کی تقریبات میں موجود عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد نے سنت رویداس کے خیالات کو اپنانے کا عہد کیا۔

سڑک حادثے میں 2 افراد ہلاک، تین زخمی

چھپرہ (اے این بی) ضلع سارن کے ماکیر اور دریاپور تھانہ علاقوں میں پیش آنے والے سڑک حادثے میں دو لوگوں کی موت ہو گئی اور تین دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کے روز یہاں بتایا کہ ضلع کے ماکیر تھانہ علاقے میں دو موٹر سائیکلوں کے ٹکرانے سے کپا سہار گاؤں کے باشندے اشرف علی (60) کی موت ہو گئی، جب کہ اس کی بیوی اسماء خاتون اور دوسری موٹر سائیکل پر سوار ماکیر گاؤں کے باشندے سونو کمار عرف آیوش اور دیو کمار زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا اور تینوں زخمیوں کو علاج کے لیے نزدیکی ہیلتھ سینٹر بھیج دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ضلع کے دریاپور تھانہ علاقہ کے سرایا گاؤں میں رام بابو داس کی بیٹی نیہا کماری (18) پیدل گھر واپس آتے ہوئے نامعلوم گاڑی کی زد میں آ گئی۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد اہل خانہ نیہا کو علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ دونوں تھانوں کی پولیس الگ الگ ایف آئی آر درج کر کے چھان بین شروع کر دی ہے۔

یونانی ڈے کے موقع پر سلفیہ یونانی میڈیکل کالج کے طلبہ و طالبات نے طب یونانی کی اہمیت پر ڈرامہ پیش کیا

دربھنگہ (اے این بی) سلفیہ یونانی میڈیکل کالج دربھنگہ میں یونانی ڈے کے موقع پر ایک خوبصورت پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں طب یونانی کی اہمیت اور اس کی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی۔ اس موقع پر ایک ڈرامہ اسٹیج کیا گیا جس میں طب یونانی کی قدیم روایتوں اور اس کے فوائد کو اجاگر کیا گیا۔ ڈرامہ کی ایک خاص بات یہ تھی کہ اس میں معروف شاعرہ رقیہ مظفر پوری کی نظم پیش کی گئی، جو طب یونانی کی افادیت کو بیان کرتی ہے۔ ان کی نظم نے سامعین کو طب یونانی کے فوائد اور اس کی اہمیت کی طرف متوجہ کیا۔ ڈرامہ کی خاص بات یہ بھی تھی کہ قلیل مدت میں شعری دنیا میں اپنی شناخت بنانے والی شاعرہ رقیہ مظفر پوری کی درج ذیل نظم بھی پیش کی گئی۔

وزیر اعلیٰ کے سکریٹری انوپم کمار کا سونپور میں استقبال

سونپور: وزیر اعلیٰ کے سکریٹری انوپم کمار اور ان کی اہلیہ آئی اے ایس آفیسر پریتی ورما کا سونپور پہنچنے پر والہانہ استقبال کیا گیا۔ وہ ہریہر ناتھ مندر میں پوجا کے لیے تشریف لائے تھے۔ پوجا کرتے ہوئے انہوں نے ریاست کی خوشحالی اور ترقی کی خواہش کی۔ اس موقع پر بی جے پی لیڈر و ایم پی کے نمائندہ راکیش سنگھ نے سونپور تشریف آوری پر ان کا استقبال کیا۔ مندر کمیٹی کے نائب صدر ونود سمراٹ اور مندر کے سکریٹری وجے لالہ نے مشترکہ طور پر انہیں شال اور مومنٹو پیش کر ان کو اعزاز بخشا۔ اس موقع پر انوپ کمار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے اپنے پرگتی یاترا کے دوران سونپور کے ساتھ ہریہر چھیتر سرکٹ کی ترقی کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مندر کے فروغ پر حکومت کی خصوصی توجہ ہے۔

پک اپ قومی شاہراہ 19 پر حادثہ کا شکار، دو خواتین کی موت

سہسرام (اے این بی): پریاگ راج سے بنگال واپس آ رہی ایک پک اپ بدھ کی صبح ضلع روہتاس کے شیوساگر تھانہ علاقے کے تحت گھور گھاٹ گاؤں کے نزدیک نیشنل ہائی وے 19 پر حادثے کا شکار ہو گئی۔ اس حادثے میں پک اپ میں سوار دو خواتین کی موقع پر ہی موت ہو گئی اور تقریباً آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ سبھی زخمی اس وقت صدر اسپتال سہسرام کے ٹراما سینٹر میں زیر علاج ہیں، بتایا جا رہا ہے کہ ایک پک اپ میں سوار کل 10 لوگ اتر پردیش کے پریاگ راج سے کمبھ اسنان کے بعد واپس مغربی بنگال آ رہے تھے کہ شیوساگر تھانہ علاقے میں نیشنل ہائی وے 19 پر گاڑی بے قابو ہو گئی اور سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ تصادم اتنا زوردار تھا کہ دو خواتین موقع پر ہی جاں بحق اور متعدد افراد شدید زخمی ہو گئے۔ واقعے کے بعد موقع پر پہنچنے والے NHI اہلکاروں اور مقامی لوگوں کی مدد سے تمام زخمیوں کو صدر اسپتال کے ٹراما سینٹر میں داخل کرایا گیا، جہاں تمام کا علاج جاری ہے۔ مرنے والوں کی شناخت 42 سالہ جیتو داس اور 45 سالہ لوکھی چکرورتی کے طور پر کی گئی ہے۔ جبکہ زخمیوں میں اجول داس، نشا داس، رنجن گا ڈس، روہن گوس، عنصر علی، کوشل، اندو داس، پلو بنرجی اور عمر فاروق شامل ہیں، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ سیوا ساگر کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر دونوں لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کروانے کے بعد گھر والوں کو اطلاع دی۔ اس واقعہ کے بارے میں شیوساگر پولیس اسٹیشن کے صدر رتیش کمار نے بتایا کہ بدھ کی صبح قومی شاہراہ 2 پر ایک پک اپ اور ٹرک کے درمیان تصادم میں دو خواتین کی موت ہو گئی اور تقریباً آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ پک اپ میں سوار تمام لوگ مغربی بنگال کے 24 پرگنہ ضلع کے تحت دیوگنگا تھانہ علاقہ کے رہائشی ہیں۔ اس وقت تمام زخمی صدر اسپتال میں زیر علاج ہیں اور پولیس نے دونوں لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کرانے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔

ادھر سب ڈویژن مانیٹرنگ کمیٹی کے نامزد رکن راجندر پاسوان نے بدھ کے روز صدر سب ڈویژن علاقہ کے ساسارام اور شیوساگر بلاکس کے تحت درجنوں PDS دکانوں کا جائزہ لیا۔ اس سلسلے میں راشن کی تقسیم کے دوران کئی عوامی نظام کی دکانیں بند پائی گئیں۔ اس بارے میں مانیٹرنگ کمیٹی کے رکن راجیندر پاسوان نے متعلقہ ایم او سے پی ڈی ایس دکانوں کے خلاف مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معائنے کے دوران مستحقین سے راشن کی تقسیم کے بارے میں بھی معلومات لی گئیں اور معلوم ہوا کہ ابھی تک راشن تقسیم نہیں کیا گیا ہے۔ مستحقین کے مطابق جنوری اور فروری کا راشن ابھی تک نہیں ملا ہے۔ جس کی وجہ سے پی ڈی ایس ڈیلرز کی لاپرواہی صاف دکھائی دے رہی ہے۔ راجندر پاسوان نے یہ بھی کہا کہ سپلائی ٹاسک فورس کی میٹنگ میں ڈی ایم نے ضلع میں ایک تہائی پی ڈی ایس دکانوں کا معائنہ کرنے اور تحقیقاتی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی تھی۔

فائلریا کے خاتمے کے لیے ریڈیو میور فراہم کر رہا ہے آگاہی

چھپرہ: ریڈیو میور پر صحت سے متعلق بیداری کا پروگرام چلایا جا رہا ہے۔ مذکورہ بات ریڈیو میور کے اسٹیشن ہیڈ ابھیشیک اردن نے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ ان دنوں فلیریا کے بارے میں بیداری پھیلائی جا رہی ہے۔ ہم ریڈیو ڈراموں، ٹاک شوز، پوڈ کاسٹ، کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگراموں کے ذریعے عام لوگوں کو بیدار کر رہے ہیں۔ اس کے لیے ہمیں دہلی کے اسمارٹ سنستھا سے تعاون حاصل ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فائلریا کے خاتمے کے لیے عالمی ادویات کے استعمال کی مہم گزشتہ 10 فروری سے شروع ہو گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ امن سمیر نے خود دوا کھا کر مہم کا آغاز کیا۔ یہ پروگرام صدر ہسپتال چھپرہ میں منعقد کیا گیا تھا۔ ریڈیو میور نے ان سے اس موقع پر خصوصی گفتگو کی۔ انہوں نے بتایا کہ فلیریا کے مرض کے خاتمے کے لیے MDA شروع کیا گیا ہے۔ جس میں ہر کسی کو اس سے بچاؤ کے لیے دوائی لینا ہوگی۔ فائلریا یا ہاتھی پاؤں کی بیماری ہمارے معاشرے میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس کے خاتمے کے لیے ہر سال ایک مہم چلائی جاتی ہے تاکہ ہر کوئی اس سے بچاؤ کے لیے دوا لے کر محفوظ رہے۔

مدرسہ دار الملت اورائی میں تقسیم انعامات کی تقریب

تمام کامیاب طلبہ و طالبات کو امتیاز احمد کریمی کی مبارکباد

اورائی (مظفرپور): مدرسہ دار الملت میں سالانہ امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ و طالبات کے درمیان تقسیم انعامات کی محفل مدرسے کے صدر جناب حیدر حسین بخشی کی صدارت میں منعقد کی گئی۔ اس موقع سے مدرسے کے صدر مدرس مولانا نظام الدین اسامہ ندوی نے طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے آخرت میں امتحان کی کامیابی کی فکر کرنے کی تلقین کی اور بچوں سے کہا کہ دنیا کا امتحان ایک ایک آسان مرحلہ ہے، اصل آخرت کے امتحان میں کامیابی پانے کے لیے ہم اور آپ کو دنیا میں بھیجا گیا ہے۔ جو آدمی جہنم سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر لیا گیا وہی اصل کامیاب ہے اور اس کامیابی کے حصول کے لیے نمازوں کا اہتمام قران پاک کی تلاوت ذکر و اذکار کا اہتمام اور گناہوں سے پرہیز ضروری ہے۔ واضح رہے کہ مدرسہ دار الملت رامپور سگھڑی بلبھدر پور کے طلباء و طالبات کا سالانہ امتحان 4 فروری سے 11 فروری تک منعقد ہوا اور آج 12 فروری کو کامیاب اور پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات علاقے کے دانشوران حضرات کے ذریعے گراں قدر انعامات سے نوازے گئے۔ اس موقع پر مدرسے کے ممبر نور الحسن صاحب نے بچوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ مدرسہ ایک سنگ میل ہے اسی مدرسے سے امتیاز احمد کریمی سکریٹری مدرسہ ہذا جیسے عظیم اور جلیل القدر لوگ نکلے ہیں اور ملک کے باوقار عہدوں پر فائز ہوئے ہیں۔ آپ بھی محنت سے پڑھ کر کامیابی حاصل کر کے اپنے علاقے اور بستی اور ادارے کا نام روشن کریں گے۔ ہم سب کی دلی دعائیں اور نیک تمنائیں اپ سب کے ساتھ ہے۔

شرپسندوں نے خواتین سمیت 3 افراد کو گولی ماری، 2 خواتین کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے مختلف تھانوں کے علاقوں میں دو خواتین سمیت تین افراد کو گولیاں ماری گئی ہیں جس میں دو خواتین کی موت ہونے اور ایک نوجوان کے شدید زخمی ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلا معاملہ بہار شریف شہر کے سوہ سرائے تھانہ علاقہ کے لوہگانی محلے کا ہے جہاں کل رات زمین کے تنازع پر اہل خانہ کے درمیان لڑائی میں بدمعاشوں نے فائرنگ کر دی جس کی سبب ایک نوجوان زخمی ہو گیا۔ دراصل گزشتہ ایک ہفتے سے برجنندن یادو اور شرون یادو کے درمیان ایک کٹھہ زمین کو لے کر تنازع چل رہا تھا اس تنازع کو لے کر دونوں فریقوں کے درمیان جھگڑا ہوا اور اسی دوران ایک فریق یعنی شرون یادو کے بیٹے نے فائرنگ کی جس کی سبب ایک گولی برجنندن یادو کے بیٹے وکی کمار کے بازو میں لگی۔ زخمی نوجوان کو پولیس نے علاج کے لیے صدر ہسپتال میں داخل کرایا جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے اعلیٰ مرکز ریفر کر دیا۔ سوہ سرائے تھانہ صدر راجمانی نے بتایا کہ حالات معمول پر ہیں، فی الحال اس معاملے میں پولیس نے دونوں اطراف کے دو دو لوگوں کو پوچھ گچھ کے لیے تھانے لا کر مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ دوسرے واقعہ میں نورسرائے تھانہ علاقے کے میار گاؤں میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب گھر میں سوئی ہوئی خاتون کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ متوفی کی شناخت 35 سالہ انیتا دیوی کے طور پر ہوئی ہے جو بھوشن یادو کی اہلیہ ہے۔ صدر ڈی ایس پی-2 سنجے کمار جیسوال نے بتایا کہ منگل کی رات خاتون اپنے بچے کے ساتھ گھر میں سو رہی تھی کہ دو نقاب پوش شخص دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوئے اور خاتون کو گولی مار دی جس کی سبب وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نورسرائے تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ایف ایس ایل کی ٹیم نے جائے واقعہ سے شواہد بھی اکٹھے کر لیے ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ تاہم گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ناجائز تعلقات کی سبب قتل کی واردات کو انجام دیا گیا ہے۔ خاتون کا شوہر دہلی میں رہتا ہے اور مزدوری کا کام کرتا ہے۔ پولیس خاتون کے بیٹے سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ جبکہ تیسرا واقعہ پرول پر تھانہ علاقے کے ملکی پر گاؤں ہے۔ جہاں ایک رات گئے شوہر نے بیوی کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ متوفی کی شناخت راج کشور پرساد کی اہلیہ پنکی کماری (28 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ ذرائع کی مانیں تو میاں بیوی کے درمیان 5 لاکھ روپے کے لین دین کا معاملہ کے سبب

بیتھو شریف میں حضرت سیدنا مخدوم درویش اشرف کا تین روزہ سالانہ عرس پاک

گیا (اے این بی): خانقاہ کریمہ اشرفیہ چشتیہ درویشیہ بیتھو شریف میں حضرت سیدنا مخدوم درویش اشرف کا تین روزہ (9 فروری سے 11 فروری) سالانہ عرس مبارک خانقاہ کے سجادہ نشیں حضرت سید شاہ غفران اشرفی کی سرپرستی میں منگل کو تزک و احتشام کے ساتھ ختم ہو گیا۔ 9 فروری کو بعد نماز فجر سے قران خوانی کا سلسلہ شروع ہو کر قبل نماز ظہر تک چلتا رہا، بعد نمازِ عصر قل شریف اور بعد نمازِ مغرب حضرت سیدنا مخدوم درویش اشرف کی سیرت طیبہ پر تقریری پروگرام منعقد ہوا۔ بروز سوموار 10 فروری کو بھی بعد نماز فجر سے قران خوانی کا سلسلہ شروع ہوا، بعد نمازِ ظہر فاتحہ خوانی بعد نمازِ عصر قل شریف اور بعد نمازِ مغرب نعت و منقبت کا دور چلا۔ 11 فروری بروز منگل بھی قران خوانی کا سلسلہ بعد نمازِ فجر سے شروع ہوا جو دن کے 10 بجے تک چلا اس کے بعد 11 بجے دن سے ایک سیمینار منعقد کیا گیا جس کا عنوان تھا درویش اشرف کی حیات دین کی روشنی میں"، سیمینار کی صدارت مولانا وکیل صابری اشرفی نے کی اور نظامت کا فریضہ احمد صغیر نے ادا کیا۔ آغاز قاری عمران آذاد رہبری کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، ناظم حسن نے بیدم شاہ وارثی کی نعت پاک پیش کی، مولانا وکیل احمد صابری اشرفی نے "مخدوم درویش اشرف کی حیات دین کی روشنی میں۔۔۔ کے "موضوع سے ایک جامع تقریر کرتے ہوئے ایسے نکات نکالے جس سے عام انسان ابھی تک نا آشنا تھا۔ بعد نمازِ ظہر بزم کہکشاں کے زیر اہتمام طرحی منقبتی مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت سجادہ نشین خانقاہ کریمیہ استاذ الشعراء سید شاہ غفران اشرفی نے کی جبکہ نظامت کا فریضہ خالق حسین پردیسی کابری نے بحسن و خوبی انجام دیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات ۱۳ فروری ۲۰۲۵ء

یوایس ایڈ کو ٹرمپ نے بند کردینے کی جسارت کس کے اشارے پر کی؟

بی جے پی کے لوک سبھا ممبر نشی کانت دوبے نے ایوان میں الزام عائد کیا کہ بہت ساری تنظیمیں جو ہندستان میں یو ایس ایڈ سے مالی معاونت حاصل کرتی رہی ہیں ان تنظیموں کا مقصد ہندستان میں انتشار پیدا کرنا اور ملک کو توڑنا تھا اور ان سبھی تنظیموں کا رابطہ کانگریس سے تھا۔ دوبے کے اس الزام پر کانگریسی ممبروں نے زبردست شور شرابا کیا اور اس قدر شور مچایا کہ ایوان کی کارروائی ملتوی کرنا پڑی۔ نشی کانت دوبے کی ہمت اور شجاعت کی تعریف کرنا ہوگی جس نے اپنی اوقات سے بڑھ کر کانگریس جیسی سیکولر پارٹی پر ایسا گھٹیا الزام عائد کیا۔ کانگریس کو لازم ہے کہ اس نشی کانت دوبے کو عدالت میں گھسیٹے اور اس سے ثبوت مانگے کہ ایسا گھٹیا الزام اس کے دماغ میں کیونکر آیا۔ یوایس ایجنسی برائے انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ حکومت امریکہ کی خاص ایجنسی ہے جو انسانی بنیاد پر مالی اعانت کرتی ہے اور ساتھ ہی قدرتی آفات جیسے زلزلہ، طوفان، سونامی یا وائرس (کوووڈ-19) جیسے حالات میں سامنے آکر انسانی بنیاد پر مالی اعانت کرتی ہے۔ نشی کانت دوبے نے ایک ایسے وقت میں یہ الزام عائد کیا جب امریکہ کے نئے ہڑبونگ مچانے والے صدر ٹرمپ نے دوسری مرتبہ معیاد سنبھالتے ہی یوایس ایڈ کو بند کردیا اور کہا کہ اس یوایس ایڈ میں اس قدر گھپلہ بازی ہے اور اربوں ڈالر غلط ہاتھوں میں چلے جارہے ہیں اس لئے اسے معطل کیا جاتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ٹرمپ کتنے بڑے سمجھناک ہیں کہ آتے ہی انہیں یوایس ایڈ کے بارے میں پتہ چل گیا کہ اس کے فنڈ کا گھپلہ ہوتا ہے اور ان کی ناک اس قدر حساس ہے کہ آتے ہی اس کے اندر کی بدبو انہیں محسوس ہوگئی۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ٹرمپ نے ایک ہڑبونگ مچانے والا ذہن پایا ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہڑبونگ مچا کر سبھوں کو اپنے سامنے جھکنے پر مجبور کردیں گے جیسا کہ ابھی اس نے کناڈا اور چین پر سروسنگ چارج کے طور پر ٹیرف نافذ کیا تھا اور کہا تھا کہ کناڈا اور چین کی من مانی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اس لئے وہ ان دونوں ملکوں پر 20 فیصد ٹیرف عائد کیا جائے گا اور جب چین نے جواباً کہا کہ وہ امریکہ کو منہ توڑ جواب دے گا اور یہ سنتے ہی ٹرمپ کے ہوش ٹھکانے آگئے اور اس نے اعلان کیا کہ وہ ایک ماہ کے لئے کناڈا اور چین میں لگائے جانے والے سروس چارج میں ٹیرف عائد نہیں کرے گا اور شاید اس ایک مہینے کی مدت کبھی بھی مکمل نہیں ہوگی کیونکہ ٹرمپ کی حیثیت چین کے سامنے کچھ بھی نہ تھی اور ایسے گھمنڈی اور خودسر کے دماغ کے کیڑے جھاڑنا چین کو بخوبی آتا تھا۔

ٹرمپ نے اقتدار حاصل کرتے ہی یوایس ایڈ کو بند کردیا ہے اور اس کے خیال میں اس کے ذریعہ جو رقم مختلف اداروں کو دی جاتی ہے اور بطور مالی اعانت کے دی جاتی ہے تو اس میں صرف گھپلہ بازی ہے اور اعانتی رقم میں زبردست خرد برد ہوتی ہے اور جن اداروں اور تنظیموں کو فنڈ دی جاتی ہے اس سے صرف فنڈز کا ضیاع ہوتا ہے۔ دوسری طرف نشی کانت دوبے نے کہا کہ مودی حکومت کو چاہئے کہ وہ اس معاملے کی چھان بین کرائے کہ جن تنظیموں اور اداروں کو یوایس ایڈ سے اعانت ملتی رہی ہے کیونکہ وہی تنظیمیں اپوزیشن پارٹیوں کے ساتھ مل کر مودی حکومت کے خلاف پینترے بدلتی رہی ہے۔ اگنی پتھ (مختصر فوجی سروس) اور ملک گیر سطح پر ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری کرانا، علاوہ ازیں یوایس ایڈ سے اعانت حاصل کرنے والوں کا تعلق ماؤنوازوں سے بھی تھا۔ جھارکھنڈ کے گوڈا کے ایم پی دوبے نے کہا کہ یوایس ایڈ سے حاصل ہونے والی اعانتی رقم کے ذریعہ صرف مودی حکومت کو الٹنے کا کام کرتی رہی ہے۔ دوبے نے اپنی زہریلی زبان جاری رکھتے ہوئے کہا کہ میں صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یوایس ایڈ نے کیا جارج سوروس کے اوپین سوسائٹی فاؤنڈیشن کو 5 ہزار کروڑ روپے دیئے تھے۔ جس کا مقصد صرف ہندستان کو توڑنا تھا۔ کیا وہ رقم راجیو گاندھی فاؤنڈیشن کو ملی تھی یا نہیں۔ واضح رہے اس سے قبل بھی لوک سبھا میں پچھلے اجلاس کے آخری دن دوبے نے یہ سوال اٹھایا تھا کہ امریکی کھرب پتی جارج سوروس کے ذریعہ ہندستان کو کمزور بنانے اور حکومت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی سازش رچی گئی تھی یا نہیں۔ واضح رہے کہ اس وقت کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے اڈانی اور مودی حکومت کے خلاف ایک طوفان کھڑا کر رکھا تھا اور اسی تحریک کو کمزور بنانے کے لئے نشی کانت دوبے نے یوایس ایڈ کے ذریعہ کانگریس کو بدنام کرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔ (خ الف ف)

شب براءت کے فضائل و معمولات

از:۔ محمد آل مصطفیٰ مرکزی مظفر پوری

یوں تو سارے دن اور سارے مہینے اللہ تبارک وتعالیٰ کے بنائے ہوئے ہیں مگر کچھ لمحات، کچھ دن اور کچھ ماہ ایسے ہیں جن میں رب کے فیضان اور اس کی تجلیوں کی برسات کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے انہیں میں ایک فیض بخش اور کرم پاش مہینہ شعبان المعظم بھی ہے جو اپنے ساتھ نجات ومغفرت کا مژدۂ جانفزا لے کر آتا ہے آیئے اس رات کی مخصوص عبادات کی لذتوں سے ہم اور آپ بھی سرشاری حاصل کریں۔

ماہ شعبان کی پندرہویں رات کا نام شب براءت یعنی نجات کی رات ہے۔ اس بابرکت رات کے چار نام ہیں۔ لیلۃ البراءۃ نجات والی رات لیلۃ الرحمۃ رحمت والی رات لیلۃ المبارکۃ برکت والی رات لیلۃ الصک نجات کا پروانہ اور چیک ملنے والی رات۔ (صاوی)

قرآن مجید میں خداوند قدوس نے اس مبارک رات کا ذکر اس طرح فرمایا کہ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ''اس رات میں ہمارے حکم سے ہر حکمت والا کام تقسیم کردیا جاتا ہے'' (سورہ دخان)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''شعبان میرا مہینہ ہے اور رجب اللہ کا اور رمضان میری امت کا، شعبان گناہوں کو دور کرنے والا اور رمضان بالکل پاک کردینے والا مہینہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رجب اور رمضان کے درمیان شعبان کا مہینہ ہے لوگ اس کی طرف غفلت کرتے ہیں حالانکہ اس ماہ میں بندوں کے اعمال اللہ رب العزت کے حضور پیش کئے جاتے ہیں، اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور اس طرح پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں (غنیۃ الطالبین)

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ پندرہویں شعبان کی رات کو آسمان دنیا کی طرف تجلی خاص فرماتا ہے اور بنی کلب کی بکریوں کے جتنے بال ہیں اس سے زیادہ تعداد میں میری امت کی مغفرت فرماتا ہے (ترمذی، ابن ماجہ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جبرئیل میری خدمت میں شعبان کی پندرہوں رات کو حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ! سرانور کو آسمان کی طرف بلند فرمائے۔ میں نے کہاں یہ کون سی رات ہے؟ تو جبرئیل نے عرض کی یہ مبارک رات ہے، اللہ تعالیٰ اس رات میں رحمت کے تین سو دروازے کھولتا ہے اور سب مسلمانوں کو بخشتا ہے سوائے بدمذہبوں، مشرکوں، جادوگروں، کاہنوں، زنا پر اصرار کرنے والوں، مستقل شرابیوں کے، ایک حدیث میں ہے کہ مسلمانوں میں جھگڑا اڈالنے والے۔ دوسری حدیث میں ہے سود خوروں، تکبرانہ انداز سے پائجامہ اور تہبند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والوں، ماں باپ کی نافرمانی کرنے والوں۔ ان لوگوں کی اللہ تعالیٰ اس وقت تک مغفرت نہیں فرماتا جب تک کہ وہ ان برائیوں کو ترک کرکے یا چھوڑنے کا مصمم ارادہ کرکے توبہ و استغفار نہ کرلیں۔

امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرہویں شب ہو تو اس میں نوافل پڑھو اور پندرہ کو دن میں روزہ رکھو۔ بے شک وہ رات برکت والی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مبارک رات میں ارشاد فرماتا ہے کون ہے مغفرت چاہنے والا کہ میں اس کو بخش دوں اور کون ہے عافیت طلب کرنے والا کہ میں اس کو عافیت عطا کروں اور کون ہے روزی طلب کرنے والا کہ میں اس کو روزی عطا کروں۔ ہے کوئی مانگنے والا، صبح صادق طلوع ہونے تک یہ ندائیں اور بخششیں ہوتی رہتی ہیں۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! کیا جانتی ہو کہ اس رات میں کیا ہوتا ہے؟ آپ نے عرض کی یارسول اللہ! ارشاد فرمایئے کہ اس رات میں کیا ہوتا ہے؟ تو حضور نے ارشاد فرمایا کہ سال بھر میں جو پیدا ہونے والے ہوتے ہیں وہ اس شب میں لکھ دیئے جاتے ہیں اور سال بھر میں جتنے ہلاک ہونے والے ہیں وہ بھی لکھ لئے جاتے ہیں اور اسی شب میں ان کے اعمال بلند کئے جاتے اور اس میں ان کے رزق اتارے جاتے ہیں۔

شب براءت میں مندرجہ ذیل نیک عمل کرنا چاہیے:(۱) شب براءت میں جو کچھ بھی میسر ہو بکثرت صدقہ وخیرات کیجیے تاکہ روزی میں برکت ہو۔ (۲) شب براءت میں اپنے اہل وعیال اور عزیز واقارب اور دوسرے لوگوں کو برے کاموں کے کرنے سے منع کیجیے اور اپنے آپ کو بھی برائیوں سے بچایئے۔ (۳) شب براءت میں کثرت سے نفل نماز پڑھیے (۴) شب براءت میں نفل سے بہتر ہے کہ ''نماز قضائے عمری'' پڑھیں۔ (۵) شب براءت میں رشتہ دار، دوست احباب سے حسن سلوک اور محبت کرنی چاہیے، کیوں کہ رشتہ توڑنے والے، دوستی کاٹنے والے رحمت سے محروم کردیے جاتے ہیں۔ (۶) کھانا تیار کرکے غریبوں، مسکینوں اور یتیموں کو کھلانا چاہیے، کیوں کہ ہر کھانے کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں۔ بلکہ ایک روایت میں ہے کہ جو کوئی شب براءت میں کھانا، کپڑا یا نقد جو ہوسکے صدقہ وخیرات کرے گا، خداوند قدوس اس کی ہر چیز میں خیر وبرکت عطا فرمائے گا اور اس کی روزی میں کشادگی عطا فرمائے گا۔

روزہ کی فضیلت:۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے شعبان میں ایک دن روزہ رکھا اس کو میری شفاعت حلال ہوگی ایک اور حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص شعبان کی پندرہ تاریخ کو روزہ رکھے گا اُسے جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔

سال بھر جادو سے حفاظت:۔ جو شخص شب براءت میں سات پتے بیری کے پانی میں جوش دے کر غسل کرے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ پورے سال تک جادوں کے اثر سے محفوظ رہے گا۔

چارسو سال کی عبادت کا ثواب:۔ ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے۔ اور وہاں ایک خوبصورت گنبد نما بلند پتھر دیکھا۔ آپ تعجب سے اُس کے گرد گھومنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ کیا تمہاری خواہش ہے کہ اس پتھر کا راز تم پر ظاہر کردوں؟ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کی الٰہی میری تمنا تو یہی ہے۔ اتنے میں پتھر شق ہوگیا۔ تو آپ نے دیکھا کہ ایک آدمی عبادت میں مشغول ہے اور اس کے قریب ہی ایک انگور کی بیل ہے۔ اور ایک نہر جاری ہے۔ اُس شخص نے کہا کہ یہی انگور میں ہر روز کھاتا ہوں اور اس نہر کا پانی پیتا ہوں۔ اور اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ تم اس پتھر کے اندر کتنے دنوں سے عبادت کرتے ہو؟ اُس نے کہاں کہ چارسو برس سے۔ یہ سُن کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے اللہ شاید اس شخص جیسی عبادت تو تیرے کسی بندے نے نہیں کی ہوگی۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ علیہ السلام میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا جو اُمتی شعبان کی پندرہویں رات میں دو رکعت نماز پڑھے گا وہ اس کی چارسو برس کی عبادت سے بہتر و افضل ہوگا۔ یہ سُن کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دُعا کی کہ اے اللہ تو مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں داخل فرمالے۔ (روض الافکار، نزہۃ المجالس)

شب براءت کی نماز و اوراد:۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس رات میں سو رکعات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس سو فرشتہ بھیجے گا جن میں سے تیس فرشتے اس کو جنت کی بشارت دیں گے اور تیس اس کو جہنم کے عذاب سے بچائیں گے اور تیس دنیا کی آفتوں اور بلاؤں کو اس سے دور رکھیں گے اور دس فرشتے اس کو شیطان کے مکروفریب سے بچائیں گے۔ (تفسیر کبیر)۔ شب برات میں بعد نماز مغرب چھ رکعات نفل دو دو رکعت کی نیت سے پڑھنا بھی منقول ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہیکہ پہلی دو رکعات کے بعد ایک بار سورہ یٰسین شریف یا اکیس بار سورہ اخلاص پڑھ کر دعائے شب براءت پڑھے اور خیر وعافیت کے ساتھ درازی عمر کے لئے دعا مانگے قبول ہوگی پھر دو رکعت کے بعد سورہ یٰسین شریف یا اکیس بار سورہ اخلاص کے بعد دعائے نصف شعبان ایک بار پڑھ کر دفع بلا کی دعا کرے پھر دو رکعت کے بعد سورہ یٰسین یا سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر مخلوقات کا محتاج نہ ہونے کی دعا مانگے۔

شب براءت کی مشہور اور مجرب دعا اگر ممکن ہو تو شب براءت میں ''دعائے شب براءت'' پڑھیں کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو مسلمان اس دعا کو شب براءت میں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بری موت یا ناگہانی موت سے محفوظ رکھے گا وہ مبارک دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ: اَللّٰهُمَّ يَا ذَالْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَالطَّوْلِ وَ الْاِنْعَامِ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْمَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْمُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَرْزُوْقًا مُوَفَّقًا لِلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوْ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّيْ الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (ماجانی فی شعبان، ص:۱۰۵)۔

رزق میں برکت اور کاروبار کی ترقی کیلئے: دو رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ، سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ سلام کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر تین سو تیرہ مرتبہ يَا وَهَّابُ يَا بَاسِطُ يَارَزَّاقُ يَامَنَّانُ يَالَطِيْفُ يَاغَنِيُّ يَامُغْنِيُّ يَاعَزِيْزُ يَاقَادِرُ يَامُقْتَدِرُ کا وظیفہ پڑھنے سے کاروبار میں برکت اور رزق میں وسعت ہوجاتی ہے۔

حج اور عمرہ کا ثواب: جو شخص چار رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کو اللہ تعالیٰ ایک حج اور عمرہ کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ صلوٰۃ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا: آٹھ رکعت نماز ایک سلام اور چار قعدہ کے ساتھ ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص (قل ھو اللہ احد) گیارہ بار پڑھے۔ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو کوئی اس نماز کو ماہ شعبان میں پڑھے اور مجھے اس نماز کا ثواب پہنچائے میں اس کی شفاعت کئے بغیر جنت میں قدم نہ رکھوں گی۔

عمر طبعی میں برکت ہوگی:۔ جو شخص شعبان المعظم کی پندرہویں رات کو بارہ رکعات نفل نمازیں اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھے تو اس کی تمام سیاہ کاریاں مٹادی جائیں گی اور اس کی عمر طبعی میں برکت دی جائے گی۔

ایمان پر خاتمہ:۔ جو شخص ماہ شعبان المعظم کے آخری جمعہ کو مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نفل نماز پڑھے، اس طور پر کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور اور سورہ اخلاص دس مرتبہ اور سورہ فلق اور سورہ ناس ایک ایک مرتبہ، تو اگر وہ شخص آئندہ شعبان المعظم تک مرے گا تو اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

مفتاح الجنان میں ہے کہ جو شخص چودہ شعبان کو غروب آفتاب کے قریب چالیس مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ آفتوں اور مصیبتوں سے سال بھر تک محفوظ رہے گا اس کے چالیس کے گناہ بخش دے گا اور جنت میں چالیس حوریں اس کی خدمت کے لئے مقرر فرمائے گا۔

امام عارف باللہ ابوالحسن بکری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس عطاو بخشش والی رات میں یہ دعا بکثرت پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ جو کوئی اس دعا کو بکثرت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

آنکھوں کی روشنی بڑھے گی: علمائے کرام فرماتے ہیں کہ جو کوئی مسلمان شب براءت میں بعد نماز عشاء غسل کرکے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی سرمہ لگائے اور سرمہ لگاتے وقت یہ مقدس اور نوری درود شریف پڑھتا رہے تو پورے سال تک آنکھ نہ دُکھے گی اور نہ عبادات الٰہی میں سستی و کاہلی ہوگی اور آنکھوں کی روشنی میں بہت زیادتی ہوگی اور وہ درود شریف یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِكَ الْمُنِيْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد پور مبارک، پرشوتم پور، مظفر پور بہار 9122426786

اے خون کے پیاسے بات سنو.....
یہ کس کا لہو ہے کون مرا؟

خورشید فرازی

وہ شاعر جو اپنے اشعار میں دل کی پوری، انکھیاں لڑانے اور دل لیکر مکر جانے کا الزام لگاتے ہیں یا کسی حکمراں یا حریف کو للکارتے ہوئے میدان جنگ میں اترنے کی ترغیب دیتے ہیں تو ان کے خلاف اگر کسی عدالت میں کیس کیا جائے کہ اس نے ایسے ایسے الزامات عائد کئے ہیں لہٰذا عدالت اس کا فیصلہ کرے۔ اول تو یہ کیس عدالت رجسٹرڈ ہی نہیں کرے گی اور یہ کہہ کر پٹیشنر کو لوٹا دے گی کہ ارے بھائی یہ شاعری ہے اور شاعری کرنے والا بیچارہ بہت ہی مظلوم ہوتا ہے اسے تو معاف ہی کردیا جائے کیونکہ وہ شخص جو دل دولت دنیا سبھی سے محروم ہوچکا ہے اور اس کے پاس اب کچھ بھی بچا نہیں ہے لہذا اس کے خلاف کیس فائل کرکے کیا فائدہ، جو پہلے ہی سے دنیا کے ظلم وستم اور اپنے محبوب کی ستم گری سے چھلنی چھلنی ہے اسے کاٹو تو ایک قطرہ خوں تک نہیں، اس کے خلاف کیا کارروائی کی جائے۔ اسی طرح کے ایک کیس کے سلسلے میں سپریم کورٹ نے حکومت گجرات سے سوال کیا جس نے کانگریس ایم پی عمران پرتاپ گڑھی کے خلاف جو کیس فائل کیا ہے اور اس کے بیان کے خلاف پٹیشن داخل کیا ہے تو اس کا جو بیان ہے وہ

اردو شاعری کا ایک مصرعہ ہے جس میں اس نے لکھا ''اے خون کے پیاسے بات سنو'' عدالت نے پٹیشن داخل کرنے والے بے ادبو سے کہا کہ عمران پرتاپ گڑھی نے اپنی نظم میں جو یہ لکھا تو یہ محض ایک شاعری ہے اور ایک شاعر اپنے دلی جذبات کا اظہار کرنے قانونی حق رکھتا ہے۔ ہم کسی کے جذبات کو تو قید نہی کرسکتے۔ اس شعر میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو قابل گرفت ہو یا کسی فرقہ کے خلاف کچھ کہا گیا ہے اور اس نظم کا مرکزی خیال فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنا اور آپس میں بھائی چارہ کو بڑھانا ہے۔ یہ ایک نظم ہے اور یہ کسی بھی مذہب کے خلاف نہیں ہے اور اس نظم کے مختلف اشعار کو پڑھیں اور اندازہ لگائیں کہ شاعر، کس حلیمی اور بردباری سے اپیل کررہا ہے کہ اگر تم تشدد پر آمادہ ہو تو ہم اس تشدد کی مخالفت کرتے ہیں لہٰذا اگر کوئی یا کوئی گروپ اجتماعی طور پر تشدد کی راہ اختیار کرتا ہے اور خون بہا کر وہ اپنے جذبات کو تسکین پہنچاتا ہے تو وہ خود اپنے تشدد کی آگ میں جل جائے گا اور وہ اپنی نفرت انگیز تحریک کو آگے نہیں بڑھا پائے گا اور اس نظم میں یہی پیغام محبت ہے جو جہاں تک پہنچے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بڑھاوا ملے اور لوگوں کا لوگوں سے بھائی چارہ کو فروغ حاصل ہوسکے اور اس خوبصورت نظم کو ہم بھائی چارگی کا پیغام کہہ سکتے ہیں اور اسے خاص کسی کمیٹی کے خلاف طنز تصور نہ کیا جائے۔ جسٹس ابھئے ایس او کا جو ہندی کے بہت معروف کوی ہیں انہوں نے پٹیشنر سے کہا جس کا منہ فیصلہ سن کر لٹک گیا تھا۔

سپریم کورٹ کی ڈویژن بینچ نے اس کیس پر اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کیس کو ڈسمس کیا۔ جج نے پٹیشنر سے طنزیہ کہا، کسی کے خلاف بھی الزام عائد کرنے سے پہلے اپنے ذہن کو کھلا اور صاف رکھیں اور اس میں خواہ مخواہ کی پراگندگی کو شامل نہ کریں۔ پٹیشنر نے جسٹس ابھئے ایس اوکا سے اجازت طلب کی کہ اس پٹیشن کو معاملہ سمجھتے ہوئے سماعت کیلئے منظور کریں۔ سینئر وکیل اور سابق مرکزی وزیر قانون کپل سبل جو عمران پرتاپ گڑھی کی وکالت کررہے تھے جو ایک بہت ہی مشہور اردو کے شاعر بھی ہیں، کہا کہ ہائی کورٹ کے جج جس نے ان کی درخواست سماعت کو مسترد کردیا تھا، ان کے اس فیصلے کی وجہ سے تشدد کا بازار ان کے کاروباری ٹیونل تک پہنچ گیا۔ کپل سبل نے کہا کہ ہائی کورٹ کا جج چونکہ ادب نواز نہیں تھا اور نہ ہی وہ میرے موکل کی تحریروں کا مطلب سمجھ سکا لہٰذا اس کی نظر میں وہ نظم ہی نفرت انگیز تھی اور اسی لئے اس نے اس سلسلے میں جو اپیل کی گئی تھی اسے سمجھے بغیر مسترد کردیا تھا۔ گزشتہ 21 جنوری کو سپریم کورٹ کی اس بینچ نے گجرات پولس کو لتاڑتے ہوئے اسے سختی کے ساتھ ہدایت کی تھی کہ عمران پرتاپ گڑھی کو گرفتار کرنے کے معاملے میں کوئی عجلت سے کام نہ لے کہ لینے کے دینے پڑجائیں۔ عمران پرتاپ گڑھی کے خلاف فوجداری کا مقدمہ دائر ہوا تھا کہ اس نے اپنی اس نظم کے ذریعہ منافرت پھیلانے اور لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ مانا کہ ہائی کورٹ کے جج کو اردو نہیں آتی لیکن انہوں نے اس مسئلے پر آگے بڑھنے کی نیت سے پوری نظم تو پڑھی ہوتی۔ اس اردو شاعری کو سمجھنے کی استطاعت اگر نہیں تھی تو کم از کم اس نظم کا مرکزی خیال ہی پڑھ لیا ہوتا۔ عمران پرتاپ گڑھی کے خلاف چند مقامی لوگوں نے ایف آئی آر درج کرادیا تھا۔ جس میں اس نے الزام لگایا تھا کہ عمران نے اپنی اس نظم کے ذریعہ ان کے مذہب کو نشانہ بنایا تھا۔ ہائی کورٹ کے جج نے کہا تھا کہ عمران پاتاپ گڑھی جو ایک ممبر پارلیمنٹ ہیں اسے اس کا خیال رکھنا چاہئے کہ اس قسم کی تحریروں سے کس طرح سے آگ لگ سکتی ہے۔ لیکن ہائی کورٹ کے اس سوال کا جواب سپریم کورٹ کے جج نے دیا کہ وہ پہلے پوری نظم کو پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کریں اور اگر انہیں اتنی استطاعت نہیں تو کسی سے پوچھ ہی لیا ہوتا۔ کسی سے پوچھ لینے سے تو کوئی چھوٹا نہیں ہوجاتا۔

تذکرۂ جمیل

(سوانح عمری جناب وجاہت حسین، مصنف علامہ عطا اللہ پالوی)

ریحان غنی

ان دنوں کتابیں بے تحاشہ شائع ہو رہی ہیں۔ان کتابوں کی بھیڑ میں ایک کتاب" تذکرہ جمیل" بھی ہے۔ جو چھپرہ (بہار) سے تعلق رکھنے والے اپنے وقت کے بڑے تاجر راحت حسین کے لائق و فائق صاحبزادے جناب وجاہت حسین کی سوانح عمری ہے۔ان کے جدامجد مغلیہ سلطنت کے دور میں قاضی یعنی جج کے باوقار عہدے پر فائز تھے۔ ان کا خاندان علم و انصاف کے لئے پورے علاقے میں مشہور تھا۔ وجاہت حسین کی سوانح اپنے وقت کے بڑے مدبر، مصنف اور محقق عطاء اللہ پالوی (پیدائش: 26 مئی 1913، وفات: 11 اگست 1998) نے لکھی ہے جسے وجاہت حسین کے لائق و فائق فرزند طارق حسین (راحت منزل، راحت روڈ، چھپرہ ،موبائل نمبر 9162330949) نے ترتیب دے کر" ارم پبلی شنگ ہاؤس، دریا پور، پٹنہ سے 2024 میں شائع کروایا۔ اس کتاب کے شروع میں جاوید حسین کی ایک تحریر ملتی ہے جس میں انہوں نے "تعارف عطا پالوی" کے عنوان سے ان کا تعارف کراتے ہوئے لکھا ہے کہ" تذکرہ جمیل (سوانح جناب وجاہت حسین مرحوم) علامہ عطا اللہ پالوی صاحب نے 1988 میں لکھی تھی۔ مگر کچھ دشواریوں کی وجہ سے پالوی صاحب کی زندگی میں" تذکرہ جمیل" شائع نہ ہوسکی۔ جس کا ہم سبھی کو بہت افسوس ہے۔" جاوید حسین یہ بھی لکھتے ہیں کہ" تذکرہ جمیل" ایسی پہلی کتاب ہے جو ان کے یعنی عطا اللہ پالوی کے انتقال کے بعد شائع ہوئی ہے۔ان کا تعارف کراتے ہوئے جاوید حسین نے یہ اطلاع بھی دی ہے کہ محترم جناب پالوی صاحب مرحوم 1944 سے 1983 تک چھپرہ میں رہ کر فکر قرآن کی نشر و اشاعت میں ہمہ تن مصروف رہے۔اس کتاب میں کتاب کے مرتب یعنی طارق حسین کی دو تحریریں شامل ہیں۔ایک کا عنوان" وجاہت حسین - ایک عبقری شخصیت" اور دوسری تحریر کا عنوان "بھولی بسری یادیں" ہے۔ انہوں نے اپنی پہلی تحریر میں اپنے والد وجاحت حسین کا تعارف کراتے ہوئے ان کے بارے میں کچھ تفصیلات بیان کی ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ" وجاہت حسین صاحب کا انتقال یکم فروری بدھ کے روز 1967 میں چھپرہ میں ہوا۔انہوں نے اپنے پیچھے 10 اولادیں چھوڑیں۔ سات لڑکے اور تین لڑکیاں۔ میں ان میں سب سے چھوٹا ہوں۔" وجاہت حسین کے والد راحت حسین نے 1896 میں ایک فرم" راحت حسین اینڈ کو" نام سے ایک فرم قائم کیا تھا جو چھپرہ کے دہیاواں۔ کے مین روڈ پر واقع تھا۔ یہ چھپرہ کا اس وقت کا سب سے بڑا اور سب سے اچھا جنزل اسٹور تھا۔ بعد میں یہ دکان سول کورٹ چلی آئی جو کافی دنوں۔ تک" راحت حسین اینڈ سنز" کے نام موجود تھی۔ اس کتاب کے مطالعہ سے اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ وجاحت حسین، راحت حسین کے بڑے بیٹے تھے۔ انہوں نے اپنی دکان اپنے بڑے بیٹے کو دے دی۔ علامہ عطا اللہ پالوی لکھتے ہیں کہ" دکانداری میں مصروف و منہمک ہونے کی وجہ سے وجاہت حسین صاحب ایک منفرد انداز حیات اور ایک خاص کردار کے مالک بن گئے۔ اور ان میں بہت سی خوبیاں پیدا ہو گئیں۔" ان کی تحریر سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مسکراہٹ سے وجاہت حسین کا گہرا رشتہ تھا۔ یعنی وجاہت حسین اور مسکراہٹ لازم ملزوم تھی ۔علامہ عطا اللہ پالوی نے وجاہت حسین کی مسکراہٹ کا ذکر کرتے ہوئے اپنی کتاب میں مسکراہٹ سے پیش آنے کے کئی فوائد بھی گنائے ہیں۔انہوں نے وجاحت حسین اور ان کے آباواجداد کی تجارت" کا ذکر کرتے ہوئے یہ بھی بتایا ہے کہ کس طرح" تجارت" سے "حکومت" کی سرحد ملتی ہے۔اس کتاب کے آغاز میں انہوں نے سوانح عمری کی دو قسم بتائی ہے۔ایک وہ جو خود لکھی جائے اور دوسری وہ جو کوئی دوسرا لکھے۔اس کے علاوہ علامہ نے ملازمین کی "سروس بک" کو بھی سوانح عمری قرار دیا ہے اور پھر ایک دلچسپ بات یہ لکھی ہے کہ" صحیح معنوں میں وہی سچی، کھری، مکمل اور باوثوق سوانح عمری ہے جو ہر فرد و بشر کی اللہ تعالیٰ اپنے عملوں سے لکھوا رہا ہے—عرف عام میں اس کو نامہ اعمال کہتے ہیں۔"مختصر یہ کہ 80 صفحات پر مشتمل یہ مختصری کتاب ان معنوں میں زیادہ مفید اور کارآمد ہے کہ اس میں علامہ عطا اللہ پالوی نے وجاحت حسین صاحب کی سوانح کے علاوہ تجارت اور مسکراہٹ کے حوالے سے کئی ایسی فلسفیانہ باتیں لکھی ہیں جو نئی نسل کی ذہن سازی میں بہت معاون اور مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ اس کتاب کی افادیت، وجاہت حسین اور عطا اللہ پالوی کے تعلق سے جسٹس شمس الاسلام جعفری (سابق جج، ہائی کورٹ الہ آباد، یوپی)، پروفیسر محمد رضوان خان (علی گڑھ) اور ڈاکٹر محمد ذاکر حسین (خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ کی تحریروں کی شمولیت کی وجہ سے بڑھ گئی ہے۔

رابطہ:9308610691

شب برات کی عظمت، فضیلت اور اہمیت احادیث کریمہ کی روشنی میں

مفتی غلام رسول اسماعیلی

استاذ: مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار

اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی امت پر بڑا احسان فرمایا کہ شعبان جیسا بابرکت مہینہ عطا فرمایا جس کی ہر آن مومنوں کیلئے رحمت ومغفرت اور جہنم سے آزادی کا مژدہ جانفزاں ہے۔ ایک مقام پر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: الشعبان شہری ترجمہ شعبان میرا مہینہ ہے۔اس حدیث مبارکہ سے ماہ شعبان کی فضیلت کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ حضور ﷺ نے اس مہینے کو اپنا مہینہ قرار دیا ہے۔ جس مہینے کو اللہ کے رسول ﷺ نے اپنا مہینہ فرما دیا، اس کی عظمت اور شان کا کیا ٹھکانہ ہوگا۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جگہ لکھا ہے، رجب بیج بونے کا مہینہ ہے، شعبان آبیاری جبکہ رمضان اس کا پھل کھانے کا مہینہ ہے۔ ماہ شعبان کی عظمتوں اور فضیلتوں میں یہ بھی ہے کہ اس میں ایک ایسی رات ہے جو نہایت رحمتوں، برکتوں اور فضیلتوں والی ہے۔ یہ رات شعبان المعظم کی پندرھویں شب ہے۔اس رات کو نصف شعبان کی رات بھی کہا جاتا ہے۔ شب نصف شعبان فرشتوں کو سال بھر کے کام سونپ دئے جاتے ہیں اور اس پر علماء کا اتفاق ہے کہ شب قدر کے بعد سب سے فضیلت وبرکت والی رات شب برات ہے اور امت کے لئے بہت عظمت والی رات ہے جیسا کہ تفسیر صاوی وغیرہ نے بیان فرمایا کہ حضرت جبرائیل اس ماہ کی ۱۳ ویں شب کو حاضر ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا میری امت کے بارے میں کیا خبر لائے ہو؟ عرض کی مجھے کوئی اطلاع نہیں دی۔ اللہ تعالیٰ اگر کوئی حکم دے گا تو میں پہنچا دوں گا۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت جبرائیل امیں پھر حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپ کی امت میں ایک تہائی کی شفاعت کرنے کا حق اللہ تعالیٰ نے آپ کو دے دیا ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا باقی دوتہائی کا کیا ہوگا؟ حضرت جبرئیل نے عرض کی میں نہیں جانتا۔ ۱۴ ویں شب کو پھر یہی ہوا اور اس میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دو تہائی کا حق ملنے کی خبر دی گئی اور ۱۵ ویں کی شب نصف شعبان المعظم کو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پوری امت کی شفاعت کا حق عطا فرما دیا گیا ہے یعنی اس رات ہمارا معاملہ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سپرد کر دیا گیا۔ (تفسیر کبیر، تفسیر امام فخر الدین رازی علیہما الرحمہ) اس رات کے چار نام ہیں ۱۔لیلۃ الرحمۃ (رحمت والی رات) ۲۔ لیلۃ المبارکہ (برکت والی رات) لیلۃ برأت (معافی والی رات) اور لیلۃ صک (کھاتہ کی رات) (تفسیر کبیر) اور بعض روایت میں لیلۃ المغفرۃ (مغفرت کی رات) بھی آیا ہے۔ ابن ماجہ سنن بیہقی وغیرہ میں ہے کہ جب یہ رات آئے تو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کو عبادت کرو اور دن کو روزہ رکھو (ابن ماجہ ص:۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے نہایت قریب ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ ص:۹۹) اللہ تعالیٰ زمان ومکان سے پاک ہے۔ یہاں قریب سے مراد اس کا علم اور اس کی رحمت ہے۔ قرآن میں ہے: ترجمہ کنز الایمان: اور ہم دل کی رگ سے بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں۔

شب برات کی خصوصیت

پندرہویں شعبان کو غروب آفتاب سے طلوع فجر تک اللہ تعالیٰ دینے والا خود بندوں کو پکارتا ہے کہ ہے کوئی معافی مانگنے والا، ہے کوئی روزی مانگنے والا، ہے کوئی مصیبت میں مبتلا۔ (ابن ماجہ ص:۹۹) اور روایت میں ہے کہ اس رات اتنی رحمتیں نازل ہوتی ہیں جتنی بنی کلب قبیلہ کی بکریوں کے بال۔ اور بنی کلب کے بکریوں کے بال کے برابر امت کو جہنم سے آزادی کا پروانہ بھی مل جاتا ہے۔

نصف شعبان کے اعمال

نصف شعبان کی رات کے اعمال میں سے یہ ہے کہ جو اس رات سو رکعت پڑھے۔ اللہ تعالیٰ سو 100 فرشتوں کو نازل فرمائے گا۔

30 فرشتے جہنم سے بے خوفی کی خبر دیں گے۔

30 فرشتے جنت کی بشارت دیں گے۔

30 فرشتے دنیا کے مصائب وآلام کو اس سے دفع کریں گے اور 10 شیاطین کے گمراہ کرنے سے محفوظ رکھیں گے (تفسیر کبیر، تفسیر روح البیان)

مفسرین نے لکھا ہے جو اس رات میں تین مرتبہ سورۃ یسین پڑھ لے گا تو اس کے دل میں ذوق طاعت پیدا ہو جائے گا۔

لیکن چند اشخاص ایسے ہیں جو اس رات محروم رہتے ہیں سب حدیثوں میں ہے کہ:

1۔ صلہ رحمی یعنی قطعۂ رحمی کرنے والا محروم ہے۔

2۔ والدین کا نافرمان۔

3۔ دوسرے مسلمان بھائی کی طرف سے اپنے دل میں رنجش رکھنے والا۔

4 شراب پینے والا (بعض میں اسکے ساتھ زنا کرنے والا بھی فرمایا۔ بعض روایتوں میں جادوگر اور کاہن کے پاس جانے والا۔ اس رات کی رحمتوں، برکتوں اور مغفرت سے محروم رہتا ہے۔

نصف شعبان کو شب بیداری

آج کچھ مادہ پرست، دین سے عاری لوگ، اہلسنت کی شب بیداری کے اہتمام پر فتوے لگاتے ہیں۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ شب بیداری انبیاء کرام واولیائے عظام کا معمول رہا۔ قرآن پاک میں سورہ مزمل، سورہ طہ اور دیگر مقامات پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا راتوں میں اٹھ کر عبادت کرنا اور شب بیدار رہنے کا تذکرہ ملتا ہے۔ اسی ضمن میں شمائل ترمذی سے دو حدیثیں ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تو آپ کے قدمین مبارک (مشقت سے) پھول جاتے تو آقا سے کہا جاتا آپ اس قدر مشقت اٹھاتے ہیں حالانکہ آپ کے سبب اللہ تعالیٰ نے آپ کی امت کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیے ہیں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں اپنے رب کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔" حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ کی رات کی نماز میں شریک ہوئے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ان الفاظ کے ساتھ شروع کی اللہ اکبر ذو الملکوت والجبروت والکبریاء والعظمۃ" پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ بقرہ کی تلاوت فرمائی پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع فرمایا، آپ کا رکوع آپ کے قیام جتنا تھا اور آپ (مسلسل) سبحان ربي العظيم " کہتے جاتے، پھر آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا آپ کا قومہ آپ کے رکوع جتنا طویل تھا اور آپ یہ فرماتے رہے "لربی الحمد" پھر آپ نے سجدہ فرمایا اور آپ کا سجدہ آپ کے قیام جتنا طویل تھا اور آپ یہ فرماتے رہے سبحان ربي الاعلیٰ" پھر آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور دونوں سجدوں کے درمیان اتنا ہی بیٹھے جتنی دیر سجدہ فرمایا اور آپ یہ فرماتے جاتے رب اغفرلی رب اغفرلی" یہاں تک کہ چار رکعت مکمل فرمائیں اور ان میں سورہ بقرہ، سورہ آل عمران، سورہ نساء اور سورہ مائدہ یا سورہ انعام تلاوت فرمائیں۔ (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی عبادۃ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

شب برات میں دو رکعت نماز چار سو سال کی عبادت سے افضل ہے

حضرت عیسی علیہ السلام کا گزر ایک پہاڑ پر ہوا آپ نے اس پہاڑ پر ایک خوبصورت پتھر دیکھا جو انڈے کی طرح ہے اور دودھ کی طرح سفید ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تعجب ہوا کہ کتنا خوبصورت پتھر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے نبی عیسی علیہ السلام اس سے بھی زیادہ تعجب کی چیز اس خوبصورت پتھر میں، میں نے رکھا ہے حضرت عیسی علیہ السلام نے خواہش ظاہر کی ۔ یا اللہ تعالیٰ اندر کی چیز کو دکھا دے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معروضہ قبول ہوا اور پتھر پھٹ گیا آپ نے دیکھا اس پتھر میں ایک شخص عبادت میں مشغول ہے اس کے داہنے جانب ایک انگور کا درخت ہے جو پھل سے لدا ہوا ہے اور بائیں جانب پانی کی نہر جاری ہے۔ حضرت عیسی علیہ السلام نے اس عابد شخص سے دریافت کیا کہ تم کون ہو اور کتنے عرصے سے اس پتھر میں عبادت کر رہے ہو۔ اس شخص نے جواب دیا میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا امتی ہوں اور چار سو سال سے اس پتھر میں عبادت کر رہا ہوں۔ بھوک لگتی ہے تو انگور کھا لیتا ہوں اور پیاس کے وقت نہر کا پانی پی کر پیاس بجھا لیتا ہوں۔ حضرت عیسی علیہ السلام کا تعجب اور بڑھ گیا اور عرض کرنے لگے اے اللہ تعالیٰ اب اتنا نیک بندہ کوئی اور شخص نہیں ہوسکتا اس لئے کہ جس جگہ یہ شخص عبادت میں ہے وہاں نہ ریا ہوسکتی اور نہ دکھاوا۔ صرف تیری عبادت ہی عبادت ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے میرے نبی عیسی علیہ السلام سنو! تمہارے بعد آخری نبی میرے محبوب مصطفی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تشریف لائیں گے تو محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی امت کو شعبان کی پندرہویں شب یعنی شب برات عطا فرماؤں گا اس شب برات میں میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا امتی، غلام صرف دو رکعت نماز پڑھے گا اس کو موسیٰ علیہ السلام کے اس امتی سے زیادہ ثواب دوں گا یعنی میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے امتی کی دو رکعت نماز اس کے چار سو سال کی عبادت سے افضل ہوگی۔ (درۃ الناصحین میں ۲۲۴) اے ایمان والو! ہم سنی مسلمانوں کی دو رکعت یا چار رکعت نماز حضرت موسیٰ علیہ السلام کی چار سو سال سے زیادہ افضل ہونا کسی اور وجہ سے نہیں ہے صرف اور صرف محبوب خدا مصطفی جان رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی غلامی کی وجہ سے ہے اور آپ کے امتی ہونے کی نسبت سے اللہ تعالیٰ نے اس امت کو شرف وفضیلت عطا کی ہے۔ خوب فرمایا عاشق مصطفی پیارے رضا، اچھے رضا امام احمد رضا سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

جائیں نہ جب تک غلام خلد ہے سب پر حرام
ملک تو ہے آپ کا تم پہ کروڑوں درود

شب برات میں فاتحہ

حدیث شریف میں ہے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عید یا جمعہ یا عاشورہ کا دن یا شب برات ہوتی ہے تو اموات کی روحیں آتی ہیں اور اپنے گھروں کے دروازوں پر کھڑی ہوتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ھے کوئی جو ہمیں یاد کرے ھے کوئی کہ ہم پر ترس کھائے ھے کوئی کہ ہماری غربت کی یاد دلائے۔۔ فتاوی رضویہ مترجم جلد 9 صفحہ 653)

لہذا ہمیں شب برات کی فاتحہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بھی ضرور شامل کریں اور تمام مرحومین کو ایصال کریں اس موقع ہر حلوہ کا فاتحہ مناسب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حلوہ کو پسند فرماتے تھے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب الحلواء والعسل (ابن ماجہ شریف صفحہ 238 ابواب الاطعمہ باب الحلواء)

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی علیہ الرحمہ اور شب برات

وصال کے قریب شعبان کی پندرہویں رات میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا شانہ اقدس میں جلوہ افروز تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کی یہ مبارک رات ہے آج سال بھر کے کاروبار ورزق تقسیم ہونگے، جنت البقیع تشریف لے جا کر وہاں کے مدفونین کے لئے دعا کیجئے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا اور اسی وجہ سے اس رات میں فاتحہ کا دستور ہے خواہ حلوہ ہو یا روٹی یا کچھ اور مگر ہندوستان میں حلوہ ہوتا ہے۔ اور بخارا اور سمرقند وغیرہ قلما وغیرہ کرتے ہیں (ملفوظات)

شاہ عبد الحق محدث دھلوی علیہ الرحمہ اور شب برات

تابعین میں سے جلیل القدر حضرات مثلا حضرت خالد بن معدان، حضرت مکحول، حضرت لقمان بن عامر اور حضرت اسحق بن راہو یہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم مسجد میں جمع ہو کر شعبان کی پندرہویں شب میں شب بیداری کرتے تھے اور رات بھر مساجد میں عبادات میں مصروف رہتے تھے (ما ثبت بالسنۃ) صلاۃ التسبیح: حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا جان حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے میرے چچا اگر ہو سکے تو صلوۃ التسبیح ہر روز ایک بار پڑھیں اور اگر روزانہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لیجئے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار (سنن ابی داؤد، حدیث 1297) صلوٰۃ التسبیح چار رکعت نفل نماز ہے اور اس میں تین سو مرتبہ ان کلمات کو پڑھنا ہے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر" اس طرح کہ ثناء کے بعد پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے اور رکوع میں جانے سے پہلے دس مرتبہ پڑھے پھر ہر رکوع میں دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھے یوں ہر رکعت میں 75 مرتبہ یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔ دوسری رکعت میں قعدہ اولی میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھے اور تیسری رکعت کا آغاز ثناء سے کرے کہ نفل اصل مشروع دو رکعت ہی ہے۔ قضاء عمری سابقہ زندگی کی نمازیں باقی ہیں تو خدارا قضاء عمری شروع کردیں ویل جہنم میں ایک خوفناک وادی ہے جس کی سختی سے خود جہنم بھی پناہ مانگتا ہے، جان بوجھ کر نماز ضائع کرنے والے اس کے مستحق ہیں۔ (بہار شریعت، حصہ ۳ بحوالہ کتب تغییر) جو ایک وقت کی نماز بھی قصداً بلا عذر شرعی دیدہ و دانستہ قضا کرے فاسق ومرتکب کبیرہ و مستحق جہنم ہے، والعیاذ باللہ تعالیٰ (فتاوی رضویہ، جلد 5 صفحہ 110) زیارت قبور: فقہ حنفی کی معتبر کتاب فتاوی عالمگیری میں ہے کہ شب برات میں زیارت قبور افضل ہے زیارت قبور کے افضل ایام چار ہیں۔ پیر، جمعرات، جمعہ اور ہفتہ۔ جمعہ کے دن نماز کے بعد بہتر ہے، ہفتہ کے دن طلوع آفتاب تک جائے، جمعرات کے روز دن کے ابتدائی حصہ اور ایک روایت دن کے آخری حصے کے بارے میں آئی ہے۔ اسی طرح مبارک راتوں میں جیسے شب برات، مبارک ایام میں جیسے عشرہ ذوالحجہ، عیدین، عاشوراء اور دیگر مواقع پر، غرائب میں اسی طرح ہے ...... ابوبکر بن ابی سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا" زیارت قبور کے موقع پر سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنا مستحب ہے۔ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ جس نے ایصال ثواب کے لئے سات بار سورہ اخلاص پڑھی، اگر یہ میت پہلے سے مغفرت یافتہ نہیں تو اس کی مغفرت کردی جائے گی اور اگر یہ میت پہلے سے مغفرت یافتہ ہے تو اس پڑھنے والے کی مغفرت فرمادی جائے گی اور ثواب میت کو ہبہ ہوگا" (فتاوی عالمگیری، جلد 5، صفحہ 351-350) لہذا قبرستان جاکر، اپنی آخرت کو یاد کرنا چاہیے اور اپنے مرحومین کو خوب ایصال ثواب کرنا چاہیے مگر کچھ احتیاطیں ضروری ہیں: (1) کسی قبر پر پاؤں نہ رکھیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک مجھے آگ پر پاؤں رکھنا زیادہ پیارا ہے، مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے سے (الترغیب والترہیب، الترہیب من الجلوس علی القبر) (۲) مرحومین کی قبروں پر جانے کے لئے اگر قبروں کے اوپر سے گزرنا پڑے تو دور ہی سے فاتحہ پڑھ لیں" اعلیٰ حضرت امام اہلسنت علیہ الرحمہ فتح القدیر کے حوالے سے فرماتے ہیں قبر پر بیٹھنا اور اس کو روندنا مکروہ ہے تو وہ لوگ جن کے رشتہ داروں کے گرد دوسروں کی قبریں ہوں ان کا ان قبروں کو روندنا اپنے قریبی رشتہ دار کی قبر تک پہنچنے کے لئے مکروہ ہے (فصل في الدفن) (فتاوی رضویہ، جلد 9 صفحہ 452) (۳) قبر والوں کو تکلیف نہ دیں امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ کسی شخص نے ایک قبر پر پاؤں رکھا، قبر سے آواز آئی الیک عنی ولا توذنی اے شخص میرے پاس سے دور ہو اور مجھے تکلیف نہ دے (شرح الصدور بحوالہ ابن منذر) (۴) اگربتی قبر کے اوپر رکھ کر نہ جلائی جائے کہ اس میں سوء ادب اور بدفالی ہے ...... ہاں قریب خالی زمین پر رکھ کر سلگائیں کہ خوشبو محبوب ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد 9 صفحہ 525)

شعبان کے روزے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینے کے اکثر حصے میں روزے رکھتے تھے لہذا ہمیں بھی چاہیے کہ کم از کم ۱۴ ویں اور ۱۵ ویں شعبان کو روزہ رکھیں۔ لہذا آنے والی شب کی قدر کرکے باقدر بنیں اپنے رب کے حضور توبہ کریں گناہوں پر نادم ہوں خوب ایصال ثواب کریں زیارت قبور کو جائیں اور شب بیداری کر خوب ریاضت کریں اللہ ہم تمام کو توفیق خیر عطا فرمائے آمین۔

رابطہ:9572161137

جوہر نوری کا شعری سرمایہ

ڈاکٹر احسان عالم

پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

محمد جمال الحسن اپنے قلمی نام جوہر نوری سے اپنی شناخت رکھتے ہیں۔ شعر و سخن کی دنیا میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ درس و تدریس کے پیشے سے منسلک رہے اور 2008ء میں سبکدوشی حاصل کی۔ حضرت نور نوحی اور خمار بارہ بنکوی کی شاگردی رہی۔ شروع میں اپنے والد محترم نور نوحی سے اصلاح لیتے رہے۔ اپنے والد محترم کی وفات کے بعد خمار بارہ بنکوی سے اصلاح لی۔ شاعری کے ساتھ موصوف ایک اچھے انسان بھی ہیں۔ ان سے براہ راست میری ملاقات نہیں ہوئی ہے لیکن بذریعہ موبائل کئی بار گفتگو سے سرفراز ہو چکا ہوں۔ ان کی گفتگو کا لہجہ دھیمہ، مخلصانہ اور شگفتہ ہوا کرتا ہے۔ صرف بات چیت سے ان کی شخصیت کا گرویدہ ہو چکا ہوں۔ جوہر نوری کی غزلیہ شاعری کافی متاثر کرتی ہے۔ اپنے اشعار کے ذریعہ سماجی، سیاسی، ثقافتی، تہذیبی حالات کی عکاسی کرتے ہیں۔ اپنی ایک غزل میں عصر حاضر کی روداد پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آج ہر آدمی پریشان نظر آتا ہے۔ اس کے چہرے پر بناوٹی خوشی کے آثار جھلکتے ہیں۔ ایسا اس لئے ہے کہ انسان خود کو خدا سمجھنے لگا ہے اور یہ خوبی اس کی مغروریت کی وجہ سے ہے۔ اپنے ان خیالات کی ترجمانی شاعر اپنے مخصوص انداز میں اس طرح کرتے ہیں:

ہو گیا کوئی حادثہ کیا ہے
چہرہ کیوں یوں بجھا بجھا سا ہے
کتنا مغرور ہوگیا انساں
بن گیا جیسے وہ خدا سا ہے

جوہر نوری کے ذہن میں انسانیت کا درد موجود ہے۔ وہ انسانیت کی فکر زیادہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج ایک انسان دوسرے سے پریشان ہے۔ ایسے نازک حالات کو دیکھ کر جینے کی چاہ ختم ہو چکی ہے۔ زیادہ تر آدمی مطلب پرست ہو چکے ہیں۔ ان میں خلوص و پیار کا اتنا فقدان ہے کہ اشرف المخلوقات کہا جانے والا انسان حیوان سے بھی بدتر خصلت اختیار کر چکا ہے۔ شاعر اپنے فکری جہات کو شعری پیرایہ میں ڈھالتے ہوئے کہتے ہیں:

زندگی سے زندگی بیزار ہے
حوصلہ جینے کا اب بیکار ہے
ہوگئے سب لوگ مطلب پرست
اب کہاں کس میں خلوص و پیار ہے
ہر طرف لاشوں کے انبار نظر آتے ہیں
شہر آتا ہے نظر اب مجھے مقتل کی طرح

بہار کے غزل گو شعراء کے پاس اکیسویں صدی کے عالمی تناظر میں اشعار کہنے کے لیے بہت کچھ موضوعات موجود ہے اور اظہار کے لیے الفاظ، انداز اور اسلوب بھی ہے۔ گذشتہ کچھ برسوں میں بہار کے جن فنکاروں نے شعری کائنات پر نہ صرف اپنی ایک چھاپ چھوڑی ہے بلکہ موجودہ نسل کی بہترین نمائندگی کر رہے ہیں۔ ان شعراء میں عالم خورشید، خورشید اکبر، جمال اویسی، نعمان شوق، خالد عبادی، عطا عابدی، راشد طراز، شمیم قاسمی، عین تابش، شاداب رضی، طارق متین، قاسم خورشید، شاہد رضوی، سرور ساجد، انور ایرج وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان قابل ذکر شعراء میں ایک نمایاں نام جوہر نوری کا بھی ہے۔ جوہر نوری موجودہ سماجی حالات پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ اپنی ایک غزل میں کہتے ہیں کہ جہاں سماج کے سارے لوگ ایک ساتھ مل کر بھائیوں کی طرح رہتے تھے آج انہیں کس کی نظر لگ گئی ہے کہ وہ ایک دوسرے کے دشمن بنے بیٹھے ہیں۔ ہم ایسے ماحول میں جی رہے ہیں جہاں حق اور سچ بولنا سب سے بڑا جرم ہے۔ ایسے حالات میں سچائی کا دامن تھامے رہنا ایک بڑی بات ہے۔ اپنے خیالات کو شعری رنگ بھرتے ہوئے کہتے ہیں:

رہتے تھے کل جہاں میں بہت شادماں سے ہم
کسی کی لگی نظر جو ہوئے نیم جاں سے ہم
حق بولنا بھی ایک بڑا جرم ہے یہاں
لیکن نہ باز آئیں گے عرض بیاں سے ہم

اکیسویں صدی کا عہد کئی اعتبار سے اہمیت کا حامل رہا ہے۔ سیاسی، تہذیبی، ثقافتی اور معاشرتی تبدیلی کے ساتھ ساتھ نئی نئی ٹکنالوجی، ٹیلی ویژن، کمپیوٹر، موبائیل، انٹرنیٹ (فیس بک، واٹس ایپ، ٹوئٹر، ویڈیو کانسلنگ وغیرہ) جیسے جدید ذرائع ابلاغ نے انسان کے دل و دماغ اور ذہن و احساس کے ساتھ ساتھ انسانی زندگی کے رنگ ڈھنگ کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ اکیسویں صدی کے شعرا نے زیادہ تر موضوعات کو نئے اسلوب اور نئے انداز میں برتا ہے اور لفظوں کو نیا جامہ پہنایا ہے۔ جوہر نوری نے بھی اپنی غزلیہ شاعری کو نیا پیراہن عطا کیا ہے۔ اس نوعیت کے چند اشعار ملاحظہ کریں:

پہلے جلتے ہوئے سورج کو چرا کر لے جا
پھر زمانے کے اجالوں کو اٹھا کر لے جا
وقت بھی پیترے بدلتا ہے
سرد موسم کو گرم کرتا ہے
نئی تہذیب کی یہ لڑکیاں ہیں
جو کرنا جانتی پردہ نہیں ہیں

دور حاضر کی غزل کی ایک خاص بات یہ ہے کہ آج غزل میں مشکل اور دقیق فارسی و عربی آمیز الفاظ وتراکیب کی جگہ روزمرہ کی زبان نے لے لی ہے جس میں نئے الفاظ اور عام اشیاء سے نئی استعاروں اور علامتوں کو تراشنے کا رواج عام ہو چکا ہے۔ مقامی اور علاقائی زبانوں، عوامی ادب کی روایتوں اور مذہبی و تہذیبی قدروں کے اثر سے نئے الفاظ، محاورے، کہاوتیں اور اظہار کے پیرایے اپنا رہی ہے۔ عصر حاضر کے قارئین و سامعین ان غزلوں سے زیادہ محظوظ ہوتے ہیں۔ جوہر نوری کی شاعری بھی ان خوبیوں سے متصف ہے۔ ملاحظہ کریں ان کے چند غزلیہ اشعار:

ہے نشانے پہ ہر خوشی اپنی
رو رہی ہے یہ زندگی اپنی
خدا جانے کہ منزل کب ملے گی
سفر میں زندگی کے چل رہا ہوں
ہوگئی زندگی سے نفرت سی
زخم اتنے ملے زمانے سے

جوہر نوری نے حمدیہ اور نعتیہ شاعری بھی خوب کی ہے۔ اب ان کی حمدیہ و نعتیہ شاعری سے کچھ بحث کرتا ہوں کیونکہ یہ خوبیاں اللہ کسی کسی شاعر کو عطا کرتا ہے۔ جوہر نوری کے حمدیہ اشعار سے خدا کی وجودیت، برتری اور کلیت ظاہر ہوتی ہے۔ توحید پر شاعر کا مکمل ایمان ہے۔ ان کا دل و دماغ حقانیت و نورانیت سے منور ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ان کے حمد و نعت میں ادبی دلکشی ملتی ہے۔ پیرایہ اظہار میں شادابی، شائستگی اور شگفتگی ہے۔ ان کی ایمانی قوت بڑی سنجیدگی کے ساتھ خدا کی بارگاہ میں حمد پاک کا خزانہ پیش کرتے ہیں۔ انسان اللہ تبارک و تعالیٰ کی تعریف کرنے سے قاصر ہے۔ ان کے احسانات کا کوئی بدل نہیں۔ پھر بہت سے شعرا نے اپنے مختلف رنگ میں اللہ کی ثنا بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ جوہر نوری کے چند حمدیہ اشعار ملاحظہ کریں:

اے دو جہاں کے مالک ہے پاک نام تیرا
اعلیٰ ہے شان تیری اونچا مقام تیرا
تیرے ہی آگے سر ہیں شاہ و گدا جھکائے
جوہر فقط نہیں ہے یارب غلام تیرا
بندوں پر اپنے کتنا مہربان ہے اللہ
کردیتا ہر کی مشکل کو آسان ہے اللہ
یہ چاند یہ سورج یہ کہسار اور دریا
ہر جا پر تیرا جلوہ تری شان ہے اللہ

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کی تخلیق کی ہے۔ زمین، آسمان، پہاڑ، پٹھار، ہوا، پانی، پیڑ پودے، چرند، پرند اور انسانوں کو پیدا کیا۔ باقی چیزیں ان کے آرام و آسائش کے لئے بنایا۔ انسانوں کو اللہ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ پھر ان کی ہدایت کے لئے بہت سے رسولوں اور پیغمبروں کو اس سرزمین پر بھیجا۔ آخری نبی کی شکل میں انسان کے درمیان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو بھیجا گیا۔ حضرت محمد ﷺ کے بعد قیامت تک اس روئے زمین پر کوئی نبی نہیں آئے گا۔ وہ نبی جسے اللہ تبارک وتعالیٰ نے رحمت العالمین بنایا۔ اس کے ساتھ ہی دین مکمل ہوگیا۔ حضرت محمد مصطفے ﷺ کی تعریف میں بے شمار شاعروں نے نعت شریف تحریر کی ہے۔ ان ہی شاعروں میں ایک نام جوہر نوری کا بھی ہے۔ جوہر نوری نعتیہ شاعری سے خصوصی شغف رکھتے ہیں۔ وہ اللہ کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعریف و توصیف بہت ہی عقیدت مندانہ انداز میں کرتے ہیں۔ ان کی نعت پاک کے مطالعہ سے ہمیں نئی سوچ، آنکھوں کو نئی روشنی اور قلب کو آسودگی بھرا سکون ملتا ہے۔ انہوں نے قرآن اور حدیث کے حوالے سے حضرت محمدؐ کی خوشبو کو پانے کی کوشش کی ہے، پردۂ کائنات پر نمودار ہونے کی خواہش، عمل تخلیق اور عروج آدم کے تصورات تک رسائی کے لئے ایسا کینوس اختیار کیا ہے جس کے رنگ میں سورج کی آنکھیں ہیں اور شبنم آلود پنکھڑیوں کی نمی اور خنکی ہے۔ کرب اور بے چینی کے ساتھ جوہر نوری نے مدینہ تک پہنچنے کی خواہش ظاہر کی ہے جس کی کیفیت کو محسوس کیا جاسکتا ہے:

یتیموں کے وہ ہمنوا بن کر آئے
غریبوں کے حاجت روا بن کر آئے
منور ہوا آپ سے سارا عالم
سراپا جہاں میں ضیا بن کر آئے

☆☆

ہے آرزو مجھے بھی مدینہ بلایئے
کرتے طلب ہیں آپؐ سے لعل و گہر کہاں

رابطہ:9431414808

وہ کس سیارے پر رہ رہی ہیں؟ نرملا سیتارمن کے مہنگائی کے بیان پر پرینکا گاندھی کی تنقید

12 فروری: کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے منگل کو مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن پر ان کے تبصرے کے لئے حملہ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے دور میں ہندوستان میں مہنگائی یو پی اے حکومت کے دور سے کہیں کم ہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کس سیارے پر رہ رہی ہیں، وہ کہہ رہی ہیں کہ مہنگائی نہیں ہے، بے روزگاری میں کوئی اضافہ نہیں ہے، قیمتوں میں کوئی اضافہ نہیں ہے۔ پرینکا گاندھی کا یہ تبصرہ لوک سبھا میں مرکزی بجٹ 2025 پر بحث پر نرملا سیتارمن کے جواب میں آیا۔ سیتارمن نے کہا کہ "مہنگائی کے انتظام کو اس حکومت کی اولین ترجیح حاصل ہے۔" نرملا سیتارمن نے نشاندہی کی کہ یو پی اے کی زیر قیادت مرکزی حکومت کی دوسری میعاد کے دوران خوراک کی افراط زر "حیرت انگیز 11 فیصد" تھی۔ سیتارمن نے پھر کہا کہ این ڈی اے حکومت کے تحت کھانے کی مہنگائی 2014 سے 2024 تک کم ہو کر 5.3 فیصد پر آ گئی، انہوں نے مزید کہا کہ یو پی اے کے دور میں 10 فیصد کی دوہرے ہندسے والی مہنگائی اب "ایسا نہیں ہے"۔ کانگریس پر مزید حملہ کرتے ہوئے سیتارمن نے کہا کہ ہندوستان 2008 میں "پانچ کمزور معیشتوں" میں شامل تھا۔ اس کے بعد، اس نے کہا کہ ہندوستان پانچ تیز ترین معیشتوں میں شامل ہے۔ سیتارامن نے مزید کہا کہ ہندوستان میں بے روزگاری کی شرح 2017 میں 6 فیصد سے کم ہو کر 2024 میں 3 فیصد ہوگئی، جس نے مرکز کے 'روزگار میلہ' اقدام کو اجاگر کیا۔

مہنگائی اور بے روزگاری پر سیتارمن کے ریمارکس پر نہ صرف پرینکا گاندھی بلکہ ترنمول کانگریس کی طرف سے بھی تنقید ہوئی۔ پارٹی نے X پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیر خزانہ "ایک چٹان کے نیچے رہ رہی ہیں۔" ترنمول کانگریس نے کہا کہ نرملا سیتارمن یہ دعویٰ کرنے کے لیے ایک چٹان کے نیچے زندگی گزار رہی ہوں گی کہ بنگال میں نوکریاں نہیں ہیں، فیکٹریاں نہیں ہیں اور کوئی ویژن نہیں ہے۔

پنجاب اور ہریانہ کے کئی اضلاع میں زیر زمین پانی مضر صحت، کینسر سمیت سنگین بیماریوں کا خدشہ

12 فروری: ہریانہ اور پنجاب کے زیر زمیں پانی کو لے کر وئی ایک رپورٹ نے سبھی کو حیران کر دیا ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ دونوں ہی ریاستوں کے کئی ضلعے ایسے ہیں جہاں زیر زمیں پانی پینے کے لائق نہیں ہے۔ ان میں طے حد سے زیادہ مقدار میں یورینیم، نائٹریٹ، آرسینک پائے گئے ہیں۔ خطرہ اتنا زیادہ ہے کہ اس پانی کو پینے سے اعضا خراب ہونے، نوزائیدہ میں بیماری اور کینسر جیسے خطرے ہو سکتے ہیں۔ ٹریبیون انڈیا کی رپورٹ میں سی جی ڈبلیو بی یعنی سینٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ کی سالانہ کوالیٹی رپورٹ کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ پنجاب کے 20 اور ہریانہ کے 16 ضلعوں میں زیر زمیں پانی کی کوالیٹی بے حد خراب ہے۔ یہاں یورینیم کی سطح 30 پی پی بی سے زیادہ پائی گئی ہے۔ اس کے نمونے مئی 2023 میں لیے گئے تھے۔ خاص بات یہ ہے کہ 2019 میں پنجاب میں ایسے ضلعوں کی تعداد 17 تھی اور ہریانہ میں 18۔ اب پنجاب میں متاثر ضلعوں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔

ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق، 30 پی پی بی سے زیادہ یورینیم کانسن ٹریشنس والا پانی پینے کے لائق نہیں ہے کیونکہ یہ اعضا کو متاثر کر سکتا ہے۔ ساتھ ہی اس کے تار یوریبزی ٹریکٹ کینسر سے بھی جڑے ہیں۔ ہریانہ سے 42 اور پنجاب سے 30 فیصد ایسے نمونے ہیں جہاں یہ 100 پی پی بی سے زیادہ ہے۔

پنجاب اور ہریانہ کے زیر زمیں پانی میں زیادہ یورینیم کی وجہ زرعی زمین میں فرٹیلائزر کا زیادہ استعمال ہو سکتا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ زیادہ تر نمونے ایسے مقامات سے لیے گئے ہیں جو ضرورت سے زیادہ استعمال والے اور ضروری اور نصف اہم زیر زمیں پانی کے علاقے سے ہیں۔

سی جی ڈبلیو بی کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ہریانہ میں 128 نمونوں میں نائٹریٹ کی سطح طے حد سے 45 ایم جی فی لیٹر سے زیادہ ملی ہے۔ وہیں پنجاب میں 112 نمونے ٹیسٹ میں فیل ہو گئے۔ ہریانہ میں اس سے 21 اور پنجاب میں 20 ضلعوں میں زیر زمیں پانی آلودہ پایا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے نوزائیدہ میں بلیو بیبی سنڈروم ہو سکتا ہے۔ اس پانی کو انسان کے پینے کے لائق نہیں مانا جاتا۔

پولیس چھاپہ ماری کے دوران عاپ رکن اسمبلی امانت اللہ خان نے پولیس کمشنر کو لکھا خط، پولیس میں جھوٹی شکایت کا دعویٰ

12 فروری: آپ رکن اسمبلی امانت اللہ خان کی گرفتاری کو لے کر ہو رہی چھاپہ ماری کی خبروں کے درمیان امانت اللہ نے دہلی پولیس کمشنر کو ایک خط لکھا ہے۔ انھوں نے اس خط میں دعویٰ کیا ہے کہ پولیس میں جھوٹی شکایت کر ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ ساتھ ہی اپنے خلاف درج ایف آئی آر معاملہ میں انھوں نے خود مختار اور غیر جانبدار افسر سے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ امانت اللہ خان نے اپنے خط میں دعویٰ کیا ہے کہ ابھی جو افسر جانچ کر رہے ہیں، وہ جانبداری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اپنے طویل خط میں انھوں نے خود کو بے قصور قرار دیتے ہوئے بتایا کہ آخر ایف آئی آر درج کیے جانے کے پیچھے کی کہانی کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اوکھلا علاقہ میں ایک شخص کو کسی مقدمہ میں پریشان کیا جا رہا تھا۔ خود کو پولیس افسر بتانے والے کچھ لوگ اسے دھمکا رہے تھے۔ اس شخص کو 2018 میں ہی ضمانت مل گئی تھی۔ جو لوگ خود کو افسر ہونے کا دعویٰ کر رہے تھے، انھوں نے اپنی غلطیوں کو چھپانے کے لیے میرے خلاف شکایت کرائی ہے۔ اس خط میں وہ آگے بتاتے ہیں کہ "مجھے میڈیا کے ذریعہ یہ جانکاری ملی ہے کہ میرے خلاف جامعہ نگر پولیس اسٹیشن میں جھوٹی اور بے بنیاد شکایت درج کرائی گئی ہے جس کے سبب ایف آئی آر درج ہوئی۔ یہ ایف آئی آر توڑ مروڑ کر پیش کیے گئے دلائل کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ زیر غور واقعہ دلیلوں کی غلط بیانی کا واضح معاملہ ہے۔ مجھے جھوٹے طریقے سے پھنسایا جا رہا ہے۔" وہ مزید دعویٰ کرتے ہیں کہ "10 فروری کو مجھے میرے علاقے میں عارضی پمپوں کے کام نہ کرنے کی شکایت ملی تھی۔ رکن اسمبلی ہونے کے ناطے میں مقامی لوگوں کی شکایت دور کرنے کے لیے علاقے میں گیا تھا۔ علاقے کا جائزہ لینے کے بعد میں نے بھوپیندر بھیل اور رامت ترپاٹھی کو فون کر مسئلہ ٹھیک کرنے کے لیے کہا تھا۔ جب میں شکایت سن رہا تھا تو مجھے بتایا گیا کہ سادے کپڑے میں کچھ لوگ پولیس افسر ہونے کا دعویٰ کر رہے تھے اور ایک شخص کو دھمکی دے رہے تھے۔ کسی عدالت معاملے میں دباؤ؟ ڈالنے کے لیے دھمکی دی جا رہی تھی اور کہا جا رہا تھا کہ جو لوگ درمیان میں آئیں گے، ان کے لیے اچھا نہیں ہوگا۔" امانت اللہ خان کا کہنا ہے کہ رکن اسمبلی ہونے کے ناطے میری ذمہ داری ہے کہ میرے علاقے میں کچھ بھی ناجائز نہ ہو۔ ایسا بتایا گیا کہ پولیس افسر کہنے والے لوگوں نے اپنی پہچان نہیں بتائی اور ہم سبھی کو جھوٹے معاملے میں پھنسانے کی دھمکی دی۔ میں ان کے خلاف شکایت کرنے والا تھا، لیکن اپنے غلط کاموں کو چھپانے کے لیے ان لوگوں نے ہم پر ہی جھوٹے اور بے بنیاد الزام عائد کر دیے۔ یہ ایف آئی آر سیاست سے متاثر لگتی ہے جو کہ اوکھلا کے مینڈیٹ کو بھی کمزور کر رہی ہے۔

کیا دہلی کی خواتین کو ہولی پر مفت گیس سلنڈر ملے گا؟ کیا بی جے پی اپنا وعدہ پورا کرے گی؟

12 فروری: دہلی اسمبلی انتخابات میں زبردست اتھل پتھل کرتے ہوئے، بھارتیہ جنتا پارٹی نے دہلی کی 70 اسمبلی سیٹوں میں سے 48 پر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی طویل عرصے تک اقتدار میں رہنے والی عام آدمی پارٹی کو اقتدار سے باہر پھینک دیا گیا۔ الیکشن کے حوالے سے سب سے حیران کن بات یہ تھی کہ عام آدمی پارٹی کی اعلیٰ قیادت بھی اپنی سیٹیں نہیں بچا سکی اور اسے صرف 22 سیٹوں پر ہی مطمئن ہونا پڑا۔ جیسے ہی بھارتیہ جنتا پارٹی دہلی میں حکومت بنانے جا رہی ہے، سب کی نظریں اس کے انتخابی وعدوں پر لگی ہوئی ہیں۔ دراصل دہلی اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی نے اپنے انتخابی منشور میں بہت سے وعدے کیے تھے۔ اس میں خواتین کو 2500 روپے ماہانہ دینے، ہولی اور دیوالی پر مفت بجلی اور مفت سلنڈر دینے کا وعدہ بھی شامل ہے۔ ہولی آنے والی ہے، اس لیے سب کی نظریں بی جے پی کے پہلے انتخابی وعدے پر ہیں، یعنی مفت گیس سلنڈر پر لگی ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپنے انتخابی منشور میں دہلی کے لوگوں کو راغب کرنے کے لیے کئی وعدے کیے تھے۔ اس میں غریب خاندانوں کو ایل پی جی سلنڈر پر 500 روپے کی سبسڈی اور ہولی اور دیوالی پر مفت گیس سلنڈر دینے کا وعدہ شامل تھا۔ سنکلپ پتر یعنی قرارداد کا خط جاری کرتے ہوئے بی جے پی کے سینئر رہنما اور وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا تھا کہ بی جے پی حکومت ہولی دیوالی پر تمام خاندانوں کو مفت گیس سلنڈر فراہم کرے گی۔ واضح رہے کہ دہلی میں اسمبلی انتخابات کے بعد ابھی تک حکومت نہیں بن سکی ہے۔ بی جے پی نے منشور میں جتنے بھی انتخابی وعدے کیے ہیں ان کی حیثیت حکومت کی تشکیل کے بعد ہی واضح ہوگی۔ تاہم، یہ یقینی ہے کہ حکومت ہولی-دیوالی پر صرف ان خواتین کو مفت گیس سلنڈر فراہم کرے گی جنہوں نے ایل پی جی گیس سلنڈر کنکشن لیا ہے۔ یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ مرکزی حکومت نے غریب ضرورت مند خواتین کو گیس کنکشن فراہم کرنے کے لیے پردھان منتری اجولا یوجنا شروع کی تھی۔ اس اسکیم کے تحت مفت گیس کنکشن دیا جاتا ہے۔ تاہم اس کے لیے اہلیت کے کچھ معیارات طے کیے گئے ہیں۔

اوڈیشہ ہائی کورٹ کی نصیحت، 'تعلیم یافتہ بیویاں گزارہ بھتہ کے لیے گھر پر بیٹھنے کے بجائے کام کی تلاش کریں'

بھونیشور، 12 فروری: اوڈیشہ ہائی کورٹ نے طلاق کے ایک معاملے میں فیملی کورٹ کے ذریعہ مقرر گزارہ بھتہ کو گھٹاتے ہوئے اہم تبصرہ کیا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ اگر عورت تعلیم یافتہ ہو، اس کے پاس نوکری کا تجربہ ہو تو اُسے اپنے شوہر سے گزارہ بھتہ کا دعویٰ کرنے کے لیے گھر میں بیٹھی نہیں رہنا چاہیے بلکہ کام کرنا چاہیے۔ اس معاملے میں عدالت نے گزارہ بھتہ کی رقم کو 8000 روپے سے کم کر کے 5000 روپے فی ماہ کرنے کا فیصلہ سنایا۔ جسٹس گوری شنکر ستپتی نے معاملے کی سماعت کرتے ہوئے کہا، "قانون ان بیویوں کی ستائش نہیں کرتا جو صرف اس لیے غیر فعال رہتی ہیں تاکہ شوہر پر گزارہ بھتہ کا بوجھ ڈال سکیں۔ وہ اگر بہتر اور اعلیٰ صلاحیت رکھتے ہوئے کام کرنے کی کوشش نہیں کرتی ہیں تو یہ ٹھیک نہیں ہے۔" فیصلہ سناتے ہوئے جج نے آگے کہا، "سی آر پی سی کی دفعہ 125 کے تحت مقننہ کا مقصد ان بیویوں کو راحت فراہم کرنا ہے جو اپنی دیکھ بھال کرنے میں اہل نہیں ہیں اور جن کے پاس اپنی روزمرہ کے لیے وافر آمدنی نہیں ہے۔" اس درمیان اوڈیشہ حکومت نے نوجوان جوڑوں میں طلاق کے معاملوں کی بڑھتی تعداد کو دیکھتے ہوئے ریاست میں شادی سے قبل صلاح و مشورہ مرکز کھولنے کا منگل کو فیصلہ کیا۔ ایک افسر نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے قومی خاتون کمیشن (این سی ڈبلیو) کی چیئرپرسن وجیا رہاٹکر کی صلاح کے بعد یہ فیصلہ لیا۔ نائب وزیر اعلیٰ پربھاتی پریدا نے بتایا کہ اوڈیشہ 2025 کو "طلاق روک تمام سال' کے طور پر منائے گا۔ واضح ہو کہ خاتون کمیشن کی چیئرپرسن وجیا رہاٹکر اوڈیشہ کے دو روزہ دورے پر ہیں اور انہوں نے یہاں ریاستی خاتون کمیشن کے 32 ویں یوم تاسیس کی تقریب میں حصہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے سکریٹریٹ میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی، جس میں اہم معاملوں پر بات چیت ہوئی۔

عدالت نے سابق رکن پارلیمنٹ سجن کمار کو 1984 کے فسادات کے ایک اور کیس میں مجرم قرار دیا

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق رکن پارلیمنٹ سجن کمار کو دارالحکومت دہلی کی ایک خصوصی عدالت نے 1984 کے سکھ مخالف فسادات کے دوران مغربی دہلی کے راج نگر میں مشتعل ہجوم کے حملے میں باپ بیٹے کے قتل کے معاملے میں آج قصوروار ٹھہرایا۔ دہلی کی ایک خصوصی عدالت کی جج کاویری باویجا نے کانگریس کے سابق رکن پارلیمنٹ کو مجرم قرار دیتے ہوئے فیصلہ سنایا، جو پہلے ہی 1984 کے فسادات کے ایک اور کیس میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ملزم کو قصوروار قرار دیا گیا ہے۔ اگلی سماعت پر سزا سنائی جائے گی۔ عدالت نے اس وقت کے بیرونی دہلی لوک سبھا حلقہ سے متعدد بار رکن پارلیمنٹ رہنے والے سجن کمار کی سزا پر دلائل کے لیے 18 فروری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ کاویری باویجا کی خصوصی عدالت متعلقہ فریقوں کے دلائل اور شواہد پر غور کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچی کہ راج نگر کے رہنے والے ایس جسونت سنگھ اور ان کے بیٹے ایس ترون دیپ سنگھ کو سجن کمار کی قیادت میں ہزاروں لوگوں کے مشتعل ہجوم نے قتل کیا تھا۔ سال 2021 میں ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 302 (قتل)، 147 (فساد)، 148 (مہلک ہتھیاروں سے لیس فسادات)، 149 (غیر قانونی اسمبلی کے ہر رکن کو کسی مشترکہ چیز کو آگے بڑھانے میں جرم کا مرتکب ہونا)، 308 (قابل جرم)، 308 (مجرم) 95 (ڈکیتی) اور دیگر الزامات کے تحت الزامات عائد کیے گئے تھے۔ استغاثہ کے مطابق، یکم نومبر 1984 کو سابق رکن پارلیمنٹ کی قیادت میں ہزاروں لوگوں کے مشتعل ہجوم نے باپ بیٹے کو قتل کر دیا تھا، ایف آئی آر شکایت کنندہ کے بیان حلفی کی بنیاد پر درج کی گئی تھی۔ مرکزی وزارت داخلہ نے سال 2015 میں فسادات کے ان واقعات کی دوبارہ تفتیش کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی تھی، جس کے بعد اس معاملے میں شکایت کنندہ نے 23 نومبر 2016 کو اپنا بیان ریکارڈ کرایا تھا۔ مجرم ٹھہرائے گئے سجن کمار کو اس معاملے میں 6 اپریل 2021 کو گرفتار کیا گیا تھا۔

انڈیاز گوٹ لیٹنٹ 'شو میں قابل اعتراض ریمارکس پر رنبیر الہ آبادیہ سمیت 7 کو ویمن کمیشن کا نوٹس

نئی دہلی، 13 فروری (یو این آئی) خواتین کے قومی کمیشن نے سوشل میڈیا ویب سائٹ یوٹیوب پر نشر ہونے والے شو 'انڈیاز گوٹ لیٹنٹ' میں قابل اعتراض اور فحش تبصرے نشر کرنے پر اسے نوٹس جاری کیا ہے اور ججوں کے پینل میں شامل پانچ سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والوں اور یوٹیوبرز سمیت سات لوگوں کو 17 فروری کو ذاتی طور پر اس کے ہیڈکوارٹر میں حاضر ہونے کی ہدایت دی ہے۔ خواتین کمیشن نے آج یہاں کہا کہ اس سلسلے میں کل 'انڈیاز گوٹ لیٹنٹ' شو کے ایپی سوڈ کے جج کے پینل میں شامل تمام افراد کو نوٹس جاری کیا گیا ہے جس میں کیے گئے تبصروں پر تنازع کھڑا ہوا ہے۔ نوٹس کے مطابق خواتین کمیشن کی چیئرپرسن وجے رہاٹکر نے ان قابل اعتراض تبصروں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شو کے اداکار رنویر الہ آبادیہ، سمے رائنا، اپوروا مکھیجا، جسپریت سنگھ اور آشیش چنچلانی اور پروڈیوسر تشار پجاری اور سوربھ بوتھرا کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ شو پر نشر ہونے والے تبصروں پر سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ اس کے پیش نظر محترمہ رہاٹکر نے اس معاملے کی سماعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لیے تمام شرکاء سے 17 فروری کو کمیشن کے نئی دہلی ہیڈکوارٹر میں حاضر ہونے کہا گیا ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 13 فروری کے چند اہم واقعات حسب ذیل ہیں:۔

1575۔ فرانس کے بادشاہ ہنری سوئم کی ریمس میں تاجپوشی۔
1668۔ لزبن معاہدہ میں اسپین نے پرتگال کو تسلیم کیا۔
1693۔ امریکہ کے ورجینیا میں ولیم اینڈ میری کالج کا افتتاح۔
1713۔ مغل بادشاہ جہاں دار شاہ کا گلا دبا کر قتل۔
1788۔ گورنر جنرل وارن ہیسٹنگ پر برطانیہ کے ایوان زیریں میں ہندستان میں تشدد کے معاملے میں چلے مقدمہ سے بری ہوئے۔
1795۔ امریکہ میں پہلی اسٹیٹ یونیورسٹی شمالی کیرولینا میں کھلی۔
1856۔ برطانیہ کی ایسٹ انڈیا کمپنی نے لکھنؤ کے ساتھ اودھ پر بھی قبضہ کیا۔
1879۔ مشہور مجاہد آزادی سروجنی نائیڈو کی پیدائش۔
1920۔ سوئٹزرلینڈ لیگ آف نیشنس میں شامل ہوا۔
1941۔ جرمنی میں نازیوں نے ہالینڈ یہودی کونسل پر حملہ کیا۔
1945۔ سوویت یونین نے جرمنی کے ساتھ 49 روز تک چلی جنگ کے بعد ہنگری کی راجدھانی بڈاپیسٹ پر قبضہ کیا جس میں ایک لاکھ 59 ہزار افراد مارے گئے۔
1959۔ بچوں کی پسندیدہ باربی ڈول کی خریداری شروع ہوئی۔
1966۔ سوویت یونین نے مشرقی قزاخستان میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1974۔ غیر مطمئن نوبل فاتح الیگزینڈر سولجینسٹن کو سوویت یونین سے نکالا گیا۔
1984۔ سابق وزیراعظم اندرا گاندھی نے بحریہ کے لئے ممبئی میں واقع مجھگاؤں بندرگاہ کا آغاز کیا۔
1990۔ امریکہ، برطانیہ اور فرانس نے جرمنی کو پھر سے ضم کرنے کی رضامندی دی۔
1991۔ امریکہ کی جانب سے عراق پر کی گئی بمباری میں 334 افراد ہلاک ہوئے۔
2001۔ وسطی امریکی ملک السلواڈور میں آئے 6.6 شدت والے زلزلے سے کم از کم 400 افراد لقمہ اجل بنے۔

بہار: سہسرام میں ٹرک سے ٹکرائی بولیرو، 2 خاتون عقیدت مندوں کی موت، 8 شدید زخمی

12 فروری: سہسرام کے شیوساگر تھانہ علاقہ کے گرام گھورگھٹ کے پاس قومی شاہراہ پر بدھ کو ایک سڑک حادثہ ہوا۔ یہاں سڑک کے کنارے کھڑے ایک ٹرک میں کمبھ اسنان کر کے واپس لوٹ رہے عقیدت مندوں کی بولیرو پک اپ گاڑی نے پیچھے سے ٹکر مار دی جس میں 2 خاتون عقیدت مندوں کی موت ہوگئی جبکہ 8 دیگر افراد شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ شیوساگر تھانہ انچارج کے مطابق بولیرو میں کل 10 لوگ سوار تھے جس میں ڈرائیور بھی شامل تھا۔ گاڑی کی رفتار تیز ہونے کی وجہ سے ڈرائیور نے اس پر سے اپنا توازن کھو دیا اور سڑک کنارے کھڑے ٹرک میں پیچھے سے زوردار ٹکر مار دی۔ حادثے میں دونوں خاتون کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ زخمیوں کو فوری طور پر نزدیکی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔ پولیس نے مہلوکین کی لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ مہلوکین کی شناخت مغربی بنگال کے نارتھ پرگنہ ضلع کی 45 سال کی لکشمی چکرورتی اور 42 سال کی جیتو داس کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمی ہوئے افراد بھی نارتھ پرگنہ کے رہنے والے ہی بتائے جاتے ہیں۔ زخمیوں میں ترشا داس، اندو داس کے علاوہ پلو بنرجی، روشن گھوش، اجول داس اور گاڑی کے دو ڈرائیور عمر فاروق اور انصار علی شامل ہیں۔ اس حادثہ کے بعد دہلی-کولکاتا نیشنل ہائی وے پر چیخ و پکار مچ گئی اور موقع پر افراتفری کا ماحول بنا گیا۔

دھنکھڑ جمعہ کو مدھیہ پردیش کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ جمعہ کو مدھیہ پردیش کے دورے پر جائیں گے اور بھوپال میں نیشنل جوڈیشل اکیڈمی کے ایک پروگرام میں شرکت کریں گے۔ نائب صدر کے سکریٹریٹ نے آج یہاں بتایا کہ مسٹر دھنکھڑ 14 فروری کو مدھیہ پردیش کے ایک روزہ دورے پر ہوں گے۔ مسٹر دھنکھڑ بھوپال میں نیشنل جوڈیشل اکیڈمی کے ایک پروگرام سے خطاب کریں گے۔

ہندوستان ایک منصفانہ دنیا کے لیے پرعزم ہے

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) ہندوستان نے عالمی ترقی کو تیز کرنے اور سب کے لیے ایک منصفانہ دنیا بنانے کی کوشش کرنے کے اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے میں کسی کو پیچھے نہیں رہنا چاہیے۔ خواتین اور بچوں کی بہبود کی مرکزی وزیر مملکت ساوتری ٹھاکر نے کل دیر رات نیویارک، امریکہ میں سماجی بہبود سے متعلق کمیشن کے 63 ویں اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ وزارتی سطح کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے "خواتین کی قیادت میں ترقی" کو اپنایا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ خواتین ترقی کی سمت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں۔ انہوں نے یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اس معاملے میں کوئی پیچھے نہ رہے۔" یہ اجلاس 10 سے 14 فروری تک منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سیشن کا مقصد سماجی ترقی کے چیلنجوں پر بات چیت اور تعاون کی حوصلہ افزائی کرنا ہے، جس میں جامع سماجی پالیسیوں کو آگے بڑھانے اور عالمی سماجی بہبود کو فروغ دینے پر زور دیا گیا ہے۔ اس سیشن میں فرانس، ترکی، سعودی عرب، سویڈن وغیرہ جیسے 16 ممالک کے وزراء سمیت 49 ممالک نے شرکت کر رہے ہیں۔ محترمہ ٹھاکر نے کہا کہ ہندوستان "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس" کے وژن سے چل رہا ہے جس میں شمولیت پر توجہ دی گئی ہے۔ جن دھن، آدھار اور موبائل کے انضمام کے ساتھ، ہندوستان نے پسماندہ برادریوں، خاص طور پر خواتین، معذور افراد اور بزرگوں کے لیے مالی شمولیت حاصل کی ہے۔ ملک نے "خواتین کی قیادت میں ترقی" کو بھی اپنایا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ خواتین ترقی کی رفتار کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے صنفی ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر پروگرام شروع کیے ہیں۔ اس نے خاص طور پر دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل اور مالیاتی خواندگی کو فروغ دیا ہے۔ اس نے لاکھوں خواتین کاروباریوں کو اسٹارٹ اپس سے لے کر کاروبار تک بااختیار بنایا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ خواتین کی افرادی قوت میں شرکت کو بڑھانا ایک اہم ترجیح ہے۔ ہندوستان کے مضبوط سماجی تحفظ کے ماڈل میں 26 ہفتوں کی ادا شدہ زچگی کی چھٹی، 3 کروڑ 75 لاکھ ماؤں کے لیے زچگی کے فوائد، ون اسٹاپ سینٹرز کا نیٹ ورک اور خواتین کی ایک مربوط قومی ہیلپ لائن شامل ہے۔ ہندوستان کے ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال، غذائیت اور تعلیم کے اقدامات سے 10 کروڑ سے زیادہ بچے، مائیں اور نوعمر لڑکیاں مستفید ہو رہی ہیں۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتیں آج جوں کی توں رہیں جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر ہفتے کے آخر میں یو ایس کروڈ 1.09 فیصد گر کر 72.52 ڈالر فی بیرل اور لندن برینٹ کروڈ 0.92 فیصد گر کر 76.29 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ ملک کے چار میٹروز میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں درج ذیل تھیں۔

امریکہ میں رشدی پر چاقو سے حملے کی عدالتی سماعت

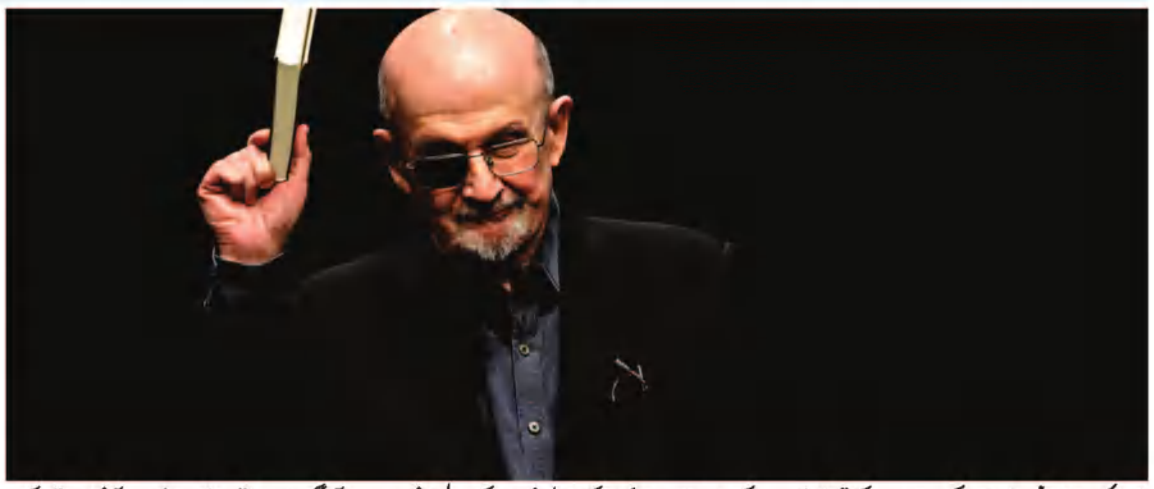

نیویارک، 12 فروری: امریکہ و یورپ کے تحفظ میں زندگی گزارنے والے شاتم رسول سلمان رشدی نے امریکہ میں ایک لبنانی نژاد مسلمان کے ہاتھوں چاقو سے حملے کا احوال بیان کرتے ہوئے لکھا ہے چاقو بردار سٹیج کی طرف لپکا اور اس نے قتل کی نیت سے حملہ کیا۔ جس کے نتیجے میں رشدی کی ایک آنکھ ضائع ہو گئی۔ خیال رہے رشدی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی شان میں توہین پر مبنی اپنی خرافات شیطانی آیات کے ذریعے دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے سخت اذیت کا باعث بنا تھا۔ جس کے بعد ایرانی انقلاب کے بانی آیت اللہ خمینی نے اس کے سر کی قیمت مقرر کی تھی۔ 23 سالہ لبنانی نژاد امریکی ہادی مطر نے اگست 2022 میں رشدی کو چاقو سے مبینہ طور پر نشانہ بنایا۔ اس وقت رشدی ایک تقریب میں موجود تھا۔ رشدی کہتا ہے وہ اپنی طرف تیزی سے آنے والے شخص سے آگاہ تھا کہ وہ میرے دائیں جانب سے آگے بڑھ رہا تھا۔ میں نے اسے آخری وقت تک دیکھا اور اسی دوران اس نے حملہ کر دیا۔ رشدی کے مطابق حملہ آور نے کرونا والا ماسک چہرے پر چڑھا رکھا تھا۔ اور میری آنکھ میں چاقو لگ گیا۔ یہ بڑی تکلیف کا وقت تھا۔ اس حملے کے نتیجے میں میرے نزدیک خون کی جھیل بنا کر چھوڑ گئی۔ اب لبنانی نژاد مطر کی قانونی ٹیم معاملے کو دیکھ رہی ہے۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے چھ انچ کے ایک بلیڈ کی مدد سے دس بار رشدی پر چاقو چلایا۔ وہ عدالت میں رشدی کو مؤقف پیش کرتے ہوئے چپکے بیٹھا سنتا رہا۔ عدالت میں رشدی نے سیاہ رنگ کا جوڑا پہنا رکھا تھا اور ایک آنکھ کے لیے ڈارک شیشے والا چشمہ لگا رکھا تھا۔ جو اس کے ایک آنکھ سے اندھے پن کو ظاہر کرنے کے لیے تھا۔ عدالت میں پراسیکیوٹر نے کہا رشدی جونہی سٹیج پر ایک ہزار افراد کے سامنے بیٹھا حملہ آور نے اس پر تیزی اور پوری قوت سے چاقو کے ساتھ حملہ کر دیا۔ یہ حملہ کئی بار کیا گیا۔ رشدی کے مہمانوں اور اسٹاف نے حملہ آور پر جوابی حملہ کر دیا 'ایف بی آئی' کے مطابق ایرانی حمایت یافتہ لبنانی ملیشیا حزب اللہ نے فتویٰ کی توثیق کی ہے۔ نیز شرعی عدالت میں دہشت گردی سے متعلق دفعات کے تحت ایک اور مقدمہ کا سامنا ہے۔ ہادی مطر نے میڈیا کو اس سے پہلے بتایا تھا کہ اس نے رشدی کے ناول کے صرف دو صفحات پڑھے ہیں۔ جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ رشدی نے اسلام پر حملہ کیا ہے۔ 77 سالہ رشدی برطانوی نژاد امریکی ہے اور نیو یارک میں مقیم ہے۔ جارڈن سڑیوز نے پیر کے روز عدالت کو حملے سے متعلق بتایا ہے۔ جبکہ اس وقت ہادی مطیر قریب ہی موجود تھا۔

امریکہ دیوالیہ ہو جائے گا'، ایلون مسک نے بجٹ گھاٹے پر ٹرمپ کو انتباہ کیا

ایلون مسک 12 فروری: ڈونالڈ ٹرمپ کے بے حد قریبی اور وفاقی اخراجات میں کٹوتی کی مہم کی قیادت کے لیے منتخب مشہور ارب پتی ایلون مسک نے امریکہ کے دیوالیہ ہونے کا انتباہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے اپنے بجٹ میں کمی نہیں کی تو ملک دیوالیہ ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ کی نئی حکومت کے ذریعہ بنائی گئی ایجنسی 'ڈپارٹمنٹ ا?ف گورنمنٹ ایفی سی اینشی (ڈی او جی ای)' کے سربراہ نے منگل کو وہائٹ ہاؤس میں ٹرمپ کے ساتھ پریس کانفرنس میں اپنی اس فکرمندی کا اظہار کیا۔ مسک نے خاص طور پر ملک کے بڑھتے بجٹ گھاٹے پر تشویش ظاہر کی، جو گزشتہ مالی سال میں 1?8 ٹریلین ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اخراجات میں کمی اب کوئی متبادل نہیں بلکہ لازمیت بن چکی ہے۔ لیکن ٹرمپ انتظامیہ کی یہ سخت مالی پالیسیاں قانونی تنازعات میں پھنستی جا رہی ہیں۔ واضح ہو کہ ٹرمپ کے ذریعہ حالیہ ہفتوں میں کئی ایگزیکٹیوا? رڈرس جاری کیے گئے ہیں، جن کا مقصد سرکاری خرچ کو کم کرنا ہے۔ لیکن ان کی پالیسیوں کی وجہ سے کئی وفاقی ایجنسیاں یا تو بند ہو گئی ہیں یا ان میں تعینات ملازمین کو گھر بھیج دیا گیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ امریکہ کی کئی عدالتوں میں ان فیصلوں کو چیلنج کیا گیا ہے۔ اپوزیشن رہنماو?ں اور کئی سماجی تنظیموں نے اسے اقتدار کا بیجا استعمال قرار دیا ہے اور ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمے بھی درج کرائے ہیں۔ وہیں ان تنازعات کے درمیان ایلون مسک پر بھی مفادات کے ٹکراو? کے الزام لگ رہے ہیں کیونکہ وہ 'اسپیکس ایکس' اور 'ٹیسلا' کے سی ای او بھی ہیں، جن کے پاس امریکی حکومت کے ساتھ کئی بڑے معاہدے ہیں۔ منگل کو اس بارے میں پوچھے جانے پر مسک نے کہا کہ وہ پوری شفافیت برتنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

امریکی ٹیکساس میں بس ٹرانزٹ سینٹر میں دھماکہ، 5 افراد زخمی

ہوسٹن، 12 فروری (یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس کے شہر ایل پاسو میں واقع بس ٹرانزٹ آپریشن سینٹر میں منگل کے روز دھماکے سے پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ ایل پاسو فائر ڈیپارٹمنٹ کے مطابق ایک شخص شدید زخمی ہوا ہے۔ ایل پاسو ٹائمز کے مطابق، سن میٹرو ٹرانزٹ آپریشن سینٹر کے بس مینٹیننس گیراج کے علاقے میں مقامی وقت دوپہر 1 بجے کے قریب آگ لگ گئی، جو ایل پاسو انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے تقریباً 3.5 میل (5.6 کلومیٹر) کے فاصلے پر واقع ہے۔ ایل پاسو فائر ڈیپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ چیف رابرٹ اروبزو نے بتایا کہ دھماکے سے عمارت کو "شدید نقصان " پہنچا، چھت اور دیواریں گر گئیں۔ خوش قسمتی سے کوئی فائر فائٹرز زخمی نہیں ہوا۔

انگولا میں ہیضہ کی وباء پھیلنے سے 110 سے زائد اموات

لوانڈا، 12 فروری (یو این آئی) انگولا میں ہیضہ کی وباء پھیلنے کے بعد 3,402 متاثرین درج کیے گئے ہیں اور جنوری کے اوائل میں وباء شروع ہونے کے بعد سے 114 اموات ہوئی ہیں۔ وزارت صحت نے منگل کے روز پریس ریلیز میں بتایا کہ یکم فروری سے، انگولا روزانہ ہیضے کے 100 سے زیادہ نئے کیسز رپورٹ کر رہا ہے، جو کہ 8 فروری کو 295 تک پہنچ گیا۔ انفیکشن کی تصدیق کے لیے لیبارٹری ٹیسٹنگ محدود ہے، جس میں روزانہ صرف 20 نمونوں کی جانچ کی جاتی ہے۔ 7 جنوری کو وباء پھیلنے کے بعد سے، یہ بیماری متعدد صوبوں میں پھیل چکی ہے، جس میں لوانڈا اور پڑوسی صوبہ بینگو سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ پیر کے روز جاری کردہ وزارت صحت کے وبائی امراض کے بلیٹن کے مطابق، 925,000 سے زیادہ لوگوں کو ہیضے سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے گئے ہیں، جس سے ہدف کی 86 فیصد آبادی کا احاطہ ہوتا ہے۔

بولیویہ میں ہائی وے پر ٹرک کی زد میں آ کر دو خواتین کی موت

لاپاز، 12 فروری (یو این آئی) بولیویہ کے لاپاز علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے کارگو ٹرک ہائی وے سے بہہ جانے سے دو خواتین کی موت ہو گئی۔ حکام نے منگل کے روز یہ اطلاع دی۔ علاقائی پولیس کمانڈر نے بتایا کہ یہ حادثہ پیر کی صبح کوبایا–سوراتہ ہائی وے پر پیش آیا جب شدید بارشوں کی وجہ سے ملک بھر میں شدید لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ بولیویہ میں نومبر 2024 سے مسلسل بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ شہری دفاع کی وزارت نے کہا کہ 5 فروری تک 1,09,156 خاندان متاثر یا بے گھر ہوئے اور 300 سے زیادہ گھر مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔

روس میں زیر حراست امریکی شہری مارک فوگل کو رہا کیا گیا

ماسکو، 12 فروری (یو این آئی) روس میں منشیات کی اسمگلنگ کے جرم میں سزا یافتہ امریکی شہری مارک فوگل کو رہا کر دیا گیا ہے۔ مقامی میڈیا نے بدھ کے روز یہ اطلاع دی۔ فوگل کے وکیل دیمتری اوسیانیکوف نے میڈیا کو بتایا کہ "اس کی رہائی کے بارے میں معلومات درست ہیں۔ تاہم، ہمیں یہ معلوم نہیں کہ وہ کون سا راستہ اختیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ مزید تفصیلات فراہم نہیں کر سکتے ہیں۔ اس سے قبل، امریکی قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے کہا تھا کہ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی اسٹیو وٹکوف نے فوگل کی رہائی پر بات چیت کے لیے روس کا دورہ کیا تھا۔ فوگل اور ان کی اہلیہ کو اگست 2021 میں نیویارک سے آمد پر شیر میٹیوو انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حراست میں لیا گیا تھا، ان کے سامان میں چرس اور اس کا تیل ملا تھا۔ روسی عدالت نے فوگل کو بڑے پیمانے پر منشیات کی اسمگلنگ کا مجرم قرار دیا۔ 2022 میں، ماسکو کی خمکی سٹی کورٹ نے اسے ہائی سکیورٹی تعزیراتی کالونی میں 14 سال قید کی سزا سنائی۔

مصر نقل مکانی کے بغیر غزہ کی تعمیر نو کا منصوبہ پیش کرے گا

قاہرہ، 12 فروری (یو این آئی) مصر نے غزہ کی تعمیر نو کا جامع منصوبہ پیش کرنے کا منصوبہ بنایا ہے جس کا مقصد فلسطینیوں کو اپنی سرزمین پر برقرار رہنے کو یقینی بنانا ہے۔ حکام نے منگل کے روز یہ اطلاع دی۔ مصر کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ منصوبہ اس طریقے سے وضع کیا جائے گا جس سے فلسطینی عوام کے جائز اور قانونی حقوق کا احترام کیا جائے اور ان کی حمایت کی جائے۔ وزارت کے مطابق، کسی بھی مجوزہ حل کے لیے خطے کے اندر قیام امن غور کرنا چاہیے اور جاری تنازع کی بنیادی وجوہات کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس کے لیے فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی قبضے کے خاتمے اور دو ریاستی حل کے نفاذ کی ضرورت ہے، جو خطے کے تمام لوگوں کے درمیان استحکام اور پر امن بقائے باہمی کے حصول کا واحد راستہ ہے۔ بیان میں مصر کی طرف سے امریکہ کے ساتھ تعاون کی خواہش کا اظہار بھی کیا گیا ہے کہ "خطے میں مسئلہ فلسطین کے منصفانہ حل تک پہنچ کر جامع اور منصفانہ امن کے قیام کے لیے خطے کے لوگوں کے حقوق کو برقرار رکھنا ضروری ہے"۔

سکریٹری جنرل نے حوثیوں کی حراست میں اقوام متحدہ کے اہلکار کی ہلاکت کی مذمت کی

اقوام متحدہ، 12 فروری (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گتیرس نے منگل کے روز یمن میں حوثیوں کے ہاتھوں حراست میں لیے گئے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کے ایک ملازم کی ہلاکت کی مذمت کی اور اس سانحہ کی فوری، شفاف اور مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ مسٹر گتیرس نے ایک بیان میں کہا، "میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے ایک ساتھی کی 10 فروری کو ہونے والی موت کی شدید مذمت کرتا ہوں جسے حوثی ایگزیکٹو نے 23 جنوری 2025 سے من مانی طور پر حراست میں لے رکھا تھا۔ "انہوں نے ملازم کے اہل خانہ اور ڈبلیو ایف پی کے ساتھیوں سے اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس قابل مذمت سانحے سے متعلق حالات ابھی تک واضح نہیں ہیں اور اقوام متحدہ حوثیوں سے فوری وضاحت طلب کر رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ "فوری، شفاف اور مکمل تحقیقات " کی جائیں اور ہلاکتوں کے ذمہ داروں کو جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ یمن میں اقوام متحدہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ڈبلیو ایف پی کے آئی ٹی آپریشنز آفیسر احمد بلاوی پیر کے روز شمالی یمن کے صعدہ صوبے میں حوثی حراستی مرکز میں انتقال کر گئے۔

داعش نے صومالیہ میں فوجی اڈے پر حملہ کر دیا، 70 جنگجو ہلاک

دبئی، 12 فروری: داعش نے صومالیہ کے شمال مشرقی حصے میں پنٹ لینڈ ریاست میں فوجی اڈے پر رات کے وقت خودکش کار بم دھماکہ کے علاوہ موٹر سائیکلوں کی مدد سے بھی خودکش حملے کیے ہیں، تاہم فوجی حکام کا کہنا ہے کہ داعش کا حملہ ناکام بناتے ہوئے بمباری سے جنگجوؤں کے 70 افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ صومالی فوج کی طرف سے یہ بیان منگل کے روز جاری کیا گیا ہے۔ صومالیہ کی فوج نے داعش کے خلاف بڑا حملہ کیا ہے۔ صومالیہ میں القاعدہ سے منسلک الشباب گروپ سرگرم رہا ہے۔ دسمبر 2024 میں پنٹ لینڈ نے ایک بڑے حملے کا دعوی کیا تھا اور کہا تھا داعش کے کئی مراکز پر بھی قبضہ کر لیا تھا۔ اب منگل کے روز صومالیہ کی فوج نے ایک اور بڑی کارروائی کا بتایا ہے جس میں درجنوں جنگجوؤں کی ہلاکت کی اطلاع دی گئی ہے۔ اس بیان میں صومالی فوج کے ترجمان محمود فیضیتو کی طرف سے کہا گیا ہے کہ صومالی فوج نے خودکش حملہ آوروں کو نشانہ بناتے ہوئے انہیں بھاری نقصان پہنچایا ہے۔ بیان میں فوج کے جانی نقصان کا بھی ذکر کیا گیا ہے مگر فوجی ہلاکتوں کی تعداد نہیں بتائی گئی ہے۔ خیال رہے حالیہ صومالیہ میں جنگجوؤں کا گروہ داعش کے ساتھ تیزی سے حصہ بنا ہے۔ امریکہ نے داعش کو بین الاقوامی سطح پر دہشت گرد گروہ قرار دے رکھا ہے۔ اسی ماہ کے شروع میں امریکہ نے بھی صومالیہ کے اندر داعش پر بمباری کی تھی۔ صومالیہ کے خبر رساں ادارے نے منگل کے روز رپورٹ کیا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے جنگجوؤں کے حملے روک دیے ہیں، یہ حملے ہگارو اور ٹوگو جیسل میں کیے گئے تھے۔ ایک اندازے کے مطابق صومالیہ میں حالیہ برسوں کے دوران جنگجوؤں کی تعداد میں 700 سے 1500 تک کا اضافہ ہو گیا ہے۔ تاہم داعش کا یہ گروپ اب بھی پہلے سے موجود القاعدہ کے ذیلی گروپ الشباب سے چھوٹا گروپ ہے۔

ٹرمپ۔ عبداللہ ملاقات:

امریکی صدر کا غزہ منصوبے کا اعادہ، اردن کے شاہ سعودی عرب میں مذاکرات کے منتظر

واشنگٹن، 12 فروری: صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو وائٹ ہاؤس میں اردن کے شاہ عبداللہ دوئم سے ملاقات کی ہے اور ایک بار پھر اپنے اس عزم کو دوہرایا ہے کہ غزہ میں فلسطینی واپس نہیں جا سکیں گے اور یہ علاقہ امریکہ کے کنٹرول میں ہو گا اور اسے ایک سیاحتی مقام میں تبدیل کیا جائے گا۔ دوسری جانب شاہ عبداللہ نے کہا ہے کہ وہ سعودی عرب اور دیگر ممالک کے سربراہوں کے ساتھ ملاقاتیں کر رہے ہیں اور اس بات پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ کس طرح صدر ٹرمپ کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں۔ یہ ایک ایسا منصوبہ ہے، جو ممکنہ طور پر صرف اس صورت میں کام کر سکتا ہے جب اردن مزید پناہ گزینوں کو قبول کرنے پر راضی ہو۔ ٹرمپ اور عبداللہ نے اوول آفس میں ملاقات کی، جہاں صدر نے کہا کہ وہ اس صورت میں کہ وہ غزہ سے لوگوں کی اپنے ملکوں میں منتقلی کی تعداد میں ڈرامائی اضافہ کرنے پر راضی نہیں ہوتے، وہ اردن یا مصر جیسے دیگر عرب ممالک کے لیے امریکی امداد کو نہیں روکیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ مجھے اس بارے میں دھمکی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم اس سے بالاتر ہیں، یہ امریکی صدر کے اس سابق بیان سے مختلف موقف ہے جس میں واشنگٹن کی جانب سے امداد روکنا ایک امکان تھا۔ شاہ عبداللہ سے صدر ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کی تعمیر نو کے منصوبے کے بارے میں بار بار پوچھا گیا، لیکن انہوں نے اس پر کوئی ٹھوس تبصرہ نہیں کیا اور نہ ہی اس تجویز پر کہ ان کا ملک غزہ سے بڑی تعداد میں نئے مہاجرین کو قبول کر سکتا ہے۔ جب صدر ٹرمپ سے سوال کیا گیا کہ اردون کیوں فلسطینیوں کو اپنے پاس رکھے گا۔ تو انہوں یہ سوال شاہ عبداللہ سے پوچھے جانے کے لیے کہا کہ میں نہیں جانتا۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ وہ کچھ کہنا چاہیں۔ ہم نے اس پر بات کی ہے۔ آپ ابھی کچھ کہنا چاہیں گے؟ اردن کے شاہ عبداللہ نے اس پر کہا کہ ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی ہے کہ سعودی فرمانروا کی دعوت پر مصر اور عرب ملک ان کے ساتھ ملاقات کر رہے ہیں۔ اور اہم نکتہ یہ ہے کہ ہم کس طرح سے کام کریں جو سب کے لیے فائدہ مند ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ ظاہر ہے ہمیں امریکہ کے مفادات کو بھی مدنظر رکھنا ہے۔ اور خطے کے لوگوں بالخصوص میرے اپنے اردن کے لوگوں کے مفادات کو بھی۔ ہم اس پر تفصیلی بات کریں گے۔ فوری طور پر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم دو ہزار فلسطینی بچوں کو لے رہے ہیں جو کینسر کا شکار ہیں یا شدید بیمار ہیں۔ اور پھر ہم مصر کے پلان کا انتظار کریں گے کہ کس طرح ہم صدر ٹرمپ کے غزہ چیلنج سے متعلق پلان پر کام کر سکتے ہیں۔ اس پر ٹرمپ نے اردن کو سراہتے ہوئے کہا کہ مجھے نہیں معلوم تھا کہ آپ غزہ سے کینسر کے شکار دو ہزار بچوں کو لے رہے ہیں۔ یہ خوبصورت اظہار ہے۔ اور میں اس کی تعریف کروں گا۔ غزہ منصوبے پر امریکی صدر نے کہا، ہم اس پر کام کرتے رہیں گے۔۔ آپ دیکھیں گے کہ مصر کے ساتھ بھی بات آگے بڑھے گی، اردن کے ساتھ بھی، دیگر اعلیٰ سطح کی شراکت داری بھی ہو گی۔ یہ پیچیدہ کام نہیں ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ امریکہ جس بڑے زمینی رقبے پر کنٹرول چاہ رہا ہے، اس سے خطے میں استحکام آئے گا۔ مشرق وسطیٰ میں پہلی بار استحکام آئے گا۔ بقول ان کے فلسطینی جو ابھی غزہ میں رہتے ہیں، خوبصورت انداز میں زندگی گزار رہے ہوں گے۔ تحفظ کے ساتھ نہ کہ ہر دس سال بعد وہ مارے جا رہے ہوں یا گھروں سے نکالے جا رہے ہوں۔ میں کئی برسوں سے یہ سب کچھ دیکھتا آ رہا ہوں، وہاں سوائے مصائب کے اور کچھ بھی نہیں۔۔ اوول آفس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، ٹرمپ نے یہ تجاویز بھی دہرائیں کہ امریکہ غزہ پر کنٹرول کر سکتا ہے، لیکن انہوں نے کہا کہ اس کے لیے امریکی فنڈز کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ امریکی اتھارٹی کے تحت ممکن ہو گا، اس کی وضاحت کیے بغیر کہ وہ اصل میں کیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے غزہ میں امریکی کنٹرول کے بارے میں کہا کہ ہم کچھ خریدنے نہیں جا رہے ہیں۔ ہم اسے حاصل کرنے جا رہے ہیں، انہوں نے تجویز پیش کی کہ تعمیر نو کے بعد علاقے میں نئے ہوٹل، دفتری عمارتیں اور مکانات تعمیر ہو سکتے ہیں، اور ہم اسے زبردست بنائیں گے۔ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ ایک پریس کانفرنس کے دوران غزہ سے فلسطینیوں کو دوبارہ آباد کرنے اور امریکہ کے لیے علاقے کی ملکیت لینے کے بارے میں بات کی تھی۔ ٹرمپ، جنہوں نے نیویارک کی ایک رئیل اسٹیٹ ایمپائر بنائی جس نے اسے شہرت تک پہنچایا، غزہ کے رہائشیوں کے بارے میں کہا کہ میں آپ کو رئیل اسٹیٹ کے بارے میں بتا سکتا ہوں۔ انہیں وہ بہت ہی پسند آئے گا عبداللہ تقریباً دو گھنٹے کی میٹنگ کے بعد، قانون سازوں کے ایک دو جماعتی گروپ سے ملاقات کے لیے وائٹ ہاؤس سے کیپٹل ہل گئے۔

☆☆☆☆

یہودی مریض سے یہود مخالف تبصرہ، آسٹریلیا میں دو نرسز معطل

سڈنی، 12 فروری: بدھ کے روز آسٹریلوی حکام نے بتایا کہ سڈنی کے ایک ہسپتال میں دو نرسوں کو کام سے معطل کر دیا گیا ہے۔ ٹک ٹاک پر ایک ویڈیو میں نرسوں نے یہودی مریض کو قتل کرنے کی دھمکی دی اور اس کا علاج کرنے سے انکار کر دیا۔ ویڈیو کو میکس ویلفر نامی ایک ٹک ٹاک صارف نے پوسٹ کیا جس نے اپنا تعلق اسرائیل سے بتایا اور اسے میڈیکل سکربس میں ملبوس ایک مرد اور ایک عورت سے بات کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ جب ویلفر نے ویڈیو چیٹ میں اسرائیل سے تعلق ہونے کا ذکر کیا تو میڈیکل سکربس والے آدمی نے کہا، "میں اس بات پر بہت پریشان ہوں کہ آپ اسرائیلی ہیں۔ آخر کار آپ مارے جائیں گے اور (جہنم) میں جائیں گے۔ انہیں کیوں مار دیا جائے گا، اس سوال پر میڈیکل سکربس میں ملبوس خاتون نے کہا کہ یہ فلسطین کا ملک ہے، آپ کا ملک نہیں اور فحش کلامی کی۔ خاتون نے کہا کہ وہ کسی بھی یہودی مریض کا علاج نہیں کرے گی اور اس کے بجائے انہیں مار دے گی۔ جبکہ آدمی نے دھمکی آمیز اشارے کے ساتھ کہا کہ اس نے پہلے ہی ہسپتال کا دورہ کرنے والے کئی اسرائیلیوں کو ''جہنم'' میں بھیجا ہے۔ آدمی نے عربی میں جہنم کی اصطلاح استعمال کی۔ رائٹرز آزادانہ طور پر فوٹیج کی تصدیق نہیں کر سکا اور فوری طور پر یہ واضح نہیں ہو سکا کہ آیا اس گفتگو کی مکمل ویڈیو صارف نے اپ لوڈ کی تھی۔ ویڈیو میں خاتون کے بعض الفاظ بیپ کی آواز کے ساتھ حذف کر دیئے گئے ہیں۔ رائٹرز کا فوری طور پر دونوں نرسوں سے رابطہ نہیں ہو سکا۔ نیو ساؤتھ ویلز کے ریاستی وزیر صحت ریان پارک نے کہا کہ نرسوں کو فوری طور پر عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ 'ان کے خلاف تحقیقات جاری ہیں۔ پارک نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ظاہر ہے کہ اب تفتیشی عمل ہونا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ ان میں سے کوئی بھی یہ سوچنے کے قابل ہو کہ وہ نیو ساؤتھ ویلز کے شعبہ؟ صحت کے لیے دوبارہ کام کریں گے۔ نیو ساؤتھ ویلز کی ریاستی پولیس نے کہا کہ اس کی یہود دشمنی کی ٹاسک فورس ایک سوشل میڈیا ویڈیو کی تحقیقات کر رہی ہے جس میں صحت کے کارکنوں کو مبینہ طور پر یہود دشمنی پر مبنی دھمکیاں دیتے ہوئے دکھایا گیا۔ ٹک ٹاک پر زیادہ تر مشرق اوسط کے بارے میں باقاعدگی سے ویڈیوز پوسٹ کرنے والے میکس ویفر کے 102,000 فالوورز ہیں اور ان کی ویڈیوز کو 4.2 ملین صارفین نے پسند کیا ہے۔ وزیر اعظم انتھونی البانی نے کہا کہ آسٹریلیا کی وفاقی پولیس نے نیو ساؤتھ ویلز کی ریاستی پولیس کو ہر طرح کی مدد کی پیشکش کی ہے۔ البانی نے پارلیمنٹ میں کہا کہ میں نے یہ سام دشمن ویڈیو دیکھی ہے۔ اس کی وجہ نفرت ہے اور یہ قابل کراہت ہے۔ تبصرے گھٹیا ہیں، فوٹیج پریشان کن ہے اور یہ بات شرمناک ہے۔ اکتوبر 2023 میں اسرائیل-غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد آسٹریلیا میں یہودی عبادت گاہوں، عمارات اور گاڑیوں پر حملوں کا ایک بڑھتا ہوا سلسلہ دیکھنے میں آیا ہے، جس سے آسٹریلیا کے تقریباً 115,000 یہودیوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

غزہ کو پراپرٹی ڈیل کی نہیں سیاسی حل کی ضرورت ہے: ماکروں کی ٹرمپ پر تنقید

پیرس، 12 فروری: فرانس کے صدر عمانوئل ماکروں نے غزہ کی پٹی سے متعلق اپنے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ منصوبے میں غزہ کی پٹی سے اس کی آبادی کی جبری ہجرت اور ان کو واپسی کا حق نہ دینے کی بات کی گئی ہے۔ امریکی نیوز چینل CNN کو دیئے گئے انٹرویو میں ماکروں نے کہا کہ غزہ کی تعمیر نو کی کارروائی کا یہ مطلب ضروری نہیں کہ اس کی آبادی کو عدم احترام کا نشانہ بنا کر بے دخل کر دیا جائے۔ ماکروں نے فلسطینیوں اور ان کے عرب ہمسایوں کے احترام کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے غزہ کے لوگوں کو اجتماعی طور پر ان کے وطن سے بے گھر کرنے کی تجویز مسترد کر دی۔ عمانوئل ماکروں کا کہنا تھا کہ غزہ کی صورت حال کو ایک پراپرٹی ڈیل سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ فرانس کے صدر کے مطابق غزہ کے لوگوں سے یہ مطالبہ نہیں کیا جا سکتا کہ وہ اپنی سرزمین چھوڑ کر چلے جائیں۔ ماکروں نے کہا کہ آپ بیس لاکھ افراد کو یہ نہیں کہہ سکتے اچھا، کیا آپ جانتے ہیں؟ آپ کو منتقل کر دیا جائے گا۔ ماکروں نے CNN کو انٹرویو میں بتایا کہ میں نے (اسرائیلی) وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ ہمیشہ اپنے اس اختلاف کو دہرایا کہ میں نہیں سمجھتا کہ اس طرح کا (فوجی) آپریشن جس میں کبھی شہریوں کو نشانہ بنایا جائے، یہ درست جواب ہو سکتا ہے۔ ماکروں نے اپنی گفتگو میں فلسطینیوں کی اپنے وطن میں بقا کی خواہش اور اردن اور مصر کا غزہ کے پناہ گزینوں کی ایک بڑی تعداد کو قبول نہ کرنے پر بھی روشنی ڈالی۔

فلسطینیوں کو بے گھر کیے بغیر غزہ کی تعمیر نو کا تصور پیش کیا جائے گا: مصر

قاہرہ، 12 فروری: مصری وزارت خارجہ نے منگل کو کہا کہ مصر غزہ کی پٹی کی تعمیر نو کے لیے ایک جامع تصور پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جو فلسطینیوں کا ان کی سرزمین پر رہنا یقینی بنائے۔ اس بیان سے ایک روز قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ انہوں نے غزہ کی پٹی پر قبضہ کرنے اور اس کی آبادی کو مصر اور اردن کے ہاں منتقل کرنے کا جو منصوبہ پیش کیا ہے، اس میں تعاون کرنے سے انکار کی صورت میں وہ ممکنہ اور قابل فہم طور پر دونوں ممالک کی امداد روک سکتے ہیں۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ مصر اس معاملے پر ٹرمپ انتظامیہ سے تعاون کے لیے پُر امید ہے اور اس کا مقصد مسئلہ فلسطین کے منصفانہ حل تک پہنچنا ہے۔ وزارت نے کہا کہ مصر کا منصوبہ واضح اور فیصلہ کن انداز میں غزہ کی تعمیر نو کے لیے اسباب فراہم کرے گا جو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ فلسطینی عوام اپنی سرزمین پر ہی رہیں اور یہ ان لوگوں کے جائز اور قانونی حقوق کے مطابق ہو۔ منگل کو واشنگٹن میں ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کے دوران اردن کے شاہ عبداللہ دوم نے کہا تھا کہ مصر ایک ایسا منصوبہ پیش کرے گا جس پر عرب رہنما آئندہ مذاکرات میں تبادلہ خیال کریں گے۔ مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے منگل کو فلسطینیوں کو بے گھر کیے بغیر غزہ کی تعمیر نو پر زور دیا۔ انہوں نے گذشتہ ماہ ٹرمپ کے ساتھ دو طرفہ ریاستی دوروں کے لیے دعوت ناموں کا تبادلہ کیا تھا جو ابھی طے نہیں ہوئے۔ ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹ فریڈریکسن کے ساتھ ایک فون کال کے دوران السیسی نے غزہ کی پٹی کی تعمیر نو شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا جو فلسطینیوں کو بے گھر کیے بغیر اور اس طریقے سے ہو جس سے ان کے حقوق کا تحفظ یعنی ان کا انہی کی سرزمین پر رہنا یقینی ہو۔ السیسی کے دفتر کے ایک بیان کے مطابق انہوں نے یہ بھی کہا، فلسطینی ریاست کا قیام خطے میں پائیدار امن کے حصول کی واحد ضمانت ہے۔ ٹرمپ نے امریکہ کے غزہ پر قبضہ کرنے اور فلسطینیوں کے وہاں سے انخلاء کی تجویز پیش کی جس میں فلسطینیوں کو دوسرے ممالک مثلاً مصر اور اردن میں آباد کرنے کے بعد تباہ شدہ علاقے کو شرق اوسط کی ساحلی تفریح گاہ کی صورت میں دوبارہ تعمیر کرنے کا تصور پیش کیا گیا۔ ان کے اس تصور پر عالمی سطح پر ردِ عمل آیا ہے اور عرب ممالک نے اس کی مذمت کرتے ہوئے اسرائیل کے ساتھ ایک آزاد فلسطینی ریاست کے دو ریاستی حل پر اصرار کیا ہے۔ وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی کی واشنگٹن میں اپنے امریکی ہم منصب مارکو روبیو سے ملاقات کے فوراً بعد پیر کے روز مصر کی وزارت خارجہ نے ایک بیان جاری کیا جس میں کسی بھی ایسے سمجھوتے کو مسترد کر دیا گیا جس سے فلسطینیوں کے حقوق بشمول ان کے اپنی زمین پر رہنے کے حق کی خلاف ورزی ہو۔

ایران: مہسا امینی کی ہلاکت کی خبر دینے والی صحافیوں کی سزا معاف

تہران، 12 فروری: ایران کے عدالتی حکام نے منگل کے روز ان دو صحافیوں کو دی گئی سزائے قید معاف کر دی ہے۔ ان صحافیوں نیلوفر حمیدی اور محمدی پر الزام تھا کہ انہوں نے 2022 ستمبر میں بائیس سالہ مہسا امینی کی پولیس حراست میں ہلاکت کی خبر دی تھی، جس سے ایران میں خوفناک ہنگامے شروع ہو گئے تھے۔ یاد رہے اس مبینہ خبر میں مہسا امینی کی طرف سے ایرانی حجاب کوڈ کی خلاف ورزی پر گرفتاری اور ہلاکت کا ذکر تھا۔ اس جرم میں دونوں ایرانی صحافیوں کو اکتوبر 2023 میں بالترتیب 13 اور 12 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ اب ان دونوں صحافی خواتین کی سزا کی حتمی معافی کے لیے ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای سے اپیل کی گئی تھی۔ جسے سپریم لیڈر نے منظور کر لیا ہے۔ عدالتی ویب سائٹ کے مطابق اس معافی کا اطلاق انقلاب ایران کی 46 ویں سالگرہ کے پس منظر میں ہو گیا ہے۔ پچھلے سال دونوں صحافیوں کو 17 مہینوں کی قید کاٹنے کے بعد پچھلے سال رہا کر دیا گیا تھا۔ بعد ازاں انہیں اس الزام سے بھی بری کر دیا گیا تھا کہ انہوں نے امریکہ کے ساتھ ساز باز کی ہے۔ اس کے باوجود ان دونوں کے خلاف ملکی سلامتی کے خلاف کام کرنے اور ایرانی رجیم کیخلاف پراپیگنڈہ کرنے کے الزامات جاری رکھے گئے تھے۔ اب ان سب الزامات سے ملنے والی سزا ختم کر کے معافی دے دی گئی ہے اور مقدمات بند کر دیئے گئے ہیں۔ یاد رہے ستمبر 2022 میں ایران میں پھوٹنے والے ہنگاموں کے دوران سینکڑوں افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے تھے۔ ان ہلاک ہونے والوں میں سیکیورٹی اداروں سے متعلق حکام اور اہلکار بھی شامل تھے۔

Aawami news
Kolkata
Thursday, 13th February 2025
Also published from Ranchi & Patna

Asansol آسنسول

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات ۱۳ فروری ۲۰۲۵ء

آج سے حضور غوث بنگالہ کے عرس کا آغاز، عرس کی تمام تیاریاں مکمل

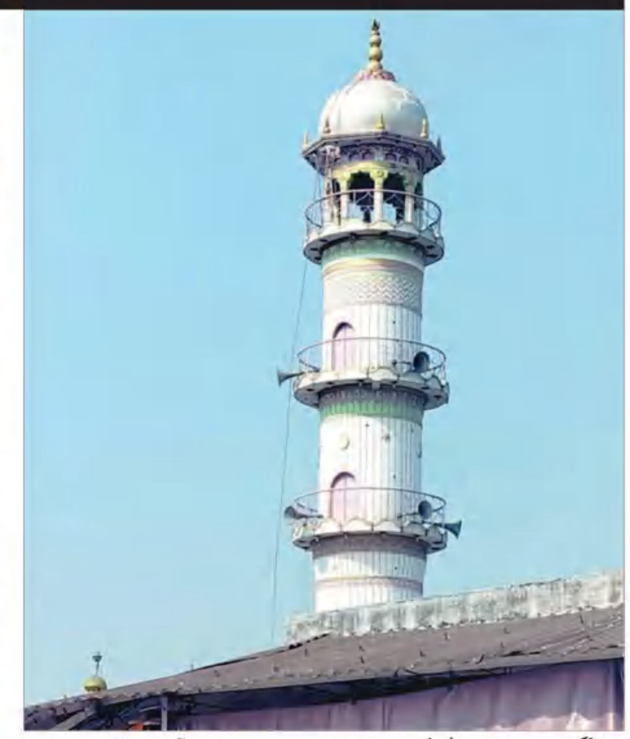

رانی گنج:12رفروری: ضلع پچھم بردوان کے شہر رانی میں واقع 126 سال پرانی درگاہ جہاں ولی کامل سیدنا میر فضل حق سید شمس الدین شاہ اندرابی معروف غوث بنگالہ علیہ الرحمہ کا مزار اقدس ہے جہاں ہر سال عرس کے موقع سے لاکھوں زائرین حاضری دینے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔امسال بھی ایام عرس میں کثیر تعداد میں عاشقان غوث بنگالہ کے آنے کی امید ہے اس کے لیے بڑے پیانے پر تیاریاں کی جا رہی ہیں سال رواں عرس کی تقریبات کا اغاز 13 فروری سے ہوگا جس کی تفصیلات کچھ اس طرح ہے۔13 فروری بروز جمعرات غسل شریف بوقت دو بجکر تیس منٹ، 17 فروری بروز سوموار بعد نماز عصر فاتحہ اور تقسیم رومال 17, فروری سوموار کی رات یعنی 18 فروری منگل کی صبح صادق تین بجکر تیس منٹ صندل اور قل شریف، 18 فروری بروز منگل قران خوانی بعد نماز ظہر، میلاد شریف بعد نماز عصر، 18 فروری منگل بعد نماز مغرب چادر پوسی منجانب حضور دادا پیر۔

اس موقع پر درگاہ شریف کے مفتی محمد اورنگ زیب سعدی صاحب قبلہ نے اہل اسلام کو عرس کی مبارکباد دیتے ہوئے اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ عرس کی تمام تقریبات و رسومات کی ادائیگی صاحب سجادہ سید اکبر شاہ صاحب قبلہ کی زیر سرپرستی اور جماعت صوفیہ کی نگرانی میں کیا جائے گا۔مفتی محمد اورنگزیب سعدی نے کہا کہ خصوصا ان کے نام پر غربا و مساکین کا خیال رکھنے کا ہدایت دی ساتھ ہی تمام زائرین و مہمانان غوث بنگالہ سے گزارش کیے کہ اپ سب سرکار کے مہمان ہیں سرکار کی بارگاہ میں ادب کا خاص خیال کر کے حاضری دیں۔خرافات سے خود بھی بچے اور دوسروں کو بھی بچائیں افراتفری کا ماحول نہ بنائیں بلکہ جہاں تک ہو سکے ایک دوسرے کی مدد کریں اور جب یہاں سے اپنے گھر کو جائیں تو پاکیزہ نیت ستھرا کردار عمل کی درستگی کے ساتھ جائیں مفتی صاحب قبلہ نے یہ بھی واضح کر دیا کہ زیارت قبور کے متعلق پیشوائے اہل سنت اعلی حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے جو طریقہ بتایا اسی طریقے پر عمل کریں مزارات اولیاء پر حاضری دینے کا جو طریقہ ہے وہ طریقہ پہ حاضری دیں۔

جے سی بی لیکر کوارٹر تجاوزات ہٹانے آئے برن پور ایسکو اہلکاروں پر حملہ

آسنسول: 12رفروری،(عوامی نیوز سروس): آج برن پور میں ایسکو اسٹیل پلانٹ کے اہلکار پولیس عملے کے ساتھ جے سی بی لیکر فیکٹری کے احاطے کو کوارٹر و تجاوزات سے پاک کرنے گئے تھے جب وہاں جے سی بی کی مدد سے تجاوزات ہٹانے کا کام کیا جا رہا تھا تو مبینہ طور پر آئی ایس پی کے ایک کنٹریکٹ ملازم وکاس ٹھاکر نے فیکٹری کے ای ڈی پر حملہ کر دیا جس کے بعد بڑی تعداد میں پولیس اہلکار فورسز موقع پر پہنچ گئیں لیکن تب تک وکاس موقع سے فرار ہو چکا تھا اس حوالے سے پولیس افسر کا کہنا تھا کہ آج مقامی تھانے کی مدد سے سیل آئی ایس پی کے اہلکاروں کو ساتھ لے کر تجاوزات سے پاک کرایا جا رہا ہے جس پر برن پور سینما ہال کی دیوار کے قریب کام جاری تھا اور تجاوزات ہٹانے کا عمل شروع کر دیا تھا ایک شخص آیا اور اپنے والد کے ساتھ مل کر سیل آئی ایس پی کے اہلکاروں کو گالیاں دینا شروع کر دیا اور اچانک ایک اینٹ اٹھا لی حملہ کرنے کی کوشش کی اس جھگڑے میں سیل آئی ایس پی کے ای ڈی افسر کو چوٹ لگ گئی اور اس کے شیشے ٹوٹ گئے اس وقت موقع پر کافی پولیس فورس موجود نہیں تھی جس کی وجہ سے اسے کسی طرح وہاں سے ہٹایا گیا اور بعد میں پولیس فورس موقع پر پہنچ گئی لیکن تب تک وکاس فرار ہو چکا تھا مقامی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جب بھی آئی ایس پی کے کسی بھی علاقے میں کوئی کوارٹر خالی ہوتا ہے تو وکاس ٹھاکر اس پر قبضہ کر لیتا ہے انہوں نے کہا کہ فی الحال وکاس کی تلاش جاری ہے اس بارے میں ٹی ایم سی کے کاونسلر اشوک رودرا نے کہا کہ سیل آئی ایس پی کی طرف سے مقامی کونسلر کی حیثیت سے بتایا گیا کہ یہاں سے تجاوزات ہٹانے کا کام فیکٹری انتظامیہ کرے گی مگر میں اس معاملے پر کوئی تبصرہ کرنا نہیں چاہتا کیونکہ یہ اراضی اور کوارٹر سیل آئی ایس پی کی سطح پر ہے اشوک رودرا نے کہا کہ لیکن افسوس کی بات ہے کہ ایک بی جے پی کارکن نے فیکٹری کے ایک ای ڈی کے افسر پر حملہ کر دیا اگر ایسکو منظم طریقے سے تجاوزات ہٹانے یا غیر قانونی کوارٹر خالی کرانے کے لئے اتی تو اسطرح کا حملہ نہیں ہوتا اس بارے میں وکاس ٹھاکر کے والد نے کہا کہ وہ فیکٹری میں کام نہیں کرتے اور جس کوارٹر میں وہ رہتے ہیں وہ بھی انہیں الاٹ نہیں کیا گیا لیکن اس طرح اچانک اگر ان کے اہل خانہ کو کوارٹر خالی کرنے کا کہا جائے گا تو وہ کہاں جائیں گے انہوں نے کہا کہ انہوں نے ایک اور کوارٹر کے لیے درخواست دی ہے لیکن اب تک انہیں ایسی صورت حال نہیں ملی ہے کہاں وہ جائیں گے وکاس ٹھاکر کے والد نے الزام لگایا کہ وہی لوگ جو تجاوزات ہٹانے آئے تھے انلوگوں نے ہی بر ہمی دیکھائی اور میرے بیٹے کے ساتھ مار پیٹ کی وکاس کی والدہ نے ایسکو اہلکار پر الزام لگائی کہ وہ لوگ میرے کوارٹر کے سامان کو ہٹانے کی مہلت تک نہیں دی اور کوارٹر کو توڑ دیا انہوں نے کہا کہ وکاس کے والد مریض ہیں لیکن جس طرح سے آج یہ تجاوزات ہٹانے کے نام پر توڑ پھوڑ کیا گیا وہ بالکل بھی انسانی نہیں ہے انہوں نے کہا کہ وہ کوارٹر خالی کرنے کے لیے تیار ہیں لیکن انہیں وقت دیا جائے کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ بغیر نوٹس دیئے ایسکو انتظامیہ اہلکار جے سی بی لیکر چلی ائی اور گھر کو مسمار کرنا شروع کر دیا جبکہ ایسکو اہلکار کا کہنا ہے کہ نوٹس دیا گیا ہے اور یہ لوگ زبردستی کوارٹر پر قابض ہیں ایسکو اپنی زمین کو حاصل کر رہی ہے۔

میئر سے کلٹی کے بھگوا ایم ایل اے کی ملاقات اور پانی کے مسائل سمیت کئی مسئلے پر گفتگو

آسنسول:12رفروری،(عوامی نیوز سروس): کلٹی بی جے پی کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجئے پوددار نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے سے انکے کارپوریشن والے دفتر میں اکر ملاقات کی کلٹی ایم ایل اے کے ساتھ کلٹی علاقے کے کچھ مسائل کے بارے میں مزید بات چیت ہوئی اس میں بی جے پی ایم ایل اے نے میئر سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی درخواست کی انہوں نے آنے والے موسم گرما میں کلٹی علاقے کے پینے کے پانی کے مسئلہ کو حل کرنے میں پہل کرنے کی بھی درخواست کی میئر نے بی جے پی ایم ایل اے کی بات کو سنجیدگی سے سنا اس نے یقین دلایا۔ کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن جنگی بنیادوں پر ان مسائل پر قابو پانے کی کوشش کرے گی۔ بعد میں بی جے پی ایم ایل اے نے کہا، ہماری ایک خوشگوار ملاقات ہوئی میں نے میئر کو پینے کے پانی، سیل اور ای سی ایل کے کچھ CSR کام کے بارے میں بتایا میئر نے میری باتوں کو سنا ہے اور کہا ہے کہ اگلے جمعہ کو آسنسول کارپوریشن سے ایک گروپ کلٹی جائے گا۔ وہ کلٹی ایم ایل اے یا ان کے کسی نمائندے کو لے جائیں گے آپ کو جو بھی مسائل ہیں، آپ دیکھیں گے۔ بعد میں حل دوبارہ تلاش کرنا پڑے گا، ایم ایل اے نے کہا دوسری طرف میئر نے کہا کہ کلٹی کے ایم ایل اے نے آج مجھ سے ملاقات کی اور کئی مسائل کے بارے میں بات کی۔

وارڈ 59 نعمت پور میں راشن دکان ہڑتال، مقامی کونسلر اور راشن شاپ کا تنازع طول پکڑا

آسنسول: 12رفروری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 59 کے نعمت پور موچی پاڑا علاقے میں واقع ایک راشن ڈیلر کے ساتھ مار پیٹ کے واقعہ کے بارے میں کلٹی بلاک کے کل 48 راشن ڈیلروں نے خود کو غیر محفوظ سمجھ کر کارپوریشن انتظامیہ سے تحفظ کی درخواست کی ہے اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے کارپوریشن اور انتظامیہ کو اطلاع دی ہے کہ انہوں نے راشن ڈیلرز کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے اسے گرفتار کیا جائے ترنمول کاونسلر ذاکر حسین کے بھائی صغیر حسین کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے ورنہ وہ اپنی حفاظت کے لیے جارحانہ تحریک چلانے پر مجبور ہوں گے انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج سے ان پر پابندی لگا دی جائے گی وہ اپنی حفاظت کے لیے پرتشدد احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ آج سے اتوار تک ہڑتال پر جائیں گے اگر کارپوریشن انتظامیہ کی جانب سے ملزمان کے خلاف کوئی ٹھوس اقدامات نہ کیے گئے اور راشن ڈیلرز کے تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی حکمت عملی نہ بنائی گئی تو وہ احتجاج کو تیز کریں گے راشن ڈیلر روہت بلوٹیہ، منوج مکھرجی، کارتک بارات، مادھو ساہو سمیت کلٹی بلاک کے کل 48 راشن ڈیلر موجود تھے دوسری طرف ذاکر حسین کے بھائی نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو بتایا کہ روہت پہلے بھی کم وزن کا راشن دیتا تھا تو ہنگامہ ہوا تھا پھر معاملہ حل ہو گیا تھا معافی تلافی ہوئی تھی مگر ادھر ایک شخص کو پھر کم راشن ملا اور گاہکوں کے ساتھ بد تمیزی کی شکایت ملی تو ہملوگ روہت سے شکایت کرنے گئے تو روہت ہملوگوں کے ساتھ بھی بدکلامی کرنے لگا جس سے معاملہ بڑھ گیا مگر مار پیٹ نہیں ہوئی ہے دھکم دھکا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ جب راشن کم وزن دیا گیا تو راشن شاپ کا کیمرہ اف رکھا جس سے کیمرے کے فوٹیج نہیں مل سکے انہوں نے کہا اس علاقے میں چار راشن دوکانیں ہیں لیکن کہیں کوئی معاملہ نہیں ہے روہت کٹ منی کا الزام لگا رہا ہے جبکہ یہ سراسر غلط ہے انہوں نے کہا دیگر راشن دوکانداروں سے اپلوگ پوچھ سکتے دوسری طرف روہت راش دوکان مالک نے ذاکر حسین کاونسلر اور انکے بھائی کے خلاف متعدد الزامات عائد کی ہے اطلاع کے مطابق اج اس علاقے کے راشن شاپ بطور احتجاج بند رکھا گیا ہے راش شاپ مالکان کا کہنا ہے کہ اج دوکان بند کر دیا گیا ہے جمعرات اور جمعہ شب بارت کی چھٹی ہے سنیچر یا اتوار تک اگر معاملے پر کوئی فیصلہ ہو جاتا ہے تو اس درمیان دوکان کھل جائے گی اسطرح دیکھا جا رہا ہے کہ روہت راشن شاپ اور مقامی کاونسلر ذاکر حسین کے بھائی کے درمیان ہوئے تنازع طول پکڑنے لگا ہے جس سے علاقے میں کشیدگی کا ماحول ہے اور لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا ہو رہا ہے۔

سیلیکوسس بیماری کی روک تھام کیلئے بیداری مہم کیلئے ضلع ناظم کی خصوصی میٹنگ

آسنسول: 12رفروری،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع میں سیلیکوسس کی بیماری کی روک تھام کے لیے آج ضلع ناظم کے دفتر میں مغربی بردھمان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونابلم کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی اس میٹنگ میں ضلع ناظم کے علاوہ اس ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر محمد یونس، مختلف محکموں کے افسران نے میٹنگ میں اس بیماری کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں اس میٹنگ میں مغربی بردوان ضلع کے مختلف علاقوں سے اسپنج آئرن فیکٹری کے نمائندے آئے تھے ڈی وی سی ڈی ایس پی کے افسران بھی موجود تھے جبکہ مختلف ریفریکٹری اور برک فیلڈ کے افسران بھی میٹنگ میں پہنچے اور سب کی موجودگی میں ضلع مغربی بردوان کے اعلیٰ عہدیداروں نے سیلیکوسس کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی اور اس سے بچاؤ کے بارے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ ایس پونابالم نے کہا کہ آج ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ضلع مغربی بردوان کے مختلف علاقوں میں سیلیکوسس بیماری کی روک تھام کے لیے انتظامیہ کے افسران موجود تھے جبکہ SAIL جیسے قومی ادارے ڈی وی سی کے ڈی ایس پی افسران بھی یہاں موجود تھے ان سبھی کو سیلیکوسس کے بارے میں جانکاری دی گئی اور اس سے بچاؤ کے طریقہ کار کے بارے میں ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر نے بتایا کہ آج مغربی بردوان ضلع انتظامیہ کی طرف سے مختلف فیکٹریوں کے انتظامی عہدیداروں کو سلیکوسس کی بیماری سے بچنے کے لیے آگاہ کیا گیا اس بیماری کی جانکاری کیسے یہ اتی ہے یہ کس وجہ سے ہوتی ان سب پر تمام شرکاء نے تفصیلی طور پر گفت وشنید کی ای ایس پی سیل کے ایک افسر نے کہا کہ میڈیکل پروگرام میں انا چاہئے سب کی ذمہ داری ہے کہ اس مرض کی روک تھام کے لئے مہم چلائیں انتظامیہ اسکی لیڈنگ کرے سرکاری غیر سرکاری پبلک سیکٹر و دیگر کے افسران ذمہ داران موجود تھے۔

☆

ہوڑہ-پٹنہ-ہوڑہ وندے بھارت ایکسپریس کی مقبولیت میں اضافہ، 8 کوچز کے بجائے اب 16 کوچز

آسنسول:12رفروری،(عوامی نیوز سروس): ہندستانی ریلوے کی وندے بھارت ایکسپریس ٹرینیں، جو پہلے دن ہی سے مسافروں میں تیزی سے مقبول ہو رہی ہیں اسکی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے انڈین ریلوے نے اس ٹرین کی کوچز میں اضافہ کرنے لا فیصلہ کیا ہے ذرائع کے مطابق 13 فروری بروز جمعرات سے اس ٹرین میی کوچز کا اضافہ کر دیا جائے گا یہ ٹرین جو ابھی کوچز پر مشتمل ہے اب یہ 16 کوچز لیکر چلے گی یہ ٹرین اپنے اعلیٰ معیار کے آرام اور تیز رفتار سفر کے ساتھ مسافروں کو مطمئن کر رہی ہیان تیز رفتار ٹرینوں کی اعلیٰ سطح پر نگرانی کی جاتی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ درست نظام الاوقات کو برقرار رکھتی ہیں اور وقت پر اپنی منزل تک پہنچتی ہیں ہوڑہ-پٹنہ-ہوڑہ وندے بھارت اکسپریس کے مسافر اس ٹرین کے سفر سے بہت لطف اندوز ہو رہے ہیں ہندوستانی ریلوے کی اس تیز رفتار ٹرین کا افتتاح 24 ستمبر 2023 کو شاندار طریقے سے کیا گیا تھا لیکن ٹرین نے دو دن بعد 26 ستمبر کو باضابطہ اپنی سروس شروع کی یہ ٹرین پٹنہ اور ہوڑہ کے درمیان سفر کرتی ہے یہ ٹرین مسافروں کو بہتر سہولت فراہم کرتی ہے بتایا جاتا ہے کہ 22347/22348 ہوڑہ-پٹنہ-ہوڑہ وندے بھارت ایکسپریس میں 25 نئی خصوصیات کی متاثر کن رینج ہے جو سفر کے مجموعی تجربے کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے مسافروں میں مقبولیت اور مانگ کو دیکھتے ہوئے ہندوستانی ریلوے نے 22347/22348 ہوڑہ-پٹنہ-ہوڑہ بندے بھارت ایکسپریس کو جمعرات، 13 فروری سے ہوڑہ اور پٹنہ سے 8 ڈبوں کے بجائے 16 کوچوں کے ساتھ چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔اطلاع کے مطابق ان کوچز کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ زیادہ مسافروں کو ایڈجسٹ کیا جا سکے اور اس تیز رفتار روٹ پر سفری سہولت کو بہتر بنایا جا سکے دو سال سے بھی کم عرصے میں (پٹنہ ہوڑہ وندے بھارت) کی مقبولیت اتنی بڑھ گئی ہے کہ ریلوے نے اپنے کوچز کو دوگنا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اب ہوڑہ-پٹنہ وندے بھارت ایکسپریس 8 کوچز نہیں بلکہ 16 کوچز کے ساتھ چلے گی 16 کوچز والی ٹرین 13 فروری سے چلائے جانے کی اطلاع ہے یہ ٹرین پٹنہ سے ہوڑہ تک کا سفر 18 اسٹیشنوں پر رک کر مکمل کرتی ہے پٹنہ ہوڑہ وندے بھارت کا باقاعدہ اغاز 26 ستمبر 2023 سے شروع ہوا یہ وندے بھارت ٹرین ہفتے میں 6 دن چلتی ہے، پٹنہ سے صبح 8:00 بجے روانہ ہوتی ہے اور 6 گھنٹے 35 منٹ کے سفر کے بعد دوپہر 2:35 پر ہوڑہ پہنچتی ہے راستے میں یہ ٹرین پٹنہ صاحب، موکاما، لکھی سرائے، جسیڈیہ، جامتاڑہ، آسنسول اور درگاپور اسٹیشنوں پر رکتی ہے آسنسول سے ہوڑہ تک اس کی روانگی کا وقت 12:18 PM ہے۔درگاپور میں اس کا وقت 12:41 بجے ہے یہ وندے بھارت ٹرین ہوڑہ سے دوپہر 3:50 پر روانہ ہوتی اور رات 10:40 پر پٹنہ پہنچتی۔اطلاع کے مطابق پٹنہ سے ہوڑہ تک اس کا کرایہ چیئر کار میں 1505 روپے اور ایگزیکٹو کلاس میں 2725 روپے ہے جس میں کیٹرنگ چارجز شامل ہیں کیٹرنگ چارجز بالترتیب 364 روپے اور 419 روپے ہیں۔موکاما سے ہوڑہ کا کرایہ 1340 روپے اور 2675 روپے ہے، لکھی سرائے سے ہوڑہ کا کرایہ 1175 روپے اور 2115 روپے ہے، جسیڈیہ سے ہوڑہ کا کرایہ 1035 اور 1835 روپے ہے، جامتاڑہ سے ہوڑہ کا کرایہ 895 روپے اور 1570 روپے ہے، آسنسول سے ہوڑہ کا کرایہ 825 روپے اور 1425 روپے ہے، درگاپور سے ہوڑہ کا کرایہ بالترتیب 755 روپے اور 1280 روپے ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: کشی نگر مسجد پر بلڈوزر

معاملے کی تفصیلی رپورٹ پارٹی کے قومی صدر کو پیش کرے گی۔

دوسری جانب، سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ مسجد کے کچھ حصے سرکاری زمین پر بغیر اجازت تعمیر کیے گئے تھے، جس کے خلاف کارروائی کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق، مسجد کے خلاف دسمبر 2023 میں شکایت درج کی گئی تھی، جس کے بعد انتظامیہ نے تحقیقات شروع کیں۔خیال رہے کہ مسجد انتظامیہ نے 8 فروری تک ہائی کورٹ سے اسٹے حاصل کر لیا تھا لیکن اسٹے ختم ہونے کے بعد 11 فروری کو پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی میں بلڈوزر کارروائی عمل میں لائی گئی۔بتایا جاتا ہے کہ ہندو وادی رہنما رام بچن سنگھ نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے اس معاملے کی شکایت کی تھی، جس کے بعد کارروائی کا حکم دیا گیا۔سرکاری ذرائع کے مطابق، مسجد کی تعمیر بغیر منظوری کے کی گئی تھی اور اسے تھانے اور میونسپلٹی کی زمین پر بنایا گیا تھا۔

بقیہ: دہلی: سی بی آئی

تاچھ جاری ہے۔آج تک' کے مطابق سی بی آئی ذرائع نے بتایا ہے کہ کل شام کو دہلی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے افسروں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ یہ سبھی خاکی وردی پہنے تھے اور کا بیجا استعمال کر رہے تھے۔ جو گاڑیاں سڑکوں پر آتی جاتی ہیں ان سے یہ چالان وصول کرتے تھے۔

افسروں پر لگائے گئے الزامات کی سی بی ا?ئی نے جب جانچ کی تو پتہ کہ 6 ٹی 4 اور ٹی 5 سطح کے جو ملازم ہیں ان پر بدعنوانی کے الزام پہلی نظر سے صحیح ہیں۔آج صبح ان کی گرفتاری کی گئی۔

سی بی آئی نے بتایا کہ حراست میں لیے گئے افسروں سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔اس کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا جائے گا، پھر ایجنسی ان کی تحویل مانگے گی۔پوچھ تاچھ کے بعد یہ پتہ چل گیا ہے کہ یہ رشوت اپنے لیے لے رہے تھے یا کسی اعلیٰ افسر کو بھی اوپر پہنچا رہے تھے۔سی بی ا?ئی کا کہنا ہے کہ یہ بڑی کارروائی ہے۔

بقیہ: گورکشا کو راشٹر ماتا

کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ مودی حکومت کی اس نظر اندازی پر شنکر اچاریہ نے ایک پریس کانفرنس میں اپنی مدعا زور دار طریقے سے رکھا۔مودی حکومت کے خلاف آواز اونچی کر کے کہا کہ آئندہ 17 مارچ تک مرکزی حکومت کو وقت دیا جا رہا ہے ۔ اور اس دوران مودی حکومت کو گورو کو ''راشٹر ماتا'' کے طور پر حیثیت دینا ہوگا۔ اگر مرکزی حکومت نیا اس بارے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی تو دہلی کے رام لیلا میدان میں صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک گو ماتا کو قومی درجہ دینے پر تقریب کا انعقاد کیا جائے گا اور وہیں سے اہم لوگ اندولن کے لئے کمر کس لیں گے۔ اور جو بھی کرنا ہوگا وہ ہم لوگ اپنے طور پر کریں گے۔حکومت کی پرواہ کئے بغیر۔یاد رہے کہ گائے کو قومی درجہ دلوانے کے لئے شنکر اچاریہ اَبھیمکتیشو رنند سرسوتی زمانے سے اس پر لگے ہوئے ہیں۔20 نومبر 2023 کو گوپال منی نام کی ایک ہندو تنظیم نے ''گوکرانتی منچ'' کا انعقاد بھی کیا تھا اور وہیں سے چار مقبول اچاریوں کی ٹولی سے اجازت لیکر یہ تحریک زور پکڑی تھی۔اور اسی دوران اس معاملے کو ہوا دینے کے لئے تین عدد گو بورڈ کی بھی تشکیل ہوئی۔2024 کو گوردھن سے دہلی تک اس مسئلے کو لیکر کئی ہندو تنظیموں کے اراکین نے پیدل یاترا بھی کیا۔ اب مودی حکومت کو 33 دنوں کا الٹی میٹم دے دیا گیا ہے۔دیکھئے بھاجپا حکومت اب کیا راگ الاپتی ہے۔

بقیہ: سعودی کابینہ

عرب کے نزدیک مسئلہ فلسطین کی مرکزیت کو باور کرایا اور زور دیا کہ مستقل امن صرف دو ریاستی حل کے ذریعے پر امن باہمی بقاء سے ہی ممکن ہوگا۔اس دوران میں سعودی ولی عہد نے کابینہ کو اردن کے فرماں روا شاہ عبداللہ اور امارات کے صدر شیخ محمد بن زائد آل نہیان سے اپنے دو ٹیلیفون رابطوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔کابینہ نے سیفٹی انڈیکس میں سعودی عرب کے جی ٹوئنٹی ممالک میں سرفہرست آنے کو سیکورٹی اور استحکام کے میدان میں مملکت کے قائدانہ مقام کا عکاس شمار کیا۔کابینہ کے اجلاس میں سعودی عرب اور اردن کے درمیان منشیات اور کیمیائی مواد کی شکل میں غیر قانونی تجارت کے انسداد کے شعبے میں تعاون کے سمجھوتے کی بھی منظوری دی گئی۔سعودی کابینہ نے سعودی ویژن 2030 پروگرام سے مربوط اقتصادی اصلاحات کے لیے مالی استحکام سے متعلق ایگزیکٹو پلان کو سراہا۔ یہ اقدامات سعودی عرب کی معیشت کو مضبوط بنائے گی۔

☆

پاکستان کرکٹ ٹیم کیلئے صائم ایوب کا زخمی ہونا ایک سانحہ

آسٹریلیا کے سابق کپتان رکی پونٹنگ کے خیال میں یہ پاکستان کیلئے بدنصیبی ہے

ممبئی 12 فروری: آسٹریلیا کے سابق کپتان رکی پونٹنگ نے اپنے ایک بیان میں پاکستان کے اسٹار کرکٹر صائم ایوب کے بارے میں کہا کہ پاکستان کے اس 22 سالہ کرکٹر سے بہت زیادہ امیدیں وابستہ تھیں اور اس کی موجودگی پاکستان کو ناقابل تسخیر بنا سکتی تھی لیکن عین چمپئنز ٹرافی 2025 کے موقع پر وہ زخمی ہو کر ٹیم سے الگ ہو گیا اور میں سمجھتا ہوں کہ صائم ایوب کا زخمی ہونا پاکستان کیلئے ایک زبردست جھٹکا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے اس کی تصدیق کر دی ہے کہ صائم ایوب چمپئنز ٹرفی میں پاکستانی اسکوا میں شامل نہیں ہے۔ انگلینڈ میں انگلینڈ کے خلاف کھیلتے ہوئے صائم ایوب زخمی ہوا تھا اور ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ وہ کم از کم ڈھائی مہینے تک کرکٹ نہیں کھیل سکتا اور اگر اس نے بد احتیاطی کی تو پھر اسے از ندگی بھر کرکٹ سے علاحدہ ہو جانا پڑے گا۔ صائم ایوب بھلے ہی آئی سی سی کے چمپئنز ٹرافی میں حصہ نہ لے لیکن مارچ میں جب پاکستان کی ٹیم نیوزی لینڈ کا دورہ کرے گی اس وقت وہ بہت ممکن ہے پاکستان کی نمائندگی کرے۔ چونکہ پاکستان کے اسٹار بلے باز بابر اعظم اور محمد رضوان دونوں ہی بیکار محض ہو چکے ہیں۔ بابر اعظم گزشتہ 66 اننگوں میں سے ایک میں بھی سنچری بنا نہیں سکا ہے اور اس کے کھیل کو دیکھ کر ایسا ہی لگتا ہے کہ وہ بابر اعظم کہیں کھو چکا ہے۔ اور اب اس کی واپسی کا یقین نہیں ہے۔ دوسری طرف محمد رضوان بھی بکواس کھیل رہا ہے اور محض کھلاڑیوں پر نگاہ رکھنے کے معاملہ میں دی جانے والی تمام سہولتیں حاصل ہونے کے باوجود رن نہیں بنا پا رہا ہے۔ ابھی ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلا ٹسٹ جیتنے کے بعد دوسرا ٹسٹ جس طرح سے ہارا اس میں بابر اعظم، محمد رضوان، دونوں ہی بری طرح سے ناکام رہے تھے۔ اور دونوں اننگوں میں پوری طرح سے مایوس کیا۔ ابھی سہ فریقی سیریز میں پاکستان کو نیوزی لینڈ کے خلاف 331 رن کا ہدف ملا اور یقین تھا کہ پاکستان اس بڑے اسکور کو پار نہ کر سکے گا اور وہی ہوا جب نیوزی لینڈ نے بہت ہی آسانی کے ساتھ پاکستان کو شکست دیدی۔ پاکستان اگر صرف بابر اعظم اور محمد رضوان پر انحصار کر کے کھیلتا تو پھر یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ پاکستان کی قسمت میں پے در پے شکست لکھی ہوئی ہے۔ کیونکہ صائم ایوب ایک اچھا کھلاڑی تھا جو زخمی ہو کر آؤٹ ہو چکا ہے۔ دیکھنا ہے چمپئنز ٹرافی سے پہلے پاکستان سہ فریقی سیریز میں کیا کارنامے انجام دیتا ہے۔

ریباکینا کے سابق کوچ ووکوف پر پابندی برقرار

لندن، 12 فروری (یو این آئی) عالمی نمبر پانچ ایلینا ریباکینا کے سابق کوچ اسٹیفانو ووکوف پر ڈبلیو ٹی اے ٹور پابندی کو آزادانہ تحقیقات کے بعد برقرار رکھا گیا ہے۔

بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق خواتین کے ٹینس کو کنٹرول کرنے والے ادارے ڈبلیو ٹی اے نے جنوری میں کروشیا کے ووکوف کو اپنے ضابطہ اخلاق کی مبینہ خلاف ورزی کرنے پر عارضی طور پر معطل کر دیا تھا۔ منگل کو ڈبلیو ٹی اے نے تصدیق کی کہ ووکوف کی پابندی برقرار رکھی گئی ہے حالانکہ 37 سالہ کوچ نے ان الزامات کو مسترد کر دیا ہے جبکہ ریباکینا نے کہا کہ ووکوف نے کبھی ان کے ساتھ بدسلوکی نہیں کی۔

ڈبلیو ٹی اے نے کہا کہ "اس عمل کے بعد، معطلی برقرار رہے گی، "۔ اگرچہ اس معاملے سے منصفانہ اور معروضی انداز میں نمٹنے کے لیے ادارے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے ڈبلیو ٹی اے نے مزید تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔ اس نے یہ بھی نہیں بتایا کہ ووکوف کی پابندی کب تک رہے گی یا اس نے ڈبلیو ٹی اے کوڈ کے کس حصے کی خلاف ورزی کی ہے۔ ووکوف فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں۔ اس فیصلے کا مطلب ہے کہ ریباکینا ووکوف کو اپنی ٹیم میں واپس نہیں لا سکیں گی جیسا کہ انہیں سال کے آغاز میں امید تھی۔

پچھلے کچھ سیزن کے دوران کوچ اور کمنٹیٹر پام شرایور سمیت کچھ لوگوں نے اس بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے جس طرح ووکوف نے ٹورنامنٹ میں کورٹ کے اندر اور باہر ریباکینا سے بات کی۔ قازقستان کی ریباکینا نے 2022 میں ومبلڈن کا خطاب جیتا تھا۔ انہوں نے گزشتہ ماہ آسٹریلین اوپن میں کہا تھا کہ انہوں نے ووکوف کے بارے میں کبھی کوئی شکایت نہیں کی۔ انہوں نے کہا، "میں اسٹیفانو کے ساتھ میرے تعلقات کے حوالے سے ڈبلیو ٹی اے کی بہت سی چیزوں سے اتفاق نہیں کرتی۔ "ووکوف ریباکینا کے ساتھ اس وقت سے کام کر رہے ہیں جب وہ نوعمر تھیں اور ومبلڈن میں اپنا پہلا گرینڈ سلیم جیتنے میں ان کی مدد کی تھی، لیکن یہ ساتھ گزشتہ سال یو ایس اوپن سے پہلے ٹوٹ گیا تھا۔

ہندوستان نے بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ کے پہلے میچ میں مکاؤ کو شکست دے دی

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) گزشتہ ایڈیشن کے کانسے کا تمغہ جیتنے والے ہندوستان نے بدھ کو چین کے چینگدو اسپورٹس سینٹر کے کونشان جمنازیم میں گروپ ڈی میں مکاؤ کو 0-5 سے شکست دے کر اپنی بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ 2025 مہم کا آغاز کیا۔ اس زبردست جیت نے ناک آؤٹ مرحلے میں ہندوستان کی جگہ کو بھی یقینی بنا دیا۔ اب وہ گروپ کے فاتح کا فیصلہ کرنے کے لیے جمعرات کو گروپ ڈی کے دوسرے میچ میں دوبار کی رنر اپ جنوبی کوریا سے مقابلہ کریں گے۔ نیشنل گیمز کے مکسڈ ڈبلز گولڈ میڈلسٹ ستیش کرونا کرن اور آدیا وریا تھ نے ابتدائی مکسڈ ڈبلز میچ میں لیونگ ایوک چونگ اور این جی وینگ چی کو 21-10، 21-9 سے شکست دے کر ہندوستان کی جیت کی بنیاد رکھی۔ لکشیا سین نے مردوں کے سنگلز میں پوئی پانگ فونگ کو 21-16، 21-12 سے شکست دے کر ہندوستان کی برتری کو بڑھایا، جبکہ مالویکا بنسوڈ نے خواتین کے سنگلز میں چن ہاو وائی کو 21-15، 21-9 سے شکست دے کر ہندوستان کی ناک آؤٹ برتھ پر مہر ثبت کی۔ ہندوستان نے ایم آر ارجن اور چراغ شیٹی کی نئی مینز ڈبلز جوڑی کو میدان میں اتارا، جس نے مکاؤ کے پوئی چی چون اور وونگ کوک وینگ کو 21-15، 21-9 سے شکست دے کر اسکور کو 0-4 تک پہنچا دیا۔ گایتری گوپی چند اور ٹریسا جولی کی ویمنز ڈبلز جوڑی نے این جی وینگ چی اور پوئی چی وا کو 21-10، 21-5 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی شاندار شروعات کی۔

سبالینکا اور گاف کا سفر قطر اوپن کے دوسرے مرحلے میں ختم

دوحہ، 12 فروری (یو این آئی) دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی آرینا سبالینکا اور نمبر تین کوکو گاف قطر ڈبلیو ٹی اے اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں شکست کے بعد باہر ہو گئی ہیں۔ عالمی نمبر 26 روسی کھلاڑی ایکاترینا الیگزینڈروا نے تیسرے سیٹ میں دو بار نیچے رہنے کے بعد واپسی کرتے ہوئے تین بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن سبالینکا کو 6-3، 3-6، 6-7 سے شکست دی۔ عالمی نمبر 21 یوکرائنی کھلاڑی مارٹا کوسٹیوک نے دوسرے سیٹ میں 1-3 سے پیچھے رہنے کے بعد 73 منٹ میں براہ راست گاف کو 6-2، 5-7 سے شکست دی۔ یو ایس اوپن 2023 کے چیمپئن کو سات ڈبل فالٹس اور 39 غیر ضروری غلطیوں کا سامنا کرنا پڑا جبکہ صرف آٹھ ونر لگانے میں کامیابی رہی۔ گاف نے کوسٹیوک کا سامنا کرنے سے پہلے اپنے پچھلے 17 میچوں میں ٹاپ 20 سے باہر رینک والے مخالفین کے خلاف کامیابی حاصل کی تھی۔ دیگر میچوں میں سابق ومبلڈن چیمپئن ایلینا رائبا کینا نے امریکی پیٹن اسٹرنز پر 6-2، 6-4 سے کامیابی حاصل کی جبکہ گزشتہ سال ومبلڈن اور فرنچ اوپن کی رنر اپ جیسمین پاؤلینی نے کیرولین گارسیا کو 6-3، 6-4 سے شکست دی۔ تین بار کے گرینڈ سلیم فائنلسٹ اونس جیبور نے عالمی نمبر آٹھ چین کو اینگ زیا نگ کو 6-4، 6-2 سے شکست دی۔

غضنفر چیمپئنز ٹرافی کے لیے افغان اسکواڈ سے باہر

کابل، 12 فروری (یو این آئی) افغانستان کے آف اسپنر اے ایم غضنفر کمر کے نچلے حصے میں فریکچر کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے بدھ کو یہ معلومات شیئر کیں۔ بورڈ نے لکھا، [؟] افغانستان کے نوجوان اسپن باؤلنگ سنسیشن اے ایم غضنفر کمر کے نچلے حصے میں فریکچر کی وجہ سے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ وہ افغانستان کے حالیہ دورہ زمبابوے کے دوران زخمی ہوئے تھے، اور کم از کم چار ماہ تک باہر رہیں گے اور اس عرصے کے دوران ان کا علاج ہوگا۔ "بورڈ نے لکھا،" نانگیال کھروتی، جو ریزرو پول کا حصہ تھے، کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے مرکزی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے،" بورڈ نے لکھا۔ اس کے علاوہ مجیب الرحمان مکمل صحت یاب ہونے تک ون ڈے میچوں سے باہر رہیں گے۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر نانگیال کھروتی اب تک سات ون ڈے اور چھ ٹوئنٹی میچ کھیل چکے ہیں۔

لیجنڈز لیگ میں شیکھر کے بلے سے رنوں کی بارش ہو رہی ہے

رائے پور (چھتیس گڑھ)، 12 فروری (یو این آئی) سابق ہندوستانی اوپنر شیکھر دھون لیجنڈ 90 لیگ میں اپنے بلے سے آگ برساتے نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے آخری میچ میں بگ بوائز کے خلاف ناٹ آؤٹ 50 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ شیکھر کے علاوہ کئی سابق عظیم کھلاڑی جیسے لینڈل سیمنز، تھیسارا پریرا، راس ٹیلر اور مارٹن گپٹل اس لیگ میں مسابقتی کرکٹ کھیل رہے ہیں جو 8 سے 18 فروری تک چلے گی۔

دہلی رائلز کی نمائندگی کر رہے دھون نے لیگ کا حصہ بننے پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا، "یہ ٹورنامنٹ ریٹائرڈ کھلاڑیوں کو ایک بار پھر وہی جوش و خروش کا تجربہ کرنے کا موقع فراہم کر رہا ہے، جس کا وہ کبھی حصہ ہوا کرتے تھے۔ "انہوں نے کہا، [؟] لیگ کا انعقاد بہت اچھے طریقے سے کیا گیا ہے۔ گراؤنڈ ہو، وکٹ ہو، ڈریسنگ روم کا انتظام ہو، سب کچھ بہت اچھا ہے، خاص طور پر شائقین کی طرف سے ہمیں جس طرح کا پیار مل رہا ہے وہ قابل دید ہے۔ 90 بال کرکٹ یا فٹافٹ فارمیٹ، ہم جیسے کھلاڑیوں کے لیے ایک مختلف تجربہ ہے۔ ہم نے بین الاقوامی کرکٹ میں زبردست دباؤ میں کھیلا ہے لیکن یہاں ہم کھیل پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں اور اس سے لطف اندوز بھی ہو سکتے ہیں۔

شیکھر نے کہا، "اس لیگ کا کریز زبردست ہے اور مجھے یقین ہے کہ اسے میدان کے اندر اور باہر دونوں طرف سے بہت زیادہ پیار ملے گا۔ "شائقین اسے سونی اسپورٹس نیٹ ورک پر لائیو دیکھ سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل اسٹریمنگ فین کوڈ اور سونی لیو پر دستیاب ہے۔

برسی 13 فروری کے موقع پر

دتا جی گائیکواڈ: مضبوط بلے باز، یقینی دفاع، شاندار اور جارحانہ شاٹس کھیلنے کے ماہر تھے

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) ہندستان کے سابق ٹیسٹ کپتان دتا جی راؤ گائیکواڈ، جن کے پاس ملک کے سب سے عمر رسیدہ زندہ ٹیسٹ کرکٹر ہونے کا ریکارڈ رہا۔ گائیکواڈ کا تعلق بڑودہ سے تھا اور انہوں نے اپنی ٹیم کو 58-1957 کے سیزن میں رنجی ٹرافی میں فتح دلائی، جو کپتان کے طور پر ایک یادگار آغاز تھا۔ دتا جی راؤ کرشنا راؤ گائیکواڈ 27 اکتوبر 1928 کو پیدا ہوئے۔ انہیں جینند تہ گائیکواڈ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ایک ہندوستانی کرکٹر تھے۔ ان کا ٹسٹ کریئر حالانکہ مختصر رہا۔ وہ 11 ٹیسٹ میچوں میں ہی نظر آئے۔ ان کے کرکٹ کے دور کو 1952 سے 1959 تک ہی شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے 1959 کے دورے پر ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کی۔

بطور بلے باز، گائیکواڈ کے پاس مضبوط بلے بازی، یقینی دفاع اور شاندار اور جارحانہ شاٹس کھیلنے کی صلاحیت تھی۔ خاص طور پر کور ان کے کھیل زبردست تھا اور اس میں ان کا کوئی ثانی نہ تھا۔ وہ کبھی کبھار اسپن گیند بازی بھی کرایا کرت تھے۔ جس روز ان کا انتقال ہوا

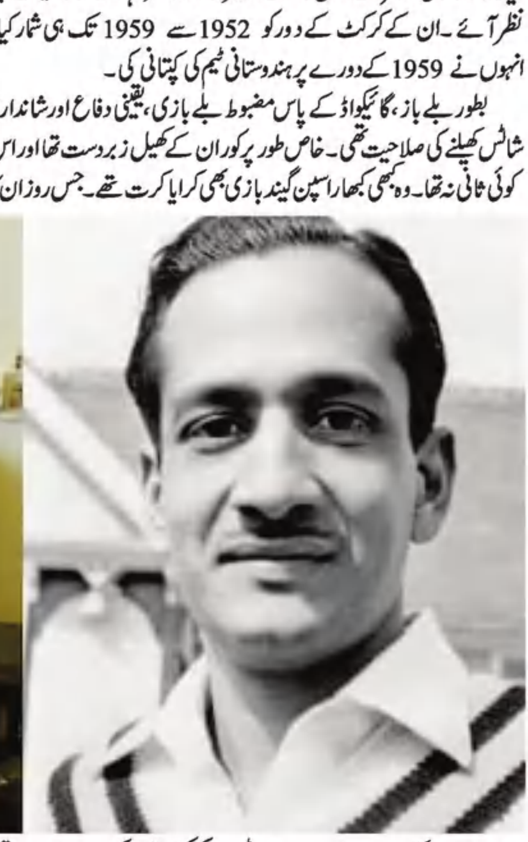

وہ ہندوستان کے سب سے عمر رسیدہ زندہ ٹیسٹ کرکٹر تھے۔ بچپن سے ہی وہ ایتھلیٹ تھے۔ سات برس کی عمر میں انہوں نے کرکٹ کے تئیں دلچسپی ظاہر کر دی تھی۔ دتا جی راؤ بڑودہ کے شاہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ گیارہ برس کی عمر میں انہوں نے راجکمار فتح سنگھ راؤ گائیکواڈ ک ساتھی کے طور پر بڑودہ کے لکشمی پیلس میں رہنے لگے تھے۔ اس کے بعد دتا جی راؤ محل میں ہی کرکٹ کھیلتے ہوئے بڑے ہوئے۔ کرکٹ میں ان کی صلاحیت کو پہلی بار یونیورسٹی کرکٹ مقابلے کے دوران پہنچایا گیا جہاں انہوں نے شروعات میں باہبے

رن باہبے کے

یونیورسٹی کی قیادت کی اور پھر مہاراجہ سیاجی راؤ یونیورسٹی کے قیام کے بعد وہاں کھیلنے چلے گئے۔ گائیکواڈ مہاراجہ سیاجی راؤ یونیورسٹی کی کرکٹ ٹیم کے پہلے کپتان بنائے گئے۔ انہوں نے وجے ہزارے، گل محمد، چندو بورڈے، سادو شنڈے اور عامر الٰہی جیسے مختلف اور معروف کھلاڑیوں کے ساتھ بڑودہ کرکٹ ٹیم میں کھیلا۔

انہوں نے بڑودہ کے لئے اپنی پہلی سنچری 108 خلاف پولو گراؤنڈ، بڑودہ میں بنائی۔ سال 1949 میں رنجی سیزن میں انہوں نے گجرات کے خلاف ہر اننگز میں سنچری لگائی۔ ان کا ٹیسٹ کیریئر 1952 سے 1961 تک رہا، لیکن اس وقت ڈی کے گائیکواڈ نے صرف 11 ٹیسٹ کھیلے۔ وہ ایک مضبوط بلے باز تھے جن کے پاس اچھا دفاع تھا اور وہ اچھی طرح سے اننگز کو سنبھالنا جانتا تھے۔ وہ ایک شاندار ورسٹائل فیلڈر بھی تھے۔

لیکن گائیکواڈ کبھی بھی ہندوستانی مڈل آرڈر میں جگہ نہیں بنا سکے، حالانکہ یہ ایک اوپننگ بلے باز کے طور پر بلے بازی کرتے تھے۔ انہوں نے 1952 میں انگلینڈ میں ڈیبیو کیا۔

انہوں نے 1953 میں ویسٹ انڈیز اور 1959 میں انگلینڈ کے دوروں اور 53-1952 میں پاکستان اور 59-1958 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ہوم گراؤنڈ میں مڈل آرڈر کی مضبوطی فراہم کی۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ وہ ٹیم سے زیادہ باہر رہتے تھے حالانکہ اس سے ان کے اعتماد میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ انہوں نے 1959 میں انگلینڈ کا دورہ کرنے والی ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کی، لیکن ان میں واقعی متحرک رہنما بننے کی قوت اور جوش کی کمی تھی۔ ٹیم تمام پانچ ٹیسٹ ہار گئی اور فرسٹ کلاس گیمز میں بھی بری کارکردگی کا مظاہرہ کیا، حالانکہ گائیکواڈ نے خود اس دورے پر بہترین بلے بازی کا نمونہ پیش کیا۔ تاہم انہوں نے ٹیسٹ میں ناقص کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کا سب سے زیادہ اسکور 1959 میں نئی دہلی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 52 تھا اور ان کا مجموعی ٹیسٹ ریکارڈ مایوس کن تھا۔ تاہم رنجی ٹرافی میں گائیکواڈ بڑودہ کے لیے طاقت کا ستون تھے۔ انہوں نے 14 سنچریوں سمیت 3139 رن 47.56 کی اوسط سے بنائے۔ ان کا سب سے زیادہ اسکور 60-1959 میں مہاراشٹر کے خلاف ناٹ آؤٹ 249 تھا۔ انہوں نے دو دیگر ڈبل سنچریاں بھی بنائیں اور 50-1949 میں گجرات کے خلاف 128 اور 101 ناٹ آؤٹ رہے۔

گائیکواڈ نے اپنی ابتدائی کرکٹ بمبئی یونیورسٹی اور بڑودہ میں مہاراجہ سیاجی یونیورسٹی کے لیے کھیلی۔ انہوں نے 1952 کے دورہ انگلینڈ کے پہلے ٹیسٹ میں لیڈز میں اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ انہوں نے ہندوستان کے لیے اننگز کا آغاز کیا، حالانکہ انہوں نے دورے سے پہلے کبھی ایسا نہیں کیا تھا۔ وہ ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں بغیر رن بنائے آؤٹ ہونے والے چار کھلاڑیوں میں سے ایک تھے۔ اگلے برس ان کا ویسٹ انڈیز کا دورہ دوسرے ٹیسٹ کے دوران ختم ہوا جب وہ کیچ لینے کے لیے جاتے ہوئے وجے ہزارے سے ٹکرا گئے اور ان کا کندھا اتر گیا۔ سال 1957 میں، انہوں نے سروسز کے خلاف فائنل میں سنچری اسکور کرتے ہوئے، نو برسوں میں بڑودہ کو ان کا پہلا رنجی ٹرافی ٹائٹل دلایا۔ انہوں نے سیزن کے دوران دفاعی چیمپئن بمبئی کے خلاف 218 رنز بنائے۔ سال 1958 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف آخری ٹیسٹ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں انہیں واپس بلایا گیا۔ دوسری اننگز میں ان کی 52 رنز ان کے کیریئر کی واحد ٹیسٹ نصف سنچری تھی اور انہوں نے ہندوستان کو کچھ حد تک ڈرا کرنے میں مدد کی۔

ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز میں ہندوستان کے چار کپتان تھے اور کپتان ہیمو ادھیکاری کے پانچویں ٹیسٹ کے لیے دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے گائیکواڈ کو 1959 میں انگلینڈ کے دورے پر ہندوستانی ٹیم کی قیادت کے لیے مقرر کیا گیا۔ اپنے انتخاب اور دورے کے آغاز کے درمیان، وہ ٹائیفائیڈ کا شکار ہو گئے اور دورے کے دوران کبھی بھی مکمل طور پر فٹ نہیں رہے۔ اس کے باوجود وہ 33 فرسٹ کلاس میچوں میں سے 23 میں کھیلے اور 34.52 کی اوسط سے 1174 رنز کے ساتھ ٹیم کے سرکردہ اسکوررز میں سے ایک تھے۔ انہوں نے پانچ میں سے چار ٹیسٹ میچ کھیلے، لیکن 16.00 کی اوسط سے صرف 128 رن بنائے۔ ہندوستان تمام پانچ ٹیسٹ میچ ہار گیا اور گائیکواڈ نے صرف ایک اور ٹیسٹ میں شرکت کی۔ رنجی ٹرافی میں، انہوں نے 14 سنچریوں کے ساتھ 3,139 رن بنائے اور 60-1959 میں مہاراشٹر کے خلاف سب سے زیادہ 249 رن بنائے۔

دتا جی نے اپنے ٹیسٹ کیریئر میں 11 میچوں میں 350 رن بنائے، جس میں ایک نصف سنچری بھی شامل ہے۔ انہوں نے 1959 میں انگلینڈ میں ایک سیریز کے دوران چار ٹیسٹ میچوں میں ہندوستان کی کپتانی کی۔ دورے پر 1000 سے زیادہ رنز بنانے کے باوجود گائیکواڈ ٹیسٹ سیریز میں اپنی فارم برقرار نہیں رکھ سکے۔

تاہم، دتا جی راؤ گائیکواڈ 1947 سے 1964 تک اپنے 17 سالہ طویل گھریلو کیریئر میں بڑودہ کے لیے فرسٹ کلاس کرکٹ میں زبردست رنز بنانے والے کھلاڑی تھے۔ دتا جی راو نے 110 میچوں میں 5788 رنز بنائے، جن میں 17 سنچریاں اور 23 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں ان کا سب سے زیادہ سکور 249 ناٹ آؤٹ تھا۔

ہندوستانی کپتان ڈی کے گائیکواڈ سر نے بڑودہ کرکٹ کے لیے نوجوان صلاحیتوں کی مسلسل تلاش کی اور ٹیم کا مستقبل بنایا۔ بڑودہ کرکٹ کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ دتا جی راؤ گائیکواڈ نے اپنا آخری ٹیسٹ میچ 1961 میں چنئی میں پاکستان کے خلاف کھیلا تھا۔

گائیکواڈ کی کھیل کے تئیں غیر متزلزل محبت ہمیشہ برقرار رہی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد، انہوں نے بڑودہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے اندر ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے اپنی مہارت کو وقف کیا، جس نے کرکٹرز کی نسلوں پر ایک انمٹ نشان چھوڑا۔ وہ 1953 میں ویسٹ انڈیز کا دورہ کرنے والی ہندوستانی ٹیم کا حصہ بننے والے آخری زندہ بچ جانے والے کرکٹر تھے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان کے بیٹے انشومان گائیکواڈ نے ان کے شاندار نقش قدم پر چلتے ہوئے تمام فارمیٹس میں 55 میچوں میں ہندوستانی جرسی پہنی اور جون 2018 میں بی سی سی آئی سے باوقار سی کے نائیڈو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ حاصل کیا۔

گائیکواڈ ہندوستانی اوپننگ بلے باز انشومان گائیکواڈ کے والد تھے۔ وہ بڑودہ کے شاہی خاندان کے ایک دور کے رشتہ دار تھے اور ریاست بڑودہ کے ڈپٹی کنٹرولر کے طور پر خدمات انجام دیتے تھے۔ مئی 2016 میں دیپک شودھن کی موت کے بعد وہ ہندوستان کے سب سے عمر رسیدہ زندہ ٹیسٹ کرکٹر بن گئے۔ وہ 13 فروری 2024 کو 95 سال کی عمر میں بڑودہ، گجرات میں انتقال کر گئے۔ ان کی موت کرکٹ برادری کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 13th February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات ۱۳/فروری ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

گل کی سنچری، وراٹ اور ایئر کی نصف سنچری، انگلینڈ کا براؤن واش مکمل
انڈیا نے تیسرے اور فائنل ون ڈے میں انگلینڈ کو 142 رنوں سے ہرایا

احمد آباد، 12 فروری (یو این آئی): انڈیا نے 142 رنوں سے انگلینڈ کو تیسرے ون ڈے میں شکست فاش دیدی اور تین میچوں کی سیریز 3-0 سے قبضہ کرکے انگلینڈ کا براؤن واش مکمل کردیا۔ شبھمن گل (112) اور شریس ایر (78) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان نے یہاں سیریز کے تیسرے اور آخری ون ڈے میچ میں 356 رن بنا کر مہمان انگلینڈ کی ٹیم کو جیت کے لئے ایک چیلنجنگ ہدف دیا۔ نریندر مودی اسٹیڈیم پر آج وراٹ کوہلی (52) کا بیٹ چلا جس سے کوچ گوتم گمبھیر سمیت پورے ہندوستانی کیمپ میں اطمینان کی کیفیت نظر آئی۔ کوہلی کو آج قسمت کا سہارا بھی ملا اور کچھ مواقع پر وہ اپنی وکٹ بچانے میں کامیاب رہے۔ انہیں عادل راشد (64 رن پر چار وکٹ) نے ایک بار پھر اپنا شکار بنایا۔ کپتان روہت شرما صرف ایک رن ہی بنا سکے۔ دوسری طرف شبھمن گل نے انگلینڈ کے حملے کی دھجیاں اڑادیں۔ انہوں نے اپنے ایک روزہ کیریئر کی ساتویں سنچری صرف 95 گیندوں پر مکمل کی۔ وہ نریندر مودی اسٹیڈیم میں کرکٹ کے تینوں فارمیٹس میں سنچری بنانے والے اکلوتے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ راشد کا شکار بننے سے پہلے انہوں نے اپنی سنچری کی اننگز میں 14 چوکے اور تین چھکے مارے۔ کوہلی کے آؤٹ ہونے کے بعد دوسرے سرے پر آ کر کھڑے ہوئے شریس ایئر نے گل کا بھرپور ساتھ دیا اور صرف 64 گیندوں کی اننگز میں آٹھ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ وہ بھی عادل راشد کی گیند پر وکٹ کے پیچھے کیچ ہو گئے۔ کے ایل راہل (40) نے جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلش باؤلرز کی خوب دھلائی کی، تاہم ان کی 29 گیندوں کی مختصر اننگز کا خاتمہ ثاقب محمود نے کیا۔ بعد میں رن اوسط بڑھانے کی کوشش میں ہندوستانی کھلاڑی ایک کے بعد ایک اپنی وکٹیں گنواتے رہے اور پوری اننگز 50ویں اوور کی آخری گیند پر سمٹ گئی۔ انگلینڈ کی طرف سے عادل سب سے کامیاب گیندباز رہے جبکہ مارک ووڈ نے دو ہندوستانی کھلاڑیوں کو پویلین کا راستہ دکھایا۔ گس ایٹکنسن، جو روٹ اور ثاقب محمود کو ایک ایک وکٹ ملی۔

میچ فکسنگ کے الزام میں بنگلہ دیشی خاتون کرکٹر پر 5 سال کی پابندی

لندن، 12 فروری (آئی این ایس انڈیا): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے میچ فکسنگ کے الزام میں بنگلا دیش کی ویمنز ٹیم کی اسپنر سہیلی اختر پر 5 سال کی پابندی عائد کردی۔ بنگلا دیشی کرکٹر سہیلی اختر پر ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2023 کے دوران میچ فکسنگ کے الزامات کے تحت کرکٹ کے تمام فارمیٹس میں 5 سال کی پابندی عائد کی گئی ہے۔ 36 سالہ کھلاڑی نے الزامات کو قبول کرتے ہوئے آئی سی سی اینٹی کرپشن کوڈ کی 5 شقوں کی خلاف ورزی کا اعتراف کیا۔ سہیلی پر پابندی کی مدت 10 فروری 2025 سے شروع ہوچکی ہے۔ رپورٹس کے مطابق 2023 میں ڈھاکہ کے نیوز چینل نے ایک آڈیو جاری کی تھی، جس میں 2 کرکٹرز کے درمیان مبینہ گفتگو سنی گئی۔

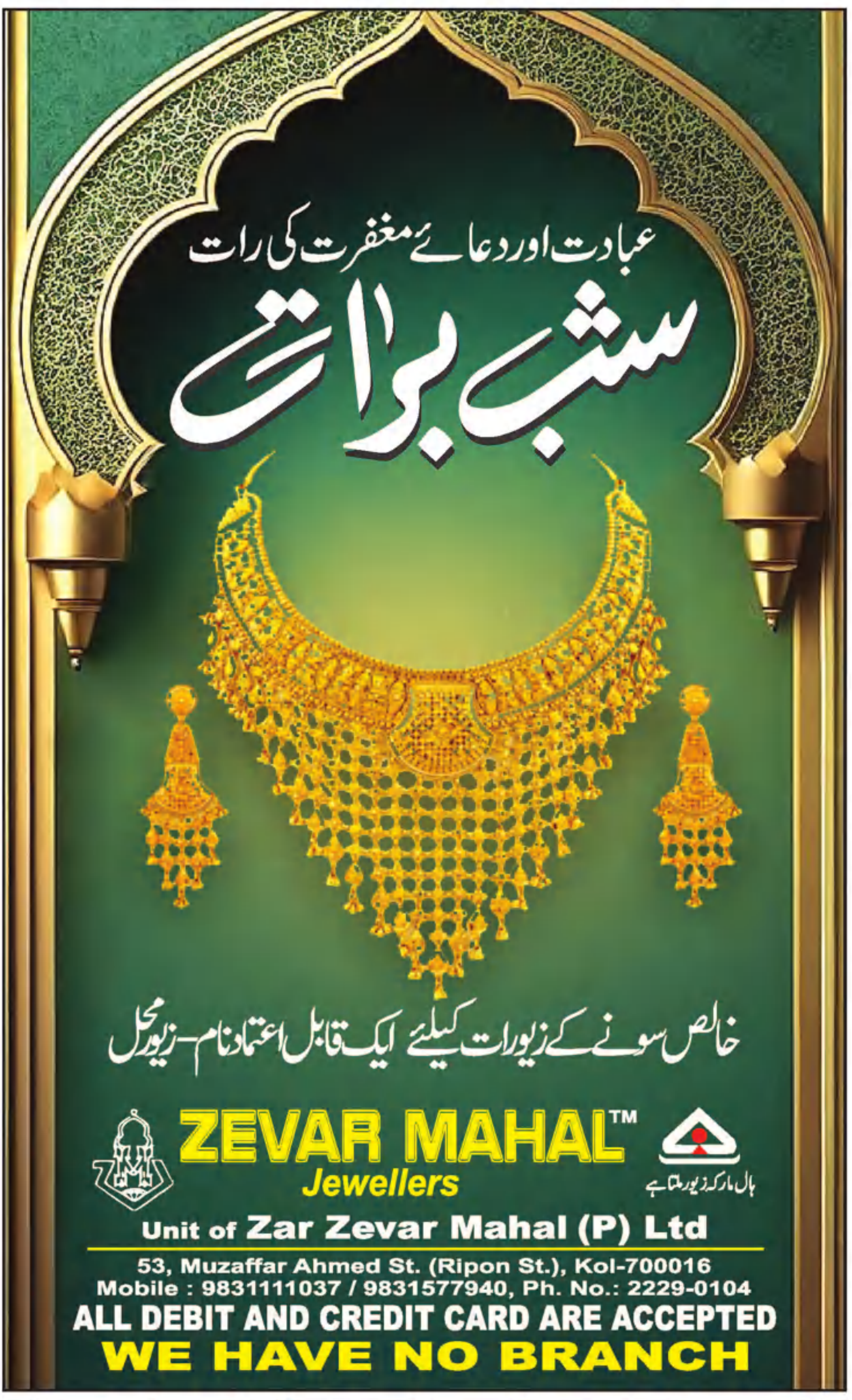

زخمی بمراہ اور فٹ یشسوی چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم سے باہر

ممبئی، 12 فروری (یواین آئی) ٹیم انڈیا کے اہم گیند باز جسپریت بمراہ کمر کی چوٹ کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں، جبکہ شاندار کارکردگی کے باوجود یشسوی جیسوال بھی ٹیم انڈیا میں جگہ حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ان کی جگہ کرناٹک کے اسپنر ورون چکرورتی کو شامل کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کے اعزازی سکریٹری دیوجیت سائکیا نے پریس ریلیز کے ذریعے ان تبدیلیوں کی اطلاع دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیز گیند باز جسپریت بمراہ کمر کے نچلے حصے میں چوٹ کی وجہ سے 2025 کی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ سلیکشن کمیٹی نے ان کی جگہ ہرشیت رانا کو نامزد کیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم انڈیا نے ورون چکرورتی کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ وہ یشسوی جیسوال کی جگہ لیں گے جنہیں ابتدائی طور پر عارضی اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم میں یہ کھلاڑی شامل ہیں: روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، ویراٹ کوہلی، شریاس ایر، کے ایل راہول (وکٹ کیپر)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، محمد رانا، ہردیپ۔ شامی، ارشدیپ سنگھ، رویندر جڈیجہ، ورون چکرورتی۔ واضح رہے کہ ورون چکرورتی نے گزشتہ کچھ عرصے میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر سلیکٹرز کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ وہ اب تک 18 ٹی 20 میچوں میں 33 وکٹیں لے چکے ہیں جس میں انگلینڈ کے خلاف حال ہی میں کھیلی گئی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 11 وکٹیں شامل ہیں۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف ایک ون ڈے میں ایک وکٹ حاصل کی۔

آسٹریلیا کی مشکلات میں اضافہ، فاسٹ بولر مچل اسٹارک چمپئنز ٹرافی سے باہر

سڈنی، 12 فروری (آئی این ایس انڈیا): آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کی مشکلات کم ہونے کا نام نہیں لے رہیں، فاسٹ بولر مچل اسٹارک بھی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے دستبردار ہو گئے۔ مچل اسٹارک ذاتی وجوہات کی بنیاد پر 19 فروری سے پاکستان میں شروع ہونے والی چیمپئنز ٹرافی سے دستبردار ہوئے۔ کرکٹ آسٹریلیا کا کہنا ہے کہ مچل اسٹارک کے فیصلے کو سپورٹ کرتے ہیں۔ اسٹارک نے میڈیا سے پرائیویسی کی درخواست کی ہے۔ اسٹارک اس حوالے سے کوئی تبصرہ نہیں کریں گے۔ واضح رہے کہ کپتان پیٹ کمنز، فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ اور مچل مارش پہلے ہی فٹنس مسائل کے باعث چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو چکے ہیں جبکہ آل راؤنڈر مارکوس اسٹوئنس نے ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ دوسری جانب کرکٹ آسٹریلیا نے چیمپئنز ٹرافی کے لیے حتمی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اسٹیو اسمتھ ایونٹ میں آسٹریلیا کی قیادت کریں گے۔ چیمپئنز ٹرافی کیلئے آسٹریلوی اسکواڈ میں کپتان اسٹیو اسمتھ، شان ایبٹ، ایلکس کیری، بین ڈارشیوس، نیتھن ایلس، جیک فریزر میگرک، ایرون ہارڈی، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس اور سپینسر جانسن شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مارنوس لبوشین، گلین میکسویل، تنویر سنگھا، میتھیو شارٹ اور ایڈم زمپا بھی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ چیئرمین سلیکشن پینل جارج بیلی کا کہنا ہے کہ ابتدائی اسکواڈ میں انجریز اور ریٹائرمنٹ کی وجہ سے متعدد تبدیلیاں کرنا پڑیں۔ ان کھلاڑیوں کو بلایا ہے جنہوں نے گزشتہ 12 ماہ میں اچھی پرفارمنس کا مظاہرہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 19 فروری سے پاکستان میں شروع ہوگی۔

شبھ من گل نے تاریخ رقم کی، سنچری بنا کر دنیا کے نمبر ون بلے باز بنے

احمد آباد، 12 فروری (آئی این ایس انڈیا): بھارت اور انگلینڈ کے درمیان تیسرا ون ڈے میچ یہاں کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلا جا رہا ہے۔ ٹاس ہارنے کے بعد ٹیم انڈیا پہلے بلے بازی کرنے میدان میں آئی۔ آج اپنا 50 واں ونڈے کھیلتے ہوئے ہندوستان کے نائب کپتان شبھ من گل نے چمپئنز ٹرافی سے قبل شاندار سنچری اسکور کی۔ شبھ من گل اپنے پسندیدہ اسٹیڈیم میں شروع سے ہی زبردست فارم میں نظر آئے اور کئی بڑے ریکارڈ اپنے نام کر لیے۔ ہندوستان کے نوجوان دائیں ہاتھ کے بلے باز شبھ من گل نے میچ میں اپنی 7ویں ونڈے سنچری اسکور کی۔ گل نے 14 چوکوں اور 2 فلک بوس چھکوں کی مدد سے 95 گیندوں میں اپنی 7ویں سنچری مکمل کی۔ گل نے انگلش بولرز کی کلاس لگاتے ہوئے میدان کے چاروں طرف چوکوں اور چھکوں کی بارش کردی۔ کپتان روہت شرما کی وکٹ جلد گنوانے کے بعد شبھ من گل نے پہلے کوہلی اور پھر شریس ایئر کے ساتھ سنچری شراکت کی۔ شبھ من گل نے میچ میں 102 گیندوں پر 112 رنز کی شاندار سنچری اننگز کھیلی۔ اس دوران انہوں نے 14 چوکے اور 3 چھکے لگائے۔ انگلینڈ کے اسٹار اسپنر عادل رشید نے گل کی اننگز کا خاتمہ کیا اس سنچری کے ساتھ ہی شبھ من گل نے ایک اور خاص ریکارڈ اپنے نام کرلیا ہے۔ وہ اپنے 50ویں ون ڈے میچ میں سنچری بنانے والے پہلے ہندوستانی بلے باز بن گئے ہیں۔ ان سے پہلے کوئی بھی ہندوستانی بلے باز یہ کارنامہ انجام نہیں دے سکا ہے۔ شبھ من گل نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے میں شاندار سنچری کے دوران ایک بڑا ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ گل ون ڈے کرکٹ کی تاریخ میں تیز ترین 2500 رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔

وراٹ کوہلی نے نصف سنچری بنا کر بڑا کارنامہ دیا انجام

احمد آباد، 12 فروری (آئی این ایس انڈیا): بھارت کے اسٹار بلے باز کوہلی نے شاندار نصف سنچری اننگز سے تاریخ رقم کردی۔ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان تین ون ڈے میچوں کی سیریز کا تیسرا اور آخری میچ احمد آباد کے نریندر مودی سٹیڈیم میں کھیلا جا رہا ہے۔ ہندوستانی ٹیم انگلینڈ کے خلاف پہلے بیٹنگ کررہی ہے۔ اس میچ میں کنگ کوہلی کا کمال دیکھنے کو ملا۔ کوہلی نے فارم میں واپسی کرتے ہوئے انگلینڈ کیخلاف اپنے ون ڈے کیریئر کی 73ویں نصف سنچری بنائی۔ جب روہت شرما 1 رن کے اسکور پر پویلین لوٹے تو وراٹ اننگز کے دوسرے اوور میں بیٹنگ کرنے آئے۔ انہوں نے محتاط انداز میں کھیلنا شروع کیا اور شاندار بلے بازی کرتے ہوئے 50 گیندوں میں 7 چوکوں اور 1 چھکے کی مدد سے 50 رنز بنائے اور نصف سنچری بنائی۔ اس میچ میں کوہلی 55 گیندوں پر 52 رنز کی نصف سنچری اننگز کھیلنے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ اس کے ساتھ انہوں نے ایک بڑا ریکارڈ اپنے نام کرلیا ہے۔ ویرات ایشیا میں تیز ترین 16000 رنز بنانے والے پہلے بلے باز بن گئے ہیں۔ انہوں نے یہ کارنامہ کم از کم 340 اننگز میں انجام دیا ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے اپنے ہم وطن اور سابق بھارتی کرکٹر ماسٹر بلاسٹر سچن تندولکر کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ سچن نے ایشیا میں سب سے کم اننگز میں 16000 رنز بنائے تھے۔ انہوں نے یہ کارنامہ 353 اننگز میں انجام دیا۔ اس فہرست میں ان کے بعد سری لنکا کے سابق بلے باز کمار سنگاکارا ہیں جنہوں نے یہ سنگ میل 360 اننگز میں حاصل کیا۔ اس کے بعد مہیلا جے وردھنے ہیں جنہوں نے 410 اننگز میں یہ ریکارڈ بنایا ہے۔ ویرات نے سچن، کمار سنگاکارا اور مہیلا جے وردھنے کو پیچھے چھوڑتے ہوئے صرف 340 اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔

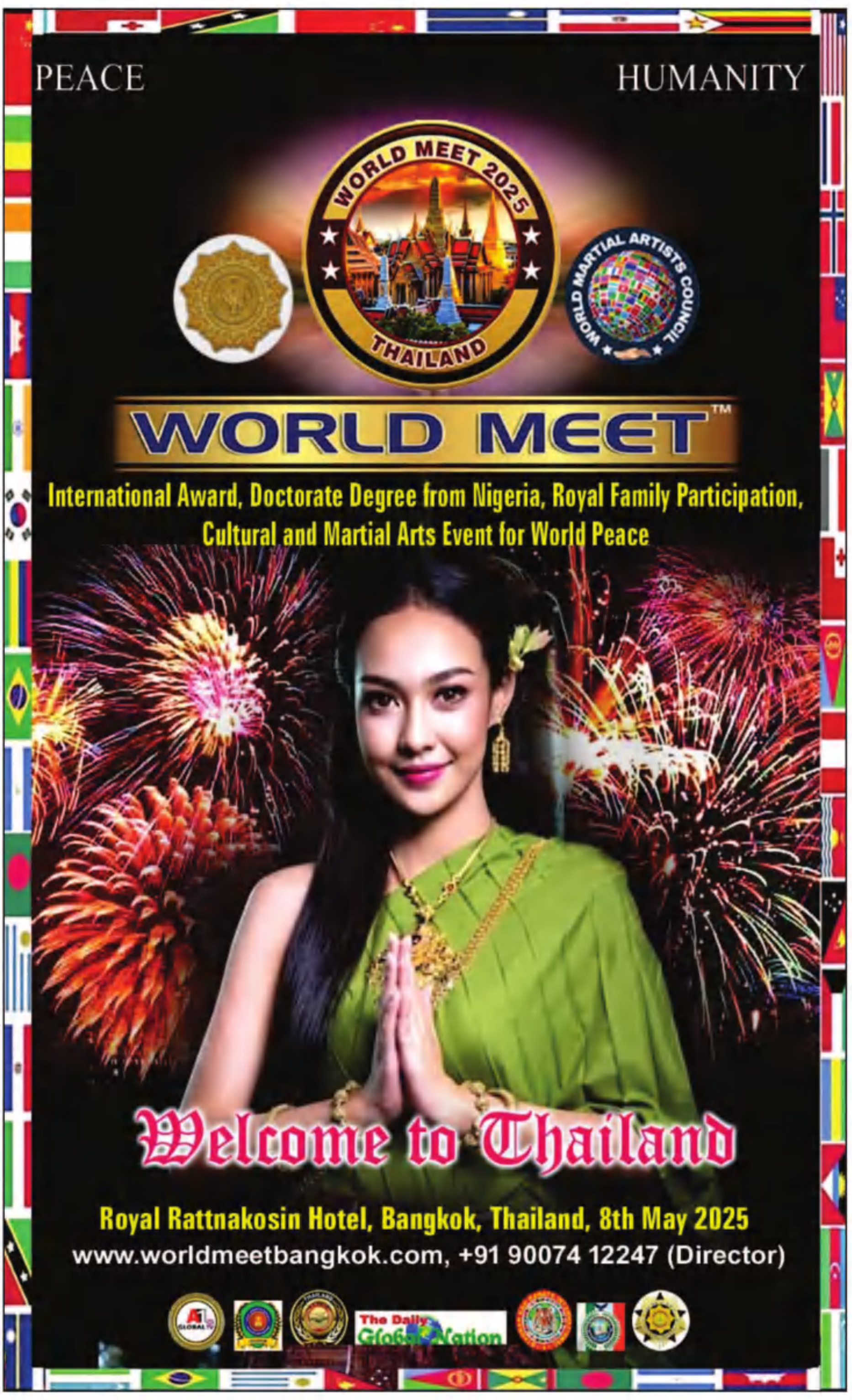

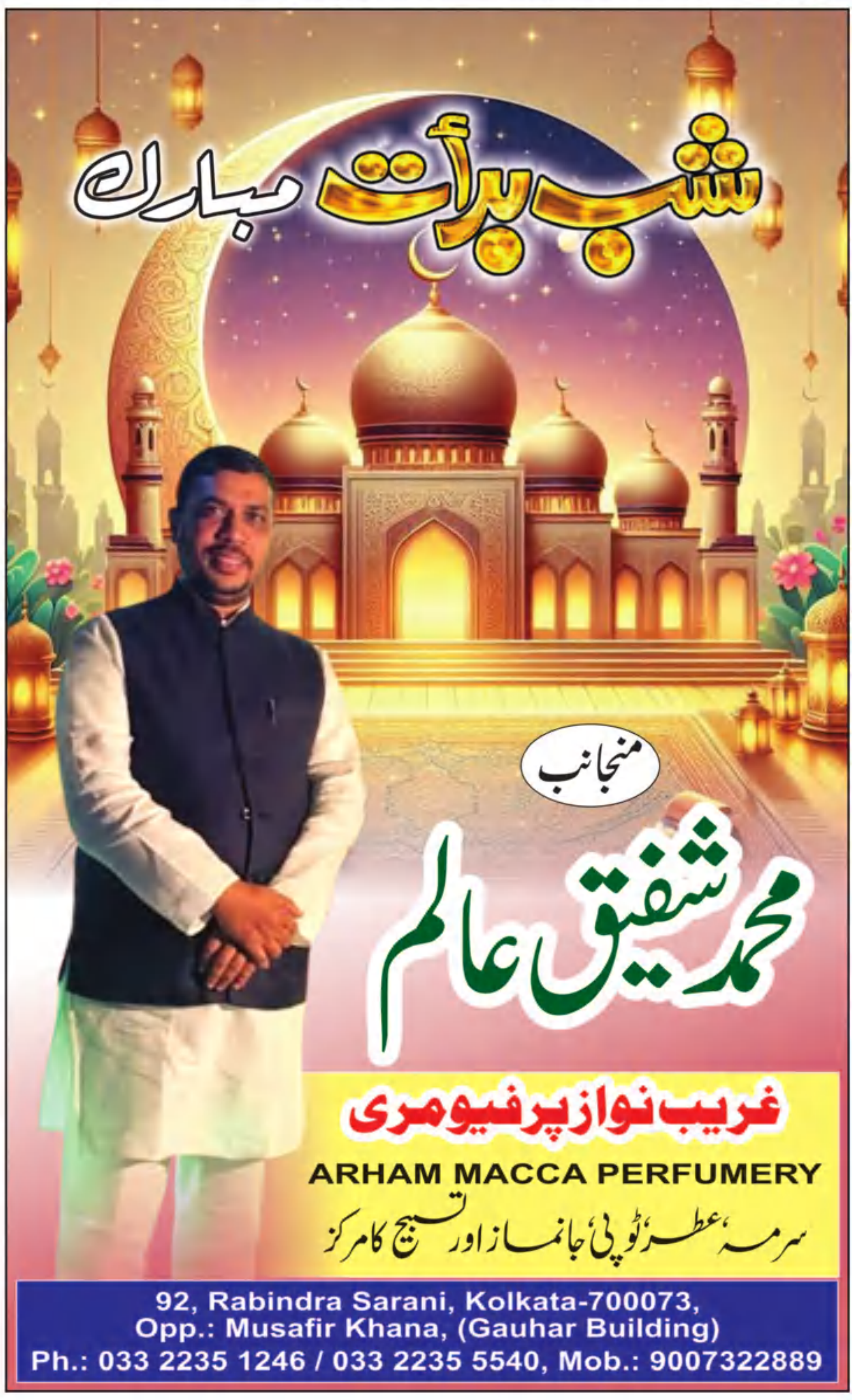

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804